

آپ کی پریشانیاں کا حل

وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں



مؤلف

مولانا ارسلان بن اختر یمن



آپ کی پریشانیوں کا حل

وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں

مؤلف:

مولانا ارسلان بن اختر

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FARID BOOK DEPOT Pvt. Ltd.

New Delhi-110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

آپ کی پریشانیوں کا حل

مؤلف

مولانا ارسلان بن اختر

باہتمام

(الحاج) محمد ناصر خاں

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off : 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2

Phone : (011) 23289786, 23289159 Fax : +91-11-23279988

E-mail : faridexport@gmail.com - Website : www.faridexport.com

Aap ki Pareshanion ka Hal

Author:

Maulana Arsalan bin Akhtar

Edition: 2014

Our Branches:

- Delhi :** Farid Book Depot (Pvt.) Ltd.
422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 23256590
- Mumbai :** Farid Book Depot (Pvt.) Ltd.
216-218, Sardar Patel Road,
Near Khoja Qabristan,
Dongri, Mumbai-400009
Ph.: 022-23731786, 23774786

Printed at : Farid Enterprises, Delhi-2

”مولانا ارسلان بن اختر“ حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید کی نظر میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

DR. MUFTI HIZAMUDDIN SHANIZI

Author of the book
Jamaat-e-Islami in Pakistan
Author of the book "The Islamic Revolution in Pakistan"

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید

کتاب: مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید کی نظر میں
مولانا ارسلان بن اختر

ڈاکٹر صاحب کے قلم سے مختلف کتب پر لکھی گئی تقاریر کے چند اقتباسات!

مولوی ارسلان بن اختر کی کتاب ”نماز میں خشوع و خضوع“ میں اقوال سلف کا اچھا ذخیرہ ہے۔ خصوصاً دوسرے حصے میں خشوع و خضوع کی صفت پیدا کرنے کے طریقے خوب بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امت کے لئے نافع بنائے۔ آمین!!! بندہ نے عزیز مولوی ارسلان کی کتاب ”حصول ولایت“ دیکھی، ماشاء اللہ اس مقصد کے لئے انتہائی نافع اور مفید ہے اس کتاب کے مضامین بھی ماشاء اللہ بہت اونچے ہیں ماشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ہر شخص میں محبت الہی کا جذبہ پیدا ہوگا اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو اپنی مخلوق کے لئے باعث ہدایت بنائے آمین!!!

حضرت ڈاکٹر صاحب نے مولانا ارسلان کی کتاب ”اللہ کے عاشقوں کی عاشقی“ کی تقریر میں لکھا ہے کہ مولوی ارسلان صاحب کا تعلق بیعت چونکہ عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب سے ہے، اس لئے ان کے مسترشدین کو بھی ماشاء اللہ ان چیزوں میں سے وافر حصہ ملا ہے۔ اس لئے محبت الہی کا موضوع مؤلف موصوف کے لئے شنید نہیں بلکہ دید ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ مولوی ارسلان کو اپنی محبت و معرفت کاملہ نصیب فرمادے۔ آمین!!! حضرت ڈاکٹر صاحب نے ”گناہوں کا سمندر“ نامی کتاب میں دوران تقریر لکھا ہے بندہ مولوی ارسلان کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے آمین!!

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ

تقریر
۱۳/۱۲/۲۰۲۴

فہرست مضامین

صفحہ	عنوانات
20	آپ کی پریشانیوں کا حل و طائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
20	مصیبت کے وقت نبوی و طائفہ کے دم کی شرعی حیثیت
22	قرآن کی شغالی اہمیت
25	سورہ فاتحہ شفاء ہے
28	قرآنی آیات لکھ کر پلانا
28	دعاؤں اور وظیفوں کی حقیقت
30	عملیات اور تعویذات کہاں سے ثابت ہیں؟
31	مشکلات اور ان کا حل
31	پریشانی دور کرنے کے لیے عمل
34	سکون قلب اور پریشانی سے حفاظت کی پُر اثر دعائیں
57	سخت پریشانی کو دور کرنے کے لیے دعا
58	حل مشکلات کا بہترین وظیفہ
58	غم دور کرنے اور دل کو خوش و خرم رکھنے کے لیے - نبوی وظیفہ
59	سکون قلب کا مجرب نسخہ
60	جب کسی مصیبت، پریشانی یا حادثہ میں پھنس جائے تو یہ دعا پڑھے
60	غم درخ سے محفوظ رہنے کی دعا

صفحہ	عنوانات
61	رنج و غم کو دور کرنے کی دعا
62	جب کوئی اہم کام پیش آئے
62	جب کوئی پریشانی غالب ہو تو یہ دعا پڑھے
62	دل کی گھبراہٹ کو ختم کرنے والی دعا
63	ہر پریشانی سے نجات کے لیے دعا
64	غزوہ کے لیے مجرب دعا
65	غم کے موقع کے لیے دعا
65	معمولات اکابر بہ موقع غم
66	جب وحشت محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے
67	غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا
68	غم و رنج دور کرنے کا عمل
68	رنج و غم اور فکر کے دور کرنے کی دعا
71	رات کی بے چینی اور خیندہ آنے کی دعا
72	غم اور پریشانی دور کرنے کی ایک جامع دعا
73	مدتہ سے مصیبتوں کا دلگیر ہوتا ہے
74	نگل کو فرحت میں بدلنے کی دعا
77	پریشانی دور کرنے کی دعا
78	حصول رزق کی دعائیں
78	حصول رزق کے اعمال

صفحہ	عنوانات
78	پہلا عمل - استغفار کی کثرت
79	دوسرا عمل - گناہوں سے بچنا
80	تیسرا عمل - نماز کا اہتمام و پابندی
82	چوتھا عمل - صدقہ و خیرات
82	پانچواں عمل - اللہ تعالیٰ پر توکل
83	چھٹا عمل - شکر کی کثرت
84	ساتواں عمل - رزق کی ناندیری سے بچیں
84	آٹھواں عمل - حسن اخلاق و خدمت
85	فقروفاقہ سے حفاظت کی دعائیں
85	اور اعمال قرآن کریم کی روشنی میں
85	سورہ واقعہ کی فضیلت
86	سورہ اخلاص کی برکت
86	دنیا ذلیل ہو کر آئے گی
87	سوال نہ کرنے پر رزق میں اضافہ
87	مال تجارت میں برکت ہونے کی دعا
89	سورہ اخلاص اور سورہ فاتحہ کی فضیلت
89	رزق کی تنگی اور غم سے حفاظت
90	بہترین رزق
90	گھر سے نکلنے وقت کی دعا جو باعث فراخ رزق ہے

صفحہ	عنوانات
91	بھلائی سے نوازا جانا.....
92	مالی وسعت معاش کی دعا.....
94	استغفار کی عجیب و غریب برکات.....
96	حق حاصل کرنے کے لیے دعا.....
98	آدم علیہ السلام کی ہڈ اثر دعا.....
99	افلاس و تنگ دستی.....
101	مالی پریشانی سے نجات بزرگوں کے تجربہ کی روشنی میں
101	کشادگی رزق کے لیے اہل اللہ کی آزمودہ دعا.....
102	وسعت رزق اور ادائے قرض کے لیے.....
102	روزگار کے لیے.....
103	کشادگی رزق کے لیے.....
103	ملازمت وغیرہ کے لیے.....
104	ادائیگی قرض کی نبوی دعائیں
104	پہلی دعا- پہاڑ کے برابر قرض سے نجات.....
104	دوسری دعا- پہاڑ کے برابر قرض کی ادائیگی.....
106	تیسری دعا- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا بسلسلہ قرض کی ادائیگی.....
107	چوتھی دعا- جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو.....
108	عجز اور کسل کے متقی.....

صفحہ	عنوانات
109	قرض سے نجات! اعمال اکابر کی روشنی میں
109 پانچویں دعا۔ تنگ دستی اور قرض کے لئے عمل
109 ادائیگی قرض کے لیے حضرت تھانوی کا نسخہ
110	سخت پریشانی سے حفاظت
111 آہ جاتی ہے فلک پر دم لانے کے لیے!
113 گھبراہٹ دور کرنے کی نبوی دعا
116 نصرانی عالم
117 حکمرانوں کے ظلم سے بچنے کی دعا
119 افسر کے غصہ سے حفاظت
121 پریشانی دور کرنے کی دعا
126	سخت قسم کی پریشانی سے حفاظت
126	اور حاجات کو پورا کرنے والی دعائیں
126 تمام جائز حاجات کو پورا کرنے والی دعا
128 مختصر وقت میں بڑی حاجت کو پوری کرنے والی دعا
128 دعا کو مقبول بنانے والی دعا
128 ہر ضرورت بغیر مانگے پوری ہو
129 مصیبتوں سے حفاظت کی مجرب دعا
130 تیرے رہائی کی حاجت کو پورا کرنے والی دعا

صفحہ	عنوانات
132	مشکل کشادہ کیف.....
133	اسی سال تک مصیبت.....
133	دعائے یعقوب علیہ السلام.....
134	جبرئیل علیہ السلام کی بتلائی ہوئی دعا.....
134	عرش سے نکلے فرشتے تک تمام معبود باطل ہیں.....
136	بسم اللہ کی تاثیر.....
137	اللاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر.....
139	دعائے وسیلہ برائے حاجت براری.....
141	جان کی حفاظت کی دعائیں
141	آفات سے حفاظت.....
142	آسانی بکلی سے حفاظت کی دعا.....
142	سخت مصیبت میں پڑنے کی دعا.....
143	صبح سے شام تک مصیبتوں سے محفوظ رہنے کی دعا.....
144	جب کسی دشمن کا خوف ہو.....
144	خطرناک ذہر سے حفاظت کی دعا.....
146	حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ.....
147	حضرت دانیال علیہ السلام کا واقعہ.....
148	آسانی اور زمینی بلاؤں سے حفاظت کی دعا.....
149	حفاظت الہی کا مضبوط حصار.....

صفحہ	عنوانات
150 فرق ہونے اور ڈوبنے سے حفاظت کی دعا
151 جب کسی ناگہانی حادثہ و مصیبت میں پھنس جائے
152 جلنے، ڈوبنے اور حشرات الارض سے حفاظت کی دعا
153 سخت مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا
154 سلامتی بدن و اعضاء کے لیے
155 پاؤں (ہاتھ) سن ہو جانے کے وقت کا عمل
155 برے خوابوں کا علاج
155 آفتوں اور مصیبتوں سے حفاظت کی دعا
156 ایسے نبوی کلمات جو مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کے لئے کافی ہیں
159 قنوت نازلہ
162 قنوت نازلہ کے ضروری مسائل
163 سخت مصیبت کے وقت کی دعا
164 قید سے رہائی کی دعا
165 جیل سے رہائی اور ہر قسم کی مصیبت کے لیے عمل
166 حکمرانوں کے ظلم سے حفاظت کی دعا
167 دشمنوں کا خوف دور کرنے کی نبوی دعا
168 حاکم یا مالک کے خوف سے حفاظت کی دعا
169 بیمار یوں سے شفا کی نبوی دعائیں
169 صوفیاء کے نزدیک بیماری اور پریشانیوں کی تین قسمیں ہیں

صفحہ	عنوانات
170	بیماری رحمت ہے یا عذاب ہے؟
171	ہر مرض کا مجرب علاج
172	بانجھ پن کا استغفار سے علاج
172	لڑکا چاہے تو؟
173	چار فائدہ بخش بیماریاں
174	برق المیسا کا علاج
174	جسم کی حفاظت کی دعا
175	مرض سے شفا کی دعا
176	دردِ زہ سے بچاؤ
176	تسہیلِ ولادت کے لیے دعا
177	تسہیلِ ولادت کے لیے تعویذ
178	تسہیلِ ولادت کے لیے دوسرے تعویذ
179	سر درد کا علاج
179	شدید درد اور تکلیف کے لیے
180	دیوانگی دور کرنے کے لیے
181	داڑھ کے درد کا دم
181	بے خوابی کو دور کرنے کا دم
182	جنون کا دم
183	حضرت جبریل کی جانب سے دفعِ مرض کی دعا
184	دعا شفاء

صفحہ	عنوانات
185	آکھ کے درود کی دعا
185	آشوب چشم یا آنکھیں دکھنا
186	بینائی حاصل کرنے کی دعا
187	کان کے اندر نکتری چلی جائے اس کو نکالنے کی دعا
188	بیماری میں جلا آدمی کے لیے افاقہ
189	شفائے امراض کی دعا
191	بچوں کے ہر مرض کا تعویذ
191	اندھے پن، جذام اور برص سے حفاظت کی دعا
192	برص، جنون، کوڑھ اور تمام برے امراض سے حفاظت کی دعا
193	جسم میں کسی جگہ اتفاقاً یا مستطادرو ہو تو یہ دعا پڑھے
194	شدید بیماری کی وجہ سے جب زندگی سے مایوسی ہو تو یہ دعا پڑھے
195	دانت اور کان کے درود کی دعا
195	پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دور کرنے کی دعا
196	پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دعا
197	پھوڑے پھنسی کا دم
198	بخار سے نجات پانے کی دعا
198	بخار سے نجات کی دوسری دعا
199	لاعلاج مرض سے شفا یاب ہونے کی نبوی دعا
199	ہیٹ کے درد کے لیے
200	کوڑھ کے مریض سے بچاؤ کا علاج

صفحہ	عنوانات
201	ہر قسم کی بیماری سے شفا کی دعا
201	بیماری سے شفا
202	پاگل پن کا علاج
203	شفاء دینے والی دو آیتیں
204	جھلنے کا دم
205	سکھن دور کرنے کی دعا
205	آیات شفاء
207	درندوں سے حفاظت کی دعائیں
207	پاگل کتے کے کانے کا علاج
207	سانپ کے کانے کا عمل
209	سانپ بچھو کا جھاڑ
209	درندوں اور ظالم کے شر سے حفاظت کی دعا
210	پسو (کھٹل) سے حفاظت کا دم
211	سانپ بچھو کے کانے کا علاج
212	سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا
213	سانپ بچھو اور دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے وقت کی دعا
213	تمام موزی چیزوں سے حفاظت کی دعا
214	شیر کے خوف سے محفوظ رہنے کی دعا
215	سانپ سے حفاظت کے لیے اکابر کے وظائف

صفحہ	عنوانات
215	✽ چوٹی جو نئے دفع کرنے کا عمل
216	✽ مال کی حفاظت کی نبوی دعائیں
216	✽ چوری سے حفاظت
217	✽ مال و متاع کی حفاظت کی دعا
218	✽ نقصان کے ازالے کے لیے محرب دعا
219	✽ کسی چیز کے گم ہونے یا غلام اور نوکر وغیرہ کے بھاگنے پر دعا
221	✽ اچھے رشتوں کے لیے دعائیں
221	✽ برے رشتہ سے بچنے کے لیے دعا
221	✽ اچھے رشتے کے لیے بہترین دعا
222	✽ اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعائیں
222	✽ پہلی دعا
223	✽ دوسری دعا
223	✽ تیسری دعا
224	✽ چوتھی دعا
225	✽ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے وظیفے
225	✽ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا پہلا وظیفہ
226	✽ محبت کا دوسرا وظیفہ

صفحہ	عنوانات
226	محبت کا تیسرا وظیفہ.....
227	خاندن کی ناراضگی کا روحانی علاج.....
227	بانجھ پن کو دور کرنے کا روحانی علاج.....
228	حفاظت حمل کا روحانی علاج.....
229	بچہ کا زندہ نہ رہنے کا روحانی علاج.....
230	ہمیشہ لڑکی ہونے کے مسئلے کا روحانی حل.....
230	بچے کو نظر لگ جانا یا روٹا یا سوتے میں ڈر جانا وغیرہ کا روحانی علاج.....
230	دودھ کم ہونے کا روحانی علاج.....
232	قوت حافظہ اور دفع نسیان کا روحانی علاج
232	قوت حافظہ کے لیے پہلا عمل.....
232	دوسرا عمل.....
233	تیسرا عمل.....
234	چوتھا عمل.....
235	پانچواں عمل.....
235	چھٹا عمل.....
235	ساتواں عمل.....
235	آٹھواں عمل.....
236	نواں عمل.....
236	دسواں عمل.....

صفحہ	عنوانات
236	گیارہواں عمل
237	بارہواں عمل
237	تیرہواں عمل
238	چودھواں عمل
238	پندرہواں عمل
239	سولہواں عمل
239	سترہواں عمل
240	اٹھارہواں عمل
240	انیسواں عمل
241	بیسواں عمل
241	ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت کی دعا
243	شیطان سے حفاظت کی دعا
245	شیطان اور کمرہ چیز کو دور کرنے اور مجنون کے افاقہ کے لیے
246	24 گھنٹے شیطانی حیلوں سے حفاظت کی دعا
247	شیطان اور حوادث سے حفاظت
247	شیطان اور اسکے دوسرے دور کرنے کی دعا
249	جن اور آسیب سے حفاظت کا علاج
249	جنات سے محفوظ رہنے اور ان کے شر کو دفع کرنے کے طریقے

صفحہ	عنوانات
254	آسیب کے لیے مفید عملیات
254	جن کے شر سے حفاظت کے لیے.....
254	حاجی امداد اللہ صاحب اور ایک جن کا واقعہ.....
256	پہلا علاج.....
257	دوسرا علاج.....
258	تیسرا علاج.....
259	اگر جن تک کرتا ہو تو اس کو پڑھا جائے۔ چوتھا علاج.....
260	دوسرا عمل.....
261	جادو اور اس کا علاج
265	پہلا علاج.....
267	دوسرا علاج.....
267	تیسرا علاج.....
268	چوتھا علاج.....
270	پانچواں علاج.....
272	چھٹا علاج.....
273	ساتواں علاج.....
274	جادو اور عملیات کے اقسام و احکام حضور ﷺ پر تحریر کیے جانے کا واقعہ.....
275	جادو سے بچاؤ.....
275	حضرت اقدس مفتی محمد شفیع صاحبؒ پر بحر کا اثر.....

صفحہ	عنوانات
276	جواب حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ.....
277	نظر بد کا علاج
279	نظر بد کی تاثیر پر حدیث نبوی کے چند دلائل
280	پہلا علاج
280	دوسرا علاج
281	تیسرا علاج
282	چوتھا علاج
282	پانچواں علاج
282	چھٹا علاج
282	ساتواں علاج
284	آٹھواں علاج
285	نواں علاج
286	دسواں علاج
286	گیارہواں علاج
288	بارہواں علاج
288	تیرہواں علاج
289	چودھواں علاج
290	جانوروں کو نظر بد لگ جانے کی دعا
291	کسی چیز کی اچھائی سے نظر لگنے کا اعتراف ہو تو یہ دعا پڑھے
291	نظر بد کے علاج کے عمل نمونے

صفحہ	عنوانات
293	آپ کی پریشانیوں کا حل درود شریف کی روشنی میں
293	علاج غم بذریعہ درود شریف.....
294	ہر بیماری سے شفاء کے لیے خاص درود شریف.....
294	روزی کی کشادگی کے لیے درود شریف کی کثرت.....
296	ہر مصیبت سے نجات کے لیے (درود عجینا).....
297	مرض کو دور کرنے کے لیے مجرب درود شریف.....
298	درود شریف کی کرامت.....
299	بیماری سے شفاء بذریعہ درود شریف.....
300	درود شریف کی برکت.....



آپ کی پریشانیوں کا حل

وظائف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

مصیبت کے وقت نبوی وظیفہ کے دم کی

شرعی حیثیت

قرآن کریم اور نبوی دعاؤں کے ساتھ مشروع دم کے جواز سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا..... کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام اعلان فرمادیا ہے کہ:

لا باس بما لیس فیہ شرک....

”جس میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں..... اس (قسم کے دم) میں

کوئی حرج نہیں.....“ (مسلم، ابوداؤد)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

من استطاع منکم ان ینفع اخاه فلیفعل.

(مسلم)

”تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو (دم مشروع وغیرہ کے

ذریعہ) فائدہ پہنچا سکے پہنچائے.....“

لیکن اس مشروع دم کے سلسلے میں لوگوں نے جو بدعات شروع کر رکھی ہیں..... ان سے آگاہ کر دینا ضروری ہے..... کیونکہ بعض دم کرنے والے (عائل) آپس میں ان بدعات (دم کے غیر مشروع طریقے) کے ساتھ مقابلہ آرائی کرتے ہیں..... جو کہ ان میں سے ہر شخص دوسرے سے بالکل مختلف نوعیت کی ایجاد کر لیتا ہے..... جس سے اس کے ارد گرد لوگوں کی کثرت اور ہجوم لگانے کے مقصد تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے.....

ان میں سے بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ جنات سے مدد لیتے ہیں..... اور دم، جھاڑ پھونک سے پہلے جنات کو بلاتے ہیں..... تاکہ وہ ان کے تعاون کے لئے حاضر ہو جائیں..... جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دم اور جھاڑ پھونک کا یہ طریقہ قطعاً ثابت نہیں.....

اور بعض لوگ نامحرم عورت کو جھاڑ پھونک کے لئے تنہائی میں طلب کرتے ہیں..... جبکہ یہ شریعت کی صریح خلاف ورزی ہے.....

سودم شرمی میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ان خطرناک تغیرات نے مجھے اس پر آمادہ کیا کہ میں ان سے خبردار کروں..... اور ان کے دور رس ان مذموم مقاصد سے آگاہ کروں کہ جن پر بعض لوگ آگاہ نہیں ہوتے..... اور اس طرح وہ بدعت کی اتھاہ گہرائی میں جا گرتے ہیں..... اور میرا یہ کہنا مبالغہ نہ

ہوگا کہ اس قسم کی بدعات پر مشتمل دم اور جھاڑ پھونک بہت جلد اس شرک میں
جلا کر دیں گے..... جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے.....
ہدایت کے بعد گمراہی مول لینے سے ہم سب کو اللہ بجائے..... آمین.....
اس غرض سے میں نے صحیح اور ثابت دم شرعی کو یکجا کرنے کی کوشش کی
ہے..... تاکہ شرعی جھاڑ پھونک سے استفادہ کے خواہش مندوں کو مناسب
مرجع میسر آ جائے.....

قرآن کی شفا فی اہمیت

قرآن پاک کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جن ناموں کا استعمال
کیا ہے..... ان میں ایک ”الشفاء“ ہے..... یعنی اس کے ذریعے سے شفا ملتی
ہے..... جیسا کہ خود قرآن میں کئی مقامات پر آیا ہے..... سورہ بنی اسرائیل
آیت نمبر ۸۲ میں ارشاد باری ہے.....

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة
للمؤمنین.....

”اور ہم قرآن سے وہ اتارتے ہیں جو شفا ہے..... اور
مؤمنوں کے لیے رحمت ہے.....“

سورہ یونس آیت نمبر ۵۷ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یا ایہا الناس قد جاءکم موعظة من ربکم

وشفاء لما فى الصدور وهدى ورحمة
للمؤمنين.....

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
نصیحت آئی ہے جو شفا ہے..... دلوں کے روگ کی اور ہدایت
ورحمۃ ہے مومنوں کے واسطے.....“

سورہ حم السجدہ آیت نمبر ۴۴ میں ارشاد ہے:

قل هو للذين امنوا هدى وشفاء.
”کہہ دیجیے وہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت اور
شفاء ہے.....“

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ
ارشاد نقل کیا ہے کہ:

خير الدواء القرآن.....

”سب سے بہتر دوا قرآن پاک ہے.....“

امام ابن القیم رحمہ اللہ نے اپنی مشہور کتاب ”زاد المعاد“ میں قرآن
کے بارے میں فرمایا ہے کہ: ”قرآن شفاءِ تام ہے..... ہر قسم کی بیماری
کے لیے خواہ یہ دل کی بیماری ہو (یعنی روحانی بیماری ہو) یا بدن اور جسم کی
بیماری..... اس کا تعلق دنیا سے ہو..... یا آخرت سے..... جسے قرآن کے
ذریعے شفا نہیں ملتی..... اسے اللہ تعالیٰ (دوسری کسی چیز سے بھی) شفا نہ
دے..... جس کے لیے قرآن کافی نہ ہو اللہ تعالیٰ بھی اس کے لیے کافی نہ

”.....“

(زاد المعاد: ج ۴، ص ۶۸)

امام ابن القیم نے اپنے شیخ و مربی شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ:

”ہمارے شیخ کبھی کبھار مریض کے کانوں میں قرآنی آیات پڑھتے تھے..... اور کبھی کبھار جن اور جادو کے اثر والے شخص پر قرآن پڑھ کر اس کے اثر کو دور کرتے تھے..... ہمارے شیخ زیادہ تر ”آیت الکرسی“ اور ”معوذتین“ (معوذتین سے مراد سورہ فلق اور سورہ ناس ہے) سے علاج کرتے تھے.....“

(زاد المعاد: ج ۴)

قرآن اور صحیح احادیث و دعاؤں سے جھاڑ پھونک کرنا یا دم کرنا جائز ہے..... صحیح مسلم کی ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر لگنے..... پھوڑے پھنسی..... یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے.....“ (صحیح مسلم)

اس حدیث کی شرح میں امام ابن القیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان تین بیماریوں کے علاوہ کسی اور بیماری وغیرہ میں جائز جھاڑ پھونک منع ہے..... بلکہ حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ ان تین چیزوں میں جھاڑ پھونک زیادہ بہتر و افضل ہے اور فائدہ مند ہے.....

قرآن کے ذریعے علاج کرنے والے اور اس کے ذریعے جس کا علاج ہو رہا ہے..... ان دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شرک..... بدعت..... اور کبائر کا ارتکاب نہ کرتے ہوں..... یہ عمل اخلاص کے ساتھ انجام دیا جائے..... کیوں کہ کسی بھی عمل کی قبولیت کی شرط اول اخلاص ہے..... جو کچھ پڑھا جائے..... وہ قرآن میں سے ہو..... یا صحیح احادیث سے ثابت ہو..... کسی بزرگ یا صالح شخص کی دعا پڑھنی بھی جائز ہے..... بشرطیکہ اس میں کوئی شرکیہ عبارت نہ ہو۔ پڑھنے والا مخلص و صادق ہو..... اور جس پر پڑھا جا رہا ہے..... وہ یقین کامل کے ساتھ ان آیات و دعاؤں کو سنے..... اور شفاء کی امید صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے رکھی جائے.....

سورۃ فاتحہ شفاء ہے

یوں تو پورا قرآن کریم شفاء ہے لیکن خصوصیت سے سورۃ فاتحہ کے بارے میں احادیث میں آتا ہے کہ یہ ہر بیماری کے لیے مفید دوا اور شفاء ہے..... چنانچہ سورۃ فاتحہ کے ناموں میں سے ایک نام "الشفاء" بھی ہے..... صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک صحابی نے پچھو کے ڈسنے پر سورۃ فاتحہ کے ذریعے دم کیا..... تو اللہ تعالیٰ نے مریض کو شفاء عطا فرمائی..... ترمذی کی روایت ہے کہ سورۃ فاتحہ چار مرتبہ پڑھی گئی تھی.....

ایک اور حدیث میں جسے امام ابو داؤد و رحمہ اللہ نے اور امام حاکم رحمہ

اللہ نے اپنی اپنی کتب حدیث میں نقل کیا ہے کہ ایک صحابی فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاگل شخص پر تین دن صبح و شام سورہ فاتحہ پڑھی..... اور پھونک میں اپنا تھوڑا سا لعاب شامل کر کے دم کیا..... تو بیمار کو شفا عطا ہو گئی..... (ابوداؤد)
جس شخص کو نکسیر ہو جاتی..... (اور ناک سے خون بہنے لگے) تو شیخ

الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس کی پیشانی پر سورہ ہود آیت نمبر ۴۴ لکھتے:

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَأْ
أَقْلَعِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ.....

”اور کہا گیا اے زمین تو اپنا پانی نگل لے..... اور اے آسمان

تھم جا..... اور پانی رک گیا..... اور معاملہ ختم ہو گیا.....“

اور میں نے شیخ کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا کہ انہوں نے کئی آدمیوں کو یہ لکھا..... اور وہ صحت یاب ہو گئے.....

زاد المعاد کے اس واقعے کو نقل کرنے کے بعد ریاض کے ایک عالم فضیلۃ الشیخ عبداللہ ابن محمد ابن عبدالرحمن السدحان نے اپنے رسالے ”قواعد الرقیۃ الشرعیۃ“ میں لکھا ہے کہ صرف ظاہری آیات قرآنی کو دیکھ کر یا یوں ہی پڑھنا کافی نہیں..... بلکہ ان آیات کے معانی اور ان کے وسیع مفہوم کو بھی دیکھنا پڑتا ہے..... ذرا غور کیجیے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے سورہ ہود کی یہ آیت اس شخص پر پڑھی..... حالانکہ آیت زمین کے بارے میں ہے..... یہاں شیخ نے انسان کو زمین سے تشبیہ دی..... اور اس آیت سے علاج کیا.....

ہمارے بعض مشائخ و اساتذہ کرام کا بھی یہی معمول رہا ہے کہ اپنے پاس آنے والے بیماروں اور حاجت مندوں کو ان کی طبعی مناسبت اور ان کی بیماری و پریشانی کی مناسبت سے خاص خاص دعائیں..... اور اسماء حسنی طاق عدد میں پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے..... اور ساتھ ہی یہ تاکید بھی فرماتے تھے کہ ان کلمات کو پڑھتے ہوئے..... ان کے معانی مستحضر رکھیں..... اور ان کے ترجمہ و معانی پر غور کریں.....

ترمذی..... مسند احمد ابن حنبل اور ابوداؤد وغیرہ کتب حدیث میں ہمیں یہ روایت بھی ملتی ہے:

”سیدنا عبداللہ ابن عمرو ابن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں چند کلمات سکھاتے تھے.... جسے ہم خوف و دہشت سے بچنے کے لیے سوتے وقت پڑھا کرتے تھے..... اللہ کے نام سے میں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں..... غضب و عقاب اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وساوس اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے.....“ (ابوداؤد)

راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمر اپنے بالغ لڑکوں کو سکھاتے تھے کہ وہ یہ سوتے وقت پڑھیں..... اور جو چھوٹے لڑکے یاد نہ کر سکتے.... ان کے لیے یہ دعا لکھ کر ان کے گلے میں لٹکا دیتے تھے..

امام ابن القیم رحمہ اللہ اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب میں مکہ

معظمہ میں رہتا تھا..... تو اچانک مجھے ایک بیماری نے آ پکڑا..... اس وقت کوئی اور طبیب نہ ملا میں زم زم اور سورۃ فاتحہ سے اپنا علاج کرتا رہا.....

قرآنی آیات لکھ کر پلانا

.....

قرآنی آیات لکھ کر پلانا..... قرآنی آیات یا صحیح احادیث سے ثابت شدہ دعائیں اذکار اور اوراد لکھ کر گلے میں لٹکانا..... اس بارے میں امام ابن القیم نے اپنی کتاب زاد المعاد میں مختلف مقامات پر جو ارشادات لکھے ہیں..... ان میں سے ایک یہ ہے وہ فرماتے ہیں..... کہ: ”سلف کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ قرآن پاک سے آیات کو لکھ کر (اور اسے دھو کر) اس کا پانی مریض کو پلایا جائے.....“

مجاہد کہتے ہیں کہ قرآن کو لکھنے اور اسے دھونے..... اور پھر اس کا پانی مریض کو پلانے میں کوئی حرج نہیں ہے.....

ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ کو دیکھا کہ انہوں نے قرآن سے کچھ آیتیں لکھیں..... اور پھر پانی سے اسے دھویا..... اور ایک آدمی کو پلایا..... جسے کچھ تکلیف تھی.....

دعاؤں اور وظیفوں کی حقیقت

.....

”حدیث یا بزرگوں کے کلام میں منقول ہے..... اس کا اثر

یقینی ہے..... یا غیر یقینی.....“

سوال: حدیث میں دعا آئی ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ.....

اس دعا کو میں بچپن سے اکثر صبح و شام پڑھا کرتا ہوں..... اور اکثر
بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہوں..... لیکن بعض دفعہ شاذ و نادر کچھ
تکلیف مثلاً چوٹ وغیرہ دعا پڑھنے کے بعد بھی پہنچ جاتی ہے..... تو طبیعت
کچھ متزلزل سی ہوتی ہے..... اور (حک ہونے لگتا ہے) اس وجہ سے کہ
حدیث شریف میں اس دعا کے پڑھنے والے کے متعلق عدم مضرت (یعنی
نقصان نہ پہنچنے) کا وعدہ آیا ہے.....

کچھ دن قبل آپ کا ایک رسالہ دیکھنے میں آیا..... اس میں لکھا تھا کہ
دعاؤں اور دواؤں..... تعویذ وغیرہ کی تاثیر قطعی ضروری نہیں کہ ان کا اثر نہ
ہونے سے بدظنی کی جائے.....

اب عرض یہ ہے کہ مذکورہ بالا حدیث کے متعلق ایسا ہی خیال کیا
جائے..... یا نہیں؟ اگر ارشاد نبوی پر خیال کریں..... تو دل دہل جاتا ہے.....
وعدہ نبوی غلط نہیں ہو سکتا ہے.....

اجواب: حدیث میں عدم مضرت (یعنی نقصان نہ پہنچنے) کے معنی یہ
ہیں کہ فی نفسہ یہ دعا کا یہ اثر ہے..... (اور قاعدہ ہے کہ) موثر کی تاثیر ہمیشہ

مقید ہوتی ہے..... کسی مانع کے نہ پائے جانے کے ساتھ..... پس کسی ایسے مانع کی وجہ سے ترتیب نہ ہونا..... (یعنی اس کا اثر ظاہر نہ ہونا) نہ اس کے مقتضا ہونے میں خلل ڈالتا ہے..... اور نہ مخبر صادق (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی خبر میں کوئی شبہ پیدا کرتا ہے.....

اور میں نے جو لکھا ہے..... (کہ دعاؤں اور دواؤں کی تاثیر قطعی ضروری نہیں وہ) عالمین کی (خود ساختہ) دعاؤں کے متعلق لکھا ہے..... نہ کہ ادعیہ نبویہ (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے متعلق)..... البتہ حدیث میں جن دواؤں کے متعلق آیا ہے..... اس میں ممکن ہے کہ اثر نہ ہو..... (لیکن) حدیث میں آئی ہوئی دواؤں پر دعاؤں کا قیاس کرنا صحیح نہیں..... کیونکہ (دواؤں کی) خبر تو مخلوق سے منقول ہے..... بخلاف دعاؤں کی خبر کے متعلق کہ وہ وحی کی طرف مستند ہیں..... (امداد الفتاویٰ)

عملیات اور تعویذات کہاں سے ثابت ہیں؟

فرمایا کہ عملیات سب قریب قریب اجتہادی ہیں..... روایات سے ثابت نہیں..... جیسا کہ نوام کا خیال ہے..... بلکہ عالمین نے مضمون کی مناسبت سے ہر کام کے لیے مناسب آیات وغیرہ تجویز کر لی ہیں.....

(الاضافات الیومیہ)

مشکلات اور ان کا حل

آج مسلمان پریشان اور بے چین ہیں..... میں عرض کروں گا کہ یہ امور اسلام کے خلاف نہیں ہیں..... ہمیشہ ایسے مظالم اسلام پر ہوتے رہے ہیں..... جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ پر برابر ایسے پہاڑ توڑے گئے..... اسلام کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے..... مکہ معظمہ کے مشرک..... مدینہ منورہ کے منافقین و یہود..... و دیگر ممالک کی غیر مسلم اقوام ہمیشہ اس قسم کے اعمال کرتی رہیں..... جس کی نسبت پہلے ہی سے اشارہ نہیں بلکہ تصریح کر دی گئی تھی.....

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ.....

”تم ضرور بہ ضرور آئندہ کو اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے.....“

اور اسی قسم کی دیگر آیتیں قرآن مجید میں موجود ہیں.....

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جو مظالم آج لوگ اسلام پر ڈھا رہے ہیں..... وہ ہر زمانہ میں خدا کے سچے اور حقانی بندوں کے ساتھ کیے گئے ہیں.....

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

اَوْ ذِيْثَ مَالٍ يُّوْذِنِيْ.....

”جس قدر مجھ کو تکلیفیں پہنچائی گئیں..... کسی نبی کو نہیں

پہنچائیں گئیں.....“

باوجود ان امور کے ہمیشہ غالب ہو کر رہے.....

میرے بھائیو! آپ نے کبھی سوچا کہ آج امت مسلمہ پریشانیوں میں کیوں گھری ہوئی ہے؟ کوئی بیماری کا شکار ہے..... کوئی قرض دار ہے..... کوئی خودکشی کا خواہش مند ہے..... اس کی وجہ صرف اور صرف اللہ کی ناراضگی اور نافرمانی ہے..... جب کوئی شخص اللہ کی رحمت سے دور ہو..... وہ سکون کیسے پاسکتا ہے؟ مثال کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... میری امت پر گناہوں کی وجہ سے مصائب نازل ہوں گے..... ان میں سے ایک گناہ موسیقی بھی ہے..... ہم یہ کہتے ہیں موسیقی روح کی غذا ہے..... اور اللہ کا کہنا ہے میری یاد روح کی غذا..... اور سکون کا ذریعہ ہے.....

ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ أَغْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا.....

جو شخص میرا فرمان بے گاہ..... میری یاد سے اعراض کرے

گا..... میں ضرور بہ ضرور اس کی زندگی کو تلخ کر دوں گا.....“

اب جو شخص ٹی وی دیکھ کر یا لڑکیوں کو دیکھ کر سکون حاصل کرنا چاہے گا..... وہ انٹرنیشنل بے وقوف ہے..... یہ شخص سمندر میں آگ کو تلاش کرنے والے بے وقوف کی طرح ہے.....

ایک یورپین عورت نے خودکشی کی..... اس کے پاس ایک پرچہ ملا جس

پر لکھا ہوا تھا..... میں نے ہر حرام کام کر کے سکون کو حاصل کرنے کی کوشش کی
..... مگر مجھے سکون نہ ملا..... لہذا میں خودکشی کر رہی ہوں..... اس سے پتہ چلا
کسی بھی حرام کام میں سکون کا ہونا ناممکن ہے..... اور کچھ ہر گناہ خوددورخ
ہے ہر گناہ سے بندہ اللہ سے دور ہوتا ہے..... اور وحشت اور بے سکونی کو خود
اپنے پاس بلاتا ہے..... گناہ کے شروع میں تو مزا ہے..... مگر اس کے بعد ایک
تاریک اندھیری رات ہے..... حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ نے لکھا
ہے کہ ایک بزرگ کو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی.....
پوچھا آپ کی امت پریشان کیوں ہے؟ فرمایا کہ اس کی ۳ وجوہات ہیں.....
(۱) بے پردگی..... (۲) گانا سننا سنانا..... (۳) فی دی.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل امتی معافی الا المجاہرین.. (بخاری)

”میری پوری امت کو معاف کیا جاسکتا ہے... مگر اعلانیہ گناہ

کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا.....“

آپ ہم درج ذیل گناہ کر کے کھلم کھلا اللہ سے اعلان جنگ اور بغاوت
کرتے ہیں..... پھر کہتے ہیں کہ سکون نہیں ہے..... لہذا جو شخص سکون چاہتا
ہے..... اسے چاہیے کہ نیچے لکھے ہوئے ”12 گناہ کبیرہ“ سے خود بھی بچے
..... اور لوگوں کو بھی بچنے کی دعوت دے.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے سب سے بڑے حکیم ہیں... آپ
نے امت مسلمہ کو سکون کے حصول کا اتنا زبردست نسخہ بتلایا..... جس کی قیمت

بہ قول ایک اللہ والے کے ایک کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہے..... وہ نسخہ کیا ہے؟ فرمایا: جو (سکون حاصل کرنا چاہتا ہے..... اسے چاہیے کہ وہ دنیاوی اعتبار سے) اپنے سے نیچے والے کو دیکھے..... (اوپر والے کو نہ دیکھے) کیا مطلب؟ اگر ایک شخص کے پاس اسکوڑ ہے..... تو اسے چاہیے سائیکل والے کو دیکھے موٹر کار والے کو حسرت سے نہ دیکھے... ایسا کرنا ناشکری کا سبب بن سکتا ہے..... اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پچی اتباع کی توفیق عطا فرمائے..... (آمین).....

سکون کا پہلا راستہ۔

1.... اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

میرے بھائیو! کسی ماں کو اپنی اولاد سے ایسی محبت نہیں ہو سکتی جیسی اللہ کو اپنے بندوں سے محبت ہے..... کوئی ماں اپنی اولاد کے لیے اتنا نہیں تڑپتی..... جتنا اللہ اپنے بندوں کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ماں سے ۷۰ گنا زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتے ہیں.....

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں..... اے آدم کی اولاد! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں..... تو بھی مجھ سے محبت کر تو میرا فرمان بناتا ہے..... میں پھر بھی تجھے یاد رکھتا ہوں..... تو مجھے بھول جاتا ہے..... میں پھر بھی تجھے نہیں بھولتا تو مجھ

سے روٹھ جاتا ہے.... تو میں تیری توبہ کا انتظار کرتا ہوں.... (احیاء العلوم)
 جب تو میری نافرمانی کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں.... اے اللہ آپ
 ہمیں حکم دیں ہم اس پر ٹوٹ پڑیں.... تو میں ان سے کہتا ہوں میرا یہ بندہ کسی
 دن تو توبہ کرے گا.... کسی رات توبہ کرے گا.... تو اپنے مالک کو مہربان پائے
 گا.... (بہ حوالہ فرشتوں کے حالات) ایسے کریم آقا کی نافرمانی کرنا بھلا یہ
 بھی کوئی محبت ہے.... کوئی ایسا دکھاؤ جو نافرمانوں کو بھی محبت سے بلاتا ہو
 مگر اللہ کا معاملہ بڑا ہی پیار بھرا ہے.... وہ کہتا ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ..

آپ میرے بندوں سے فرمادیجیے جن لوگوں نے گناہ کر کے اپنی
 جانوں پر ظلم کیا.... وہ میری رحمت سے ناامید نہ ہوں.... اس آیت میں اللہ
 تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ گناہ گاروں سے کہہ دیجیے.... بلکہ کہا کہ میرے
 بندوں سے کہہ دیجیے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے والا ہوں.... (خالق لیلیٰ
 سے محبت کر کے تو دیکھیں)

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں.... اے میرے بندے میں
 نے ساری دنیا تیرے لیے بنائی.... اور تجھے اپنے لیے بنایا.... میرے بھائیو!
 یہ دنیا تو مجھ کا پر ہے.... مگر ہم اسی دنیا کی محبت میں اللہ کو بھلا بیٹھے ہیں
 اللہ سے محبت کر کے تو دکھو یہ دنیا خدا کی قسم جنت نہ بن جائے تو کہنا....
 زندگی پر بہار ہوتی ہے.... جب وہ خدا پر ثمار ہوتی ہے.... اس زندگی کو اللہ
 پر فدا کر کے دیکھیں ان لیلوں کو اللہ ہی نے تو حسن بخشا وہ تو خالق لیلیٰ ہے

.....ہم اس سے دل لگا کر تو دیکھیں..... حدیث میں ہے کہ جو اللہ کا ہو جاتا ہے..... اللہ بھی اس کے ہو جاتے ہیں..... مجنوں کو لیلیٰ سے جتنی محبت تھی ہم کو تو اتنی بھی اللہ سے محبت نہیں؟ ایک مرتبہ مجنوں لیلیٰ کی کمر کی طرف دیکھ رہا تھا..... لوگوں نے اس کو خوب مارا..... مگر اسے ہوش ہی نہیں تھا پھر اچانک اس نے درد سے چلانا شروع کر دیا..... کسی نے پوچھا تو کہنے لگا..... میری لیلیٰ جب تک دیکھ رہی تھی..... مجھے تکلیف کا احساس نہیں ہوا..... جب وہ کمر کی سے ہٹ گئی..... تو مجھے احساس ہوا..... کسی نے مجنوں کو کتے کے پیر کو چومتے دیکھا..... جب پوچھا تو کہنے لگا..... یہ کتا میری لیلیٰ کی گل کی کا کتا ہے..... اس وجہ سے میں اس کے پیر چوم رہا ہوں.....

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے..... وہ تو عاشق لیلیٰ تھا ہم تو عاشق مولیٰ ہیں..... کیا ہماری محبت مجنوں سے بھی گئی گزری ہے...

ایک حدیث قدسی میں ہے..... اے میرے بندے! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں..... تجھے میرے احسانات کی قسم تو بھی تو مجھ سے محبت کر.....
(احیاء العلوم)

اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام سے فرمایا..... اے داؤد! جو لوگ میرے نافرمان ہیں..... اگر انھیں پتہ چل جائے کہ میں ان سے کتنی محبت کرتا ہوں..... تو ان کے دل اس بات کو سن کر پاش پاش ہو جائیں..... اے داؤد! میں فرما برداروں سے کتنی محبت کرتا ہوں..... کیا تو سوچ سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں..... اے میرے بندے! اگر تیرے گناہ زمین کو بھر دیں..... اور

آسمان کو بھی بھر دیں..... پھر تجھے ندامت آ جائے..... (تو دو آنسو بہا لے) تو
 میں تیرے تمام گناہوں کو معاف کر دوں گا..... مجھے کوئی پوچھنے والا نہیں....
 میرے بھائیو! اولادنا فرمان ہوتی ہے..... تو والدین روتے ہیں.....
 اسی طرح اللہ کو بھی اپنے بندوں سے پیار ہے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیز کو
 ضائع کرتے ہوئے افسوس ہوتا ہے..... نوح علیہ السلام نے 950 سال
 اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا..... جب ان کی سرکشی زیادہ ہو گئی..... تو اللہ سے
 کہا..... کہ اے اللہ! ان سب کو ہلاک کر دے..... تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 اے نوح! تم مٹی کے گڑھے بناؤ..... نوح علیہ السلام ایک عرصے تک
 مکے بناتے رہے..... پھر اللہ نے حکم دیا کہ ان سب کو توڑ دو..... جب مکوں
 کو توڑ دیا..... تو اللہ نے کہا..... اے نوح! تجھے افسوس ہو رہا ہے..... اسی
 طرح یہ لوگ بھی میرے بنائے ہوئے ہیں..... جب میں ان کو ہلاک کروں
 گا..... تو کیا مجھے غم نہیں ہوگا.....

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص سے ہر چیز سے زیادہ اپنی محبت ہمیں عطا فرما
 دیں..... مزید تفصیل کے لیے احقر کی چند کتابوں کا مطالعہ کریں..... ”اللہ
 تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں.....“

فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا..... اس کے باوجود اللہ نے موسیٰ علیہ
 السلام سے کہا کہ فرعون سے نرمی سے بات کرنا..... شاید یہ توبہ کر لے..... اور
 میرا فرماں بردار بن جائے..... قارون نے موسیٰ علیہ السلام پر زنا کی تہمت
 لگائی..... (نعوذ باللہ) موسیٰ علیہ السلام کے حکم سے زمین نے اسے نگل لیا

.....قارون نے 70 مرتبہ کہا اے موسیٰ! مجھے معاف کر دو..... مگر موسیٰ علیہ السلام نے معاف نہ کیا..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! اگر یہ مجھ سے ایک مرتبہ بھی معافی مانگتا تو میں اسے معاف کر دیتا.....

بنی اسرائیل میں ایک شخص نے ساری زندگی ڈاکہ زنی میں گزاری..... اس کی موت ویرانے میں آئی مرتے وقت کوئی اس کے پاس نہ تھا..... اس وقت وہ کہنے لگا..... اے اللہ! کاش! میری ماں میرے پاس ہوتی..... پھر کہنے لگا..... اے اللہ! اب تیرا ہی آسرا ہے..... تو میرے گناہوں کو معاف کر دے..... اے اللہ! اگر عذاب دے کر تیری عزت بڑھ جائے تو عذاب دے دے..... اگر معاف کرنے سے تیرے خزانے میں کمی آئے تو معاف نہ کر..... اے اللہ! سب نے مجھے چھوڑ دیا تو نہ مجھے چھوڑنا.....

اللہ کو اس کی توبہ اتنی پسند آئی..... کہ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ جاؤ..... میرے دوست کی نماز جنازہ پڑھو.....

میرے بھائیو! ایسی کریم ذات سے دوستی نہ کرنا..... اس میں ہماری ہی ہلاکت ہے..... لہذا آج ہی سے پچی توبہ کر کے اللہ کے دوستوں میں شامل ہو جائیں.....

سکون کا دوسرا راستہ۔

2..... توبہ! اللہ سے دوستی کا راستہ:

میرے بھائیو!..... اللہ کے پیاروں میں سب سے پیارا وہ ہے.....

جسے گناہ کے بعد یہ احساس ہو جائے کہ میں نے ایسے کریم آقا کو ناراض کیا..... جو زمین آسمانوں کا بادشاہ ہے..... گناہ کے بعد ندامت کا پیدا ہو جانا..... یہی وہ عمل ہے..... جو بندے کو اللہ کا پیارا بنادیتا ہے.....

کلام اللہ میں ارشاد الہی ہے:

انا اللہ یحب التوابین.....

”میں توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہوں.....“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ توبہ کرنے والا..... اللہ کا دوست

ہے..... (احیاء العلوم)

جب کوئی بندہ توبہ کرتا ہے..... تو اللہ اتنے خوش ہوتے ہیں کہ فرشتوں سے کہتے ہیں..... آج مجھ سے میرے فلاں روٹھے ہوئے بندے نے صلح (توبہ) کر لی.....

جو کوئی بندہ گناہ کے بعد کہتا ہے.....

”اللهم اغفر لی“

اے اللہ مجھے معاف کر دے..... تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتے ہیں..... دیکھو یہ میرا بندہ مجھ سے معافی مانگ رہا ہے..... گویا کہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے..... جو گناہوں کو معاف کرنے والا ہے..... پس میں نے اس کے گناہوں کو معاف کیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ گار بندے کی توبہ پر اللہ اتنے خوش ہوتے ہیں..... کہ ایک پریشان حال مسافر جس کی سواری ریگستان میں گم ہو جائے..... اور اچانک اسے سواری مل

جائے..... تو اس شخص کو سواری ملنے پر جتنی خوشی ہوتی ہے..... اللہ بندہ کی توبہ پر اس سے کہیں زیادہ خوش ہوتے ہیں....

میرے بھائیو!..... شیطان کہتا ہے کہ بڑھاپے میں دین دار بن جائیں گے..... لیکن یاد رکھیں موت کا کوئی وقت متعین نہیں ہے..... اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... عقل مند وہ ہے..... جو موت سے پہلے موت کی تیاری کر لے..... (اور توبہ میں دیر نہ کریں) جب بھی شیطان اللہ کی نافرمانی کرادے..... تو رو رو کر اللہ کو منالو!..... کیونکہ یہ رونا اللہ کو بڑا ہی پسند ہے.....

گناہ گاروں کا رونا آہیں بھرنا اللہ کو سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے والوں سے زیادہ پسند ہے.....

(روح البانی)

جس آنکھ سے مجھ پر ذرے کے برابر بھی آنسو نکل آتے ہیں....

ہم نے کیے گناہ اس نے نہ کی پکڑ
کتنے بڑے ہیں حوصلے پروردگار کے

توبہ کی شرائط:

توبہ کی چار شرائط ہیں.....

(1) گناہ کو چھوڑ دینا..... (2) گناہ پر عداوت کا ہونا..... (3) آئندہ

گناہ نہ کرنے کا عزم کرنا..... (4) اگر اس گناہ کا تعلق کسی کی چیز ہے..... تو

اس کو واپس کرے..... یا پھر اس سے معافی مانگ لے....

ایک بات یاد رکھیے شیطان مایوسی پیدا کرتا ہے..... کے ہم نے ۴۰

سال اللہ کی نافرمانی میں گزارے ہیں..... ہم تو بڑے مردود ہیں!..... یہ سب شیطانی حربہ ہے..... ایک شخص نے ۲۰ سال اللہ کی اطاعت کی..... پھر شیطان کی محنت کی وجہ سے ۲۰ سال اللہ کی نافرمانی کی..... پھر توبہ کا خیال آیا کہ قبول ہوگی..... کہ نہیں؟ تو اس سے کہا گیا کہ میرے بندے تو نے ہماری اطاعت کی..... تو ہم نے تمہیں سکون اور اپنا قرب عطا کیا..... اور تم نے ہماری نافرمانی کی ہے..... اس وقت سے ہم تمہاری توبہ کے منتظر ہیں..... یاد رکھو!..... گناہوں پر رونا اور توبہ کرنا یہ اللہ ہی کے حکم سے تو ہے..... ہماری کیا مجال جو ہم کچھ کر سکیں لہذا جب وہ اپنا بتا رہے ہیں تو اس میں دیر مت کریں.....

ایک شخص حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا..... اور درخواست کی کہ اپنے والد ماجد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے (کسی حاجت میں) میری سفارش کر دو..... حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت ایک ایسے مکان میں ہیں..... جس میں وہ اسی وقت بیٹھے ہیں..... جب کوئی پریشانی اور رنج و غم ہو..... اس نے عرض کیا کہ اچھا مجھے اس مکان کے قریب پہنچا دو..... تاکہ میں ان کا کلام سن سکوں..... قریب پہنچا..... میں نے آپ کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا..

”كَهَيْقَصْ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا حَيُّ يَا

رَحْمَنُ.....“

یہ کلمات تین مرتبہ کہے پھر کہا:

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحِلُّ النِّقَمَ....
 ”میرے وہ گناہ معاف کر دیجیے... جو مصیبت ڈالتے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُفَيِّرُ النِّعَمَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے..... جو نعمتوں کو مصیبت سے بدل
 دیتے ہیں.....“

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے... جو ندامت پیدا کرتے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ الْقِسْمَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصْمَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے جو عصمت کو توڑ دیتے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے جو بلا نازل کرتے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے... جو جلدی فنا کرنے والے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَدِيلُ الْأَعْدَاءَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے... جو دشمنوں کو غلبہ دینے والے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُقَطِّعُ الرَّجَاءَ....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے... جو امیدیں قطع کرنے والے ہیں...“

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ.....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے..... جو دعا کو رد کرنے والے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُمْسِكُ غَيْثَ
 السَّمَاءِ.....

”اور وہ گناہ بخش دیجیے جو بارش کو روکنے والے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ.....
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے... جو ہوا کو تاریک کرنے والے ہیں...“
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغَطَاءَ...
 ”اور وہ گناہ بخش دیجیے جو رسوا کرنے والے ہیں...“

سکون کا تیسرا راستہ۔

.....

3.... گناہوں سے بچنے اللہ کا محبوب بننے:
 اللہ کے محبوب بندے ان کاموں سے بچتے ہیں..... جن سے اللہ
 ناراض ہوتا ہے..... کیونکہ اللہ نے اپنی دوستی اور ولایت کا تاج عطا کرنے
 کے لیے تقویٰ کو شرط قرار دیا ہے.....
 ارشاد باری ہے:

ان اولياء الا المتقون.....

”میرے دوست صرف گناہ سے بچنے والے ہیں...“

اسی لیے رابعہ بصریہؒ نے فرمایا کہ تم اللہ سے محبت کا دعویٰ بھی کرتے ہو..... اور اس کی نافرمانی بھی کرتے ہو..... یہ کیسی محبت ہے؟ ارے محبت کرنے والا تو ایک سانس کے لیے بھی اپنے مالک کو ناراض نہیں کرتا.....

ابراہیم ابن ادہم رحمۃ اللہ علیہ ایک غار سے گزر رہے تھے..... تو کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا..... تیری ہر بات کو ہم نظر انداز کر سکتے ہیں..... پر تیری بے رخی ہم برداشت نہیں کر سکتے..... اتنا سننا تھا کہ آپ بے ہوش ہو گئے..... کسی نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے اللہ کی طرف سے مجھ پر پہاڑوں کے برابر بھی مصیبتیں ٹوٹ پڑیں تو میں ان کو تو برداشت کر لوں گا..... لیکن اللہ مجھ سے ناراض ہو جائے یہ مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتا..... گناہوں سے بچنا سب سے بڑی عبادت ہے..... آپ نے فرمایا کہ سب سے بڑی عبادت گناہوں سے بچنا ہے..... (مکتوۃ)

ایک شخص ساری رات تہجد پڑھتا ہے..... دن کو روزہ رکھتا ہے..... لیکن بد نظری، بی وی وغیرہ دیکھ کر گناہ بھی کرتا ہے..... اور ایک دوسرا شخص فرائض واجب وغیرہ پورا کرتا ہے..... اور نقلی عبادت نہیں کرتا..... مگر گناہوں سے بچتا ہے..... تو ایسا شخص پہلے کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ اللہ کو محبوب ہے.....

گناہوں سے بچنے کا غم اٹھانا..... یہ اللہ کے دوستوں کی غذا ہے..... عبادت تو گناہ کا رہ بھی کرتے ہیں..... مگر گناہوں سے بچنا یہ صرف اللہ کے عاشقوں ہی کی نشانی ہے..... جو اللہ کی محبت میں غم اٹھاتا ہے..... تو اس غمگین دل کو اللہ اپنا پیارا بنا لیتے ہیں..... دیکھو یہ میرا بندہ میری محبت میں دل کے

چاہنے کے باوجود بد نظری نہیں کر رہا..... اللہ ارحم الراحمین ہے..... کیا اللہ ایسے زخمی دل سے پیار نہیں کریں گے؟ ارے اتنا پیار دیں گے..... جس کو دل خود محسوس کرے گا..... اور غم کو اٹھانے میں وہ لذت عطا کریں گے..... ساری دنیا کے عیاش لوگوں کے مزے سے زیادہ اسے راحت دیں گے..... لہذا جان لو..... ٹھان لو..... آج کے بعد ایک لمحہ بھی خدا کو ناراض نہیں کرو گے..... اگر جان بھی جاتی ہے..... تو جان فدا کر دو مبارک ہے وہ جوانی جو اللہ پر فدا ہو..... اللہ کو ناراض کر کے اپنے نفس کو خوش کرنے والا بے غیرت اور ناشکرا ہے..... یہ بے وقوف سمجھتا ہے کہ میں حسینوں اور عمکیوں کو دیکھ کر مزے اڑا رہا ہوں..... لیکن اسے معلوم نہیں یہ تالائق اپنی زندگی کو درخ بنا رہا ہے..... سب سے بڑی بات یہ ہے کہ پالنے والے کو ناراض نہ کیا جائے..... دل چاہے کہ حسینوں کو خوب دیکھو دل کی چاہت کو نہ دیکھو خون تمنا کر کے غم اٹھا لو..... دنیا میں کتنے عبادت کرنے والے ایسے ہیں کہ ہر وقت عبادت کرتے ہیں..... مگر گناہوں کی ٹوٹیاں کھلی رہتی ہیں..... آنکھوں سے بد نظری کر لی دل میں اپنے کو بڑا سمجھ لیا..... کانوں سے گانے سن لیے زبان سے غیبت کر لی..... اس وجہ سے دل میں نورانیت نہیں پیدا ہوتی.....

نہیں نا خوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے تو خوشی خوشی جان دے دیں گے
(1) گناہوں کے نقصانات..... گناہ کرنے والے پر اللہ کی لعنت

برستی ہے..... اور لعنت سے مراد اللہ کی رحمت سے دوری ہے..... جس کی وجہ سے قلب بے چین ہو جاتا ہے..... ایسے شخص کے دماغ میں کوفتے کھانے کے باوجود کوفت و بے چینی بھری رہتی ہے..... اللہ کی نافرمانی کر کے سکون کو تلاش کرنے والے انٹرنیشنل بے وقوف ہیں..... ایک شخص سمندر کی تہہ میں آگ تلاش کرے..... کہاں کی عقل مندی ہے..... اسی طرح اللہ کے منع کردہ کام کر کے سکون حاصل کرنا بھی بے وقوفی ہے.....

(2) نیکی اور بدی کی تمیز سے محروم ہو جانا.....

(3) مصیبتوں کا ہجوم.....

(4) روزی سے برکت کا نکل جانا.....

(5) نیک لوگوں سے وحشت ہونا.....

(6) رحمت الہی سے مایوسی...

(7) حیا کا ختم ہو جانا.....

(8) توبہ کی توفیق نہ ہونا.....

گناہوں سے بچنے کا اصول قرآن مجید میں ہے کہ ہم نے تمہارے اندر گناہ کم کرنے کا بھی مادہ رکھا ہے..... اور گناہ سے بچنے کا بھی مادہ رکھا ہے..... مقصود بندہ کا امتحان ہے کہ کون میری چاہت پر زندگی گزارتا ہے..... اور کون شیطان کی چاہت پر..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے نفس کو دشمن رکھ..... کیونکہ یہ میری دشمنی میں کھڑا ہے..... (مکتوب امام ربانی) اور فرمایا کہ تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے..... (حبیب الغافلین)

بائزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ سے پوچھا..... آپ کی محبت کے
 حصول کا کیا راستہ ہے..... کہا گیا کہ ایک قدم نفس پر رکھو تو دوسرے قدم پر تم
 میرے بن جاؤ گے..... اس فتنہ کے زمانے میں اللہ والا بننے کے لیے لے
 لے دلیفوں کی ضرورت نہیں ہے..... بس ایک کام کر لو نفس کو گناہوں سے
 روک دو!..... گناہوں کے تقاضوں سے پریشانی نہ ہو یہ تقاضے تو اللہ سے
 قریب کرتے ہیں..... بس ان تقاضوں پر عمل نہ کرو..... اللہ تعالیٰ نے نفسانی
 خواہشات کا ایک اصول بنایا ہے کہ جو شخص جتنا خواہشات کا غلام بنے گا.....
 اتنی ہی اس کی خواہشات بڑھتی چلی جائیں گی..... یورپ کا معاشرہ اس کی
 زندہ مثال ہے..... آپ نے ایک بیماری کا نام سنا ہوگا ”استقاء“ اس بیماری
 میں مکے کے مکے پلا دئے جائیں..... مگر پیاس نہیں بجھتی اسی طرح آپ نفس
 کی تمام خواہشات پوری کر دیں..... تو بھی اس کو سکون نہیں ملے گا..... لہذا
 اس کا علاج یہ ہے..... اس کے تقاضے کو پورا نہ کرو..... شروع میں تکلیف
 ہوگی..... مگر اس کے بعد لطف آنے گا..... زندگی پر بہار ہوتی ہے..... جب
 خدا پر شمار ہوتی ہے.....

دوسری بات یہ نفس لذت کا شوقین ہے..... اسے عبادت کی اور محبت
 اہل اللہ کی لذت سے آشنا کرو..... اور خوف خدا کو پیدا کرنے کی کوشش
 کرو..... تنہائی میں یہ مراقبہ کریں کہ میں مر گیا ہوں..... مجھے قبر میں منوں مٹی
 کے نیچے اندھیرے کمرے میں دفن کر دیا گیا..... اب مجھ سے حساب کتاب
 درپا ہے..... اس طرح مراقبہ کرنے سے ان شاء اللہ خوف خدا ضرور پیدا

ہو جائے گا..... مزید فکر آخرت کے لیے احقر کی کتاب آخرت کے فکر مندوں کے سچے واقعات کا روزانہ مطالعہ فرمائیں.....

4.... نماز اور جماعت کی پوری پابندی..... کیونکہ بے نمازی پر فرشتے لعنت کرتے ہیں..... اور جو فرشتوں کی لعنت کا شکار ہو وہ بھی کبھی خوش رہ سکتا ہے؟ ہر محلہ اور ہر بستی میں پوری کوشش کی جائے کہ کوئی شخص بے نماز نہ رہے.....
5.... بیاہ شادی کی فضول خرچیاں یک قلم بند کر دی جائیں.....

6.... مقدمہ بازی بند کر دی جائے..... آپس میں کینہ..... حسد اور اختلافات سے بچا جائے.....

7.... لڑکوں اور لڑکیوں کے جوان ہوتے ہی نکاح کر دیا جائے...

8.... سودی کاروبار ختم کیا جائے.....

9.... سنتوں کا اہتمام کیا جائے..... کیونکہ ہر سنت پر اللہ اسے خوش ہوتے ہیں کہ اس شخص پر رحمت کی بارشیں برساتے ہیں..... اور رحمت الہیہ ہی سکون قلب کی دوا ہے.....

10.... حرام غذا سے بچا جائے..... یاد رکھیے! ملازم شخص کی آٹھ گھنٹے ملازمت ہے..... اور اگر وہ ان اوقات میں کمی کرتا ہے..... یا اپنے ذاتی کام کرتا ہے..... تو اسے سکون ہرگز نہیں ملے گا..... کیوں کہ اس کے پیٹ میں حرام داخل ہو چکا ہے..... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان

کے مطابق حرام کھانے والا خون کے آنسو روئے..... تو بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوتی.....

11..... غصہ سے اور جھگڑوں سے بچا جائے..... حدیث شریف میں ہے کہ دو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لڑ جھگڑ رہے تھے..... اور ایک شخص غصہ میں بے قابو ہو رہا تھا..... آپ نے اس کو دیکھ کر فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص وہ کلمہ کہہ لے..... تو اس کا یہ اشتعال جاتا رہے..... فرمایا وہ کلمہ یہ ہے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.....

اس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر فوراً یہ کلمہ پڑھ لیا..... تو فوراً ہی سارا غصہ اور اشتعال ختم ہو گیا.....

فائدہ: آج کل عموماً کثرت کار اور بلڈ پریشر کے باعث اکثر افراد جلد اشتعال میں آ جاتے ہیں..... ایسے لوگ اس نسخہ نبوی کو استعمال میں لائیں نیز غصہ کے وقت موقع سے ہٹ جانا..... وضو کر لینا..... پانی پینا اور بیت بدل لینا بھی مفید ہے.....

سکون کا 12 راستہ - صدقہ کی کثرت

12.... صدقہ مصیبتوں کو دور کرتا ہے: سالم بن ابی الجعد کی روایت ہے..... وہ فرماتے ہیں کہ صالح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص

تھا جو لوگوں کو بہت تکلیف پہنچایا کرتا تھا..... لوگوں نے حضرت صالح علیہ السلام سے شکایت کی..... اور درخواست کی کہ آپ اس کے لیے بددعا کریں..... صالح علیہ السلام نے جواب دیا کہ جاؤ تم اس کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے..... وہ شخص روزانہ لکڑی چٹنے جایا کرتا تھا..... چنانچہ وہ اس روز بھی اس ارادے سے نکلا اس روز اس کے ساتھ دو چپاتی تھیں..... اس نے ایک کو کھالیا اور دوسرے کو صدقہ کر دیا..... غرض وہ گیا اور لکڑی جن کر شام کو صحیح و سالم واپس لوٹ آیا..... اسے کچھ بھی نہیں ہوا..... لوگ صالح علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے..... اور عرض کی کہ وہ تو لکڑی جن کر صحیح و سالم لوٹ آیا ہے..... اسے کچھ بھی نہیں ہوا..... حضرت صالح علیہ السلام کو تعجب ہوا..... انھوں نے اس شخص کو بلوایا اور اس سے دریافت کیا کہ تم نے آج کون سا عمل کیا ہے..... اس نے بتایا میں آج لکڑی چٹنے نکلا تھا..... اور میرے پاس دو روٹی تھیں میں نے ایک کو صدقہ کر دیا..... اور دوسری کو کھالیا تھا..... صالح علیہ السلام نے فرمایا اس لکڑی کے ٹکڑ کو کھولو..... لوگوں نے اسے کھولا..... تو اس میں ایک سیاہ سانپ (اسود سانح) کسی درخت کے تنے کی مانند پڑا ہوا تھا..... اور اپنا دانت لکڑی کے ایک موٹے تنے پر گاڑے ہوئے ہے..... تو صالح علیہ السلام نے فرمایا..... تمہارے اس عمل یعنی صدقہ کی وجہ سے اللہ نے تجھے بچالیا.....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں.... کہ ایک جماعت کا گزر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے

ہوا..... تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی فرمائی کہ ان شاء اللہ اس میں سے ایک کی موت آج واقع ہوگی..... وہ لوگ گزر کے چلے گئے..... اور جب شام کو واپس لوٹے تو ان کے ساتھ لکڑی کا ایک گٹھڑ تھا..... اور ان میں سے کوئی بھی نہیں مرا تھا..... عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اسے رکھو..... اور جس کے مرنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی..... اس سے کہا اسے کھولو..... چنانچہ جب اس نے کھولا..... تو اس میں سے ایک سیاہ رنگ کا سانپ (اسود سانح) نکلا..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس سے دریافت کیا تم نے آج کونسا عمل کیا ہے؟ اس نے جواب دیا..... ایسا تو کوئی بھی عمل نہیں کیا ہے..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا غور کرو..... اور سوچو..... (تم نے ضرور کوئی نیک عمل کیا ہوگا.....) تو اس نے جواب دیا کہ یوں تو میں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہے..... البتہ میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا تھا..... ایک مسکین میرے پاس سے گزرا..... اور اس نے مجھ سے اس کا سوال کیا..... تو میں نے اس کا کچھ حصہ اسے دے دیا..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے اسی عمل کی وجہ سے اللہ نے تمہیں اس سے محفوظ رکھا.....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایمان والا بندہ اور ایمان والی بندی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصائب اور حوادث آتے رہتے ہیں..... کبھی اس کی جان پر..... کبھی اس کی اولاد پر..... کبھی اس کے مال پر..... (اور اس کے نتیجہ میں اس کے گناہ جھڑتے

رہتے ہیں.....) یہاں تک کہ وہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرتا ہے کہ اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں رہتا..... (ترمذی)

سکون کا 13 راستہ - دعاؤں کی کثرت

13.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکون قلب کے لیے بہت سی دعائیں بتائی ہیں..... جن کو زیر نظر کتاب میں بڑی محنت کے ساتھ جمع کیا گیا ہے.....

حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

وَالدُّعَاءُ مِنَ النَّفْعِ الْأَدْوِيَّةِ وَهُوَ عَدُوُّ الْبَلَاءِ
يُدْفَعُهُ وَيُعَالِجُهُ وَيَمْنَعُ نَزْوَلَهُ وَيَرْفَعُهُ أَوْ
يُخَفِّفُهُ إِذَا نَزَلَ وَهُوَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ.....

(الجواب الکاظمی لمن سال عن الدوام الثانی لابن القیم، ص ۱۴)

”دعا سب سے فائدہ مند علاج ہے..... یہ مصیبت کی دشمن ہے..... مصیبت کو دور کرتی ہے..... اور اس سے مزاحمت کرتی ہے..... اس کو آنے سے روکتی ہے..... آنے کے بعد ہوا تو اس کو دور کرتی ہے..... یا پھر اس میں تخفیف پیدا کرتی ہے..... اور یہ مومن کا ہتھیار ہے.....“

سکون کا 14 راستہ۔

اذان کے بعد دعا کا اہتمام

14 حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو..... اسے چاہیے کہ اذان کے وقت کا منتظر رہے..... اور اذان کا جواب دینے کے بعد (مذکورہ ذیل) دعا پڑھے..... اور اس کے بعد اپنی حاجت اور کشائش کی دعا کرے..... اس کی دعا ضرور قبول ہوگی..... دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى اَحْيِنَا عَلَيْهَا
وَاَمِنْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ
اَهْلِهَا اَحْيَاءَ وَاَمْوَاتًا.

(حصن حصین: ۱۱۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رفعاً روایت ہے کہ جس نے استغفار کو لازم کر لیا..... اللہ تعالیٰ اس کو ہر ضیق (شکلی) سے نکال لیتا ہے..... اور ہر فکر سے نجات دیتا ہے..... اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے..... کہ وہاں سے گمان بھی نہ..... (اخرج ابوداؤد والنسائی وابن حبان ومحمد وابن ماجہ)

نسائی کے الفاظ یہ ہیں:

مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ
یعنی جو استغفار زیادہ کرے.....

شوکانی نے لکھا ہے:

وَفِي الْحَدِيثِ فَضِيلَةٌ عَظِيمَةٌ وَهِيَ أَنَّ
الْإِسْتِغْفَارَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ فِيهِ مَخْرَجٌ مِنْ
كُلِّ ضَيْقٍ وَالْفَرْحِ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَحَصُولُ
الْإِرْزَاقِ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَلَا
يَكْتَسِبُ وَمَنْ اجْتَمَعَ ذَلِكَ عَاشَ فِي كُلِّ
نِعْمَةٍ سَالِمًا مِنْ كُلِّ نَقْمَةٍ.....

”اس حدیث میں ایک درجہ بڑی فضیلت کا ذکر کیا گیا
ہے..... اور وہ یہ ہے کہ جس نے استغفار کثرت سے کی..... تو
یہ شخص ہر تنگی سے نکل جاتا ہے..... اور غم سے آزاد اور اس کو
رزق ایسی جگہ سے ملتا ہے..... جہاں سے اس کو گمان بھی نہ
ہو..... اور نہ اس کو کمایا ہو..... اور جس شخص کے لیے یہ ساری
چیزیں جمع ہو جائیں..... وہ نعمت میں اپنی زندگی بسر کرتا
ہے..... اور ہر سزا سے محفوظ ہو جاتا ہے.....“

آفات و فتن کے اس زمانے میں دو ہی چیزیں غم و حزن کے دفع کرنے
میں قوی تاثیر اور سریع الاثر پائی گئی ہیں..... ایک کثرت استغفار..... اور
دوسرے صدقات و خیرات.....

سکون کا 15 راستہ - بہ ذریعہ دعا

15 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے..... اور یہ دعا سکھائی:

يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا
صَرِيخَ الْمُسْتَضْرِخِينَ وَيَا غَوْثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُنْتَهَى غَيْبِ الرَّاعِبِينَ
وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ. وَالْمُرَوِّحَ عَنِ
الْمَغْمُومِينَ. وَمُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ.
وَكَاشِفَ السُّوءِ وَأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاللهُ
الْعَلَمِينَ نُنَزِّلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ.....

(الدعاء طبرانی، ۲/۱۳۸۰)

”اے آسمان وزمین کے روشن کرنے والے..... اے آسمان
وزمین کے زبردست..... اے جلال و اکرام والے، اے جی و
پکار کو سننے والے..... اے فریاد کرنے والے کی فریاد قبول
کرنے والے..... اور غمگین لوگوں کو راحت دینے

والے..... مضطر کی دعاؤں کو قبول کرنے والے..... مصیبتوں
کو حل کرنے والے..... اے ارحم الراحمین..... اے جہانوں
کے معبود..... تجھ سے ہی تمام ضرورتوں کے پورا کرنے کا
سوال کرتا ہوں.....“

پریشانی دور کرنے کے لیے عمل

16.... حضرت عطاء سیسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ
میں نے ایک سال تک دعا کی..... کہ اللہ مجھے اپنے ناموں میں سے کوئی نام
اس طرح بتا دے..... کہ جس نام سے میں اللہ کو پریشانی کے وقت پکاروں
..... اور میری دعا قبول ہو جائے..... ایک رات کو میں مسجد میں تھا..... کہ
اچانک مجھے روشنی سی محسوس ہوئی..... دیکھا تو یہ لکھا ہوا نظر آیا:
يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُورُ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ....

فرماتے ہیں کہ اس کے بعد جب بھی میں نے ان الفاظ کے ساتھ اپنی
پریشانی کے ازالے کے لیے دعا کی..... اللہ نے میری پریشانی دور
فرمادی.....

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا (الملحق) ص ۹۳)

سکون قلب اور پریشانی سے حفاظت

کی پُر اثر دعائیں

سخت پریشانی کو دور کرنے کے لیے دعا

1.... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہب بن منہب سے پوچھا کہ (تم تو آسمانی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہو....) کیا کسی کتاب میں کوئی ایسا تیر بہدف نسخہ تم کو ملا ہے کہ جس کو سخت پریشانی کے وقت استعمال کر کے فوری طور پر اس سے نجات حاصل کی جاسکے؟ تو وہب بن منہب نے کہا.... ہاں ایک دعا ہے.... اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَن يَمْلِكُ جَوَائِجَ السَّائِلِينَ
وَيَعْلَمُ صَمَاتِ الصَّامِتِينَ فَإِنَّ لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ
سَمْعًا حَاضِرًا وَجَوَابًا عَتِيدًا أَوْ لِكُلِّ صَامِتٍ مِنْكَ عِلْمًا
مُحِيطًا بِأَطْنَابِ مَوَاعِيدِكَ الصَّادِقَةِ وَيَا ذِيكَ الْفَاضِلَةِ
وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةَ أَنْ تَفْعَلَ لِي

(یہ پڑھتے ہوئے اپنی حاجت کو سوچے)
 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا مجھے خواب
 میں سکھائی گئی تھی..... مجھے معلوم نہ تھا کہ کسی اور کو بھی یہ دعا معلوم ہے.....
 (الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا ص ۹۲)

حل مشکلات کا بہترین وظیفہ

2.... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مشکل میں یہ دعا فرماتے:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
 الْجُذْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا
 ”اے اللہ!.... کچھ آسان نہیں مگر جسے آپ آسان
 بنا دیں..... آپ غم کو جب چاہیں.... آسان بنا دیں..“
 (ابن حبان ۹۷۴/۱۳ ابن سنی ۱۱۱۱ ص ۷۷)

غم دور کرنے اور دل کو خوش

و خرم رکھنے کے لیے نبوی وظیفہ

3.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص صبح کے وقت سورہ یسین پڑھے گا.... وہ شام تک خوش و خرم رہے گا.... اور جو شخص اسے شام کے وقت پڑھے گا.... وہ صبح تک فرحت و خوشی میں رہے گا....“
ہمیں اس شخص نے خبر دی ہے جس نے اس کا تجربہ کیا....

سکونِ قلب کا مجرب نسخہ

4.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو پابندی سے پڑھتا ہے.... تو حق تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے... وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهََ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔
”میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب سے ہر قسم کے گناہ سے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں“
اور ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو غم اور تکلیف بہت گھیرے رہتا ہو... تو اس کے لیے یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے....

جب کسی مصیبت، پریشانی یا حادثہ

میں پھنس جائے تو یہ دعا پڑھے

5.... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے علی!.... میں تم کو وہ دعا نہ سکھا دوں.... جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو.... میں نے کہا خدا آپ پر فدا کرے.... کیوں نہیں.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو.... تو یہ پڑھو.... خدا نے چاہا.... تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

”شروع اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے.... نہیں کوئی قوت و طاقت سوائے اللہ کے جو بلند و عظیم الشان مرتبے والا ہے....“ (ابن سنی ۲۹۸، الاکار ۱۰۴ حدیث غریب)

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

6.... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو اس

دعا کو پڑھے گا..... اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دے گا:

اَللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَكْفِيْنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ مِنْ اَيْنَ شِئْتُ
”اے ساتوں آسمان کے رب اور بزرگ عرش کے رب
میری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرما..... جس طرح تو
چاہے اور جہاں سے چاہے.....“
(کنز العمال ۲/۷۶)

رنج و غم کو دور کرنے کی دعا

7..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... یہ دعا حضور پاک
صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی..... اور حکم دیا..... جب کوئی رنج و غم پیش
آئے.....
تو یہ کلمات کہوں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ سُبْحٰنَهُ تَبَارَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
”کوئی معبود نہیں سوائے اس اللہ کے جو کریم و بزرگ
ہے..... پاک ہے وہ، بابرکت ہے..... وہ جو عرش عظیم کا
رب ہے..... حمد اس اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پالنے والا

”.....“

(عمل الیوم واللیلہ للنسائی ۱۳۰، ابن سنی ۳۰۳، ذکر کار ۲۰۲، اسند صحیح)

جب کوئی اہم کام پیش آئے

8.... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا.... تو فرماتے: **اَللّٰهُمَّ اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَاَيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ**

(الدر عامہ ۹/۱۲۷۲، مؤتوف)

جب کوئی پریشانی غالب ہو تو یہ دعا پڑھے

9.... حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم پر کوئی معاملہ غالب آجائے.... (پریشان کن بات ہو....) تو کہو:

جَسْبِيَّ اللّٰهُ وَفِعْمَ الْوَكِيْلُ

”کافی ہے میرے لیے اللہ.... اور وہ بہترین کارساز

(ابوداؤد)

.....“

دل کی گھبراہٹ کو ختم کرنے والی دعا

10.... حضرت میمونہ بنت ابی عسیب فرماتی ہیں کہ قبیلہ بنو

حرص کی ایک عورت اونٹ پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دولت کدے پر آئی..... اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آواز دے کر کہنے لگی..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دعا کے ذریعہ میری مدد کریں..... تاکہ میں (دل کی گھبراہٹ سے نجات پا کر) سکون و اطمینان حاصل کروں..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:..... اپنا ہاتھ اپنے دل (سینہ کے بائیں جانب) پر رکھ کر ہاتھ پھیرتے ہوئے..... یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ دَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِي بِشَفَائِكَ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْذَرُ عَنِّي أَزَاكَ
”میں ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اے اللہ! میرا
معالجہ فرما اپنی دوا کے ساتھ اور شفاء عطاء فرما اپنی شفاء کے
ساتھ اور مجھے مستغنی فرما اپنے فضل سے اور میری حفاظت فرما
اپنی آزمائش و ابتداء ہے“

عورت فرماتی ہے کہ میں نے اس طرح دعا کی..... تو بڑی مفید
پائی..... اور دل کو بہ سکون پایا..... (مجمع الزوائد ۸۰/۱ کنز العمال حدیث نمبر ۷۸۳۷)

ہر پریشانی سے نجات کے لیے دعا

11.... مشہور بزرگ معروف کرخی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:
”جو شخص تین مرتبہ اس دعا کا ورد کرے گا..... تو اللہ تعالیٰ اس

کی پریشانی کو دور فرمائے گا..... خواہ وہ کسی بھی قسم کی کیوں نہ ہو.....؟“

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ عَافِ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

(الفرج بعد احد ثلاثين ابی الدنیا ص ۸۶)

غزوه کے لیے مجرب دعا

12.... حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... غزوه کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَاَلَا تُكَلِّفُنِيْ اِلَى نَفْسِيْ
طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ

”اے اللہ! آپ ہی کی رحمت سے امید رکھتا ہوں..... پُر ہمیں اپنے نفس کے حوالے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نہ کر..... اور میرے تمام حال کو درست فرما..... تیرے سوا کوئی

معبود نہیں.....“

(امین سنی ۳۰۴، ابوداؤد ۶۹۲۵، ادب مفرد ۷۰۱، مسند حسن)

غم کے موقع کے لیے دعا

13.... حضرت اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں کہ میں تم کو ایسی دعا نہ سکھاؤں..... جو تم غم کے موقع پر کہو: **اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا** ”اللہ اللہ میرا رب ہے..... میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا.....“

(الدر عامہ ۱۲۷۵، از کار ۱۰۳، ابوداؤد ۲۱۳۵، مسند حسن)

ایک اور موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچے.... تو تم اس دعا کو ۷ مرتبہ پڑھو.....

معمولات اکابر بموقع غم

14.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ کو کوئی غم کی بات پیش آتی.... تو آپ یہ دعا فرماتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 ”نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو بردبار بلند وبالا ہے..... نہیں کوئی
 معبود سوا اللہ کے جو بزرگ عرش کا رب ہے..... نہیں کوئی معبود سوا
 اللہ کے جو مکرم عرش کا رب ہے..... نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو
 آسمانوں و زمین کا رب ہے..... اور عرش کا رب ہے.....“

(عمل القیوم ۳۱۴، ادب مفرد ۷۰۲)

محدث طبری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں اس دعا کا معمول تھا.....
 اسے ”دعائے کرب“ سے موسوم کرتے ہیں..... علامہ نووی رحمہ اللہ نے لکھا ہے.....
 کہ اس دعا کو رنج اور غم کے موقع پر پڑھنے کا معمول بڑی اہمیت کا حامل ہے.....

جب وحشت محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے

15.... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
 کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی.....
 (یعنی دل میں سکون و اطمینان نہیں رہتا..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کثرت سے یہ پڑھا کرو..

چنانچہ اس کے پڑھنے سے اس کی وحشت دور ہو گئی

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
 جَلَّتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ
 ”پاک ہے مقدس بادشاہ جو فرشتوں اور روح کا رب
 ہے..... اس کی عزت و جبروت کی وجہ سے آسمان و زمین کی
 اہمیت ہو گئی....“

(ابن سنی ۵۹۵، مجمع ۱۲۸/۱۰)

غم ورنج سے محفوظ رہنے کی دعا

16.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم ورنج سے محفوظ
 رہے گا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ
 شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُبْقِي وَيُهْلِكُ كُلَّ شَيْءٍ
 ”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے سے قبل ہے..... نہیں
 کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے کے بعد ہے..... نہیں کوئی
 معبود سوائے اللہ کے وہ باقی رہے گا..... اور ہر چیز فنا ہو جائے
 گی.....“
 (مجمع ۱۳۷/۱۰، جال ثقات)

غم و رنج دور کرنے کا عمل

17.... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے..... جو آیتہ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیت غم و رنج کے موقع پر پڑھے گا..... اللہ پاک اس کی اعانت فرمائے گا.....
(ابن سنی ۳۰۵ فتح)

رنج و غم اور فکر کے دور کرنے کی دعا

18.... حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

”اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے..... نہ کسی بھلائی کے حاصل کرنے کی قوت ہے۔“
جو شخص پڑھا کرے اس کے لیے یہ ننانوے دکھ بیماریوں کی دوا ہے.....
جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے..... (مکتوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

”اس دعا یعنی لَا جَوْلَ..... رنج کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا مطلب

جانتے ہو کیا ہے؟ میں نے عرض کیا..... اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی ارشاد فرمایا..... اس کا مطلب یہ ہے.....
 ”گناہ سے پھرنے کی طاقت نہیں..... مگر اللہ کی حفاظت سے
 اور اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں..... مگر اللہ کی
 مدد سے.....“

اور فرمایا کہ: جو شخص ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہے..... اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو آسان کر دیتا ہے..... اور ہر غم کو دور کر دیتا ہے..... اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے..... کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا.....
 حضرت کھول رحمتہ اللہ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں..... سوڈان کے رہنے والے تھے..... اور شام میں مفتی تھے..... موقوفہ روایت کرتے ہیں کہ:
 ”جس نے پڑھا لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ اللہ تعالیٰ اس سے ستر تکلیفوں کو دور کر دیں گے..... جن میں سب سے ادنیٰ تکلیف فقر کا دور ہونا ہے.....“

لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ کے چار فوائد

فائدہ ۱: لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ عرش کے نیچے کا جنت کا خزانہ ہے..... اور جنت کی چھت عرش الہی ہے..... اس کے پڑھنے سے اعمال صالحہ کے اختیار کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہونے لگتی ہے..... اس

معنی میں یہ جنت کا خزانہ ہے.....

فائدہ ۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (دُنیوی و آخروی) بیماریوں کی دوا ہے،
جن میں سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے..... (چاہے دُنیا کا ہو یا آخرت کا).....

(مرقاۃ ص ۱۲۱ جلد ۵)

فائدہ ۳: جب بندہ اس کلمہ کو پڑھتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ عرش
پر فرشتوں سے فرماتے ہیں..... کہ میرا بندہ فرماں بردار ہو گیا..... اور سرکشی
چھوڑ دی..... (مخلوۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ
بتا دوں..... جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے..... وہ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہے.....“

یہ نعمت کیا کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھتا ہے..... اور حق تعالیٰ شانہ
عرش پر فرشتوں کے مجمع میں اس کا ذکر فرماتے ہیں.....

فائدہ ۴: شبِ معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر ہوا..... آپ نے فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی
اُمت کو حکم فرمادیں..... کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ سے.....

(مرقاۃ جلد ۵ ص ۱۱۱)

رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی دُعا

19.... بستر پر لیٹنے کے بعد اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو..... اور بے خوابی کی وجہ سے طبیعت پریشان اور بے قرار ہو تو یہ دعا پڑھے..... ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور بے سکون نیند آئے گی.....

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اس شکایت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی تھی..... جب وہ یہ پڑھنے لگے تو ان کی بے خوابی اور بے قراری دور ہو گئی.....

اللَّهُمَّ غَارِبِ النُّجُومُ وَهَذَأْتُ الْعُيُونُ وَأَنْتَ
حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ
يَا قَيُّومُ اهْدِنِي لَيْلِي وَأَنْمِ عَيْنِي

”اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں..... تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے..... تجھ کو نیند اور اذگہ نہیں آتی..... اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم رہنے والے..... اور سب کو قائم رکھنے والے..... رات کو مجھے آرام دے..... اور میری آنکھ کو سلا دے.....“

(ابن ہسبی)

غم اور پریشانی دور کرنے کی ایک جامع دعا

20... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:
 ”جب کسی شخص کو دکھ اور غم پہنچے..... اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا دکھ اور غم دور فرما دیتے ہیں..... اور اس کی جگہ مسرت اور خوشی عنایت کر دیتے ہیں.....“

حدیث کے راوی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:
 ”صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا.... یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم یہ دعا یاد نہ کر لیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں..... ہر سننے والے کو چاہیے کہ یہ دعا یاد کر لے....“

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ فِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي
 بِيَدِكَ مَاضِي فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ اَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ اَوْ اَنْزَلْتَ
 فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اسْتَأْثَرْتَ
 بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ نُورًا صَدْرِي
 وَرَبِيعَ قَلْبِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي وَغَمِّي۔

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور بندی کا

بیٹا.... میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے.... تیرا ہر حکم میرے
 لیے فیصلہ کن ہے.... تیرا ہر فیصلہ انصاف پر مبنی ہے.... میں تجھ
 سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں... جسے
 تو نے خود اپنے لیے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا
 ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے.... یا اپنے علم غیب
 کے خزانے میں محفوظ کر رکھا ہے کہ قرآن کو میرے دل کی
 بہار.... سینے کا نور.... اور میرے دکھوں اور غموں کو دور کرنے
 کا ذریعہ بنادے....“
 (مسند احمد)

صدقہ سے مصیبتوں کا دفعیہ ہوتا ہے

21.... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:
 ”حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ
 پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے.... اور بُری موت کو منع
 کرتا ہے....“
 (ترمذی)

دنیا و آخرت کی مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے صدقہ کرنا بھی بڑا
 اکیر ہے.... حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ صدقہ اللہ پاک کے غصہ کو
 بجھاتا ہے.... یعنی گناہوں کی وجہ سے جو دنیا و آخرت میں مصیبت اور بربادی
 لانے کا بندے نے سامان کر لیا تھا.... صدقہ کرنے سے اس کی اس مصیبت

سے حفاظت ہو جاتی ہے..... اور صدقہ گناہوں کا کفارہ بھی بن جاتا ہے.....
 لہذا گناہ پر گرفت نہیں ہوتی اور اللہ پاک کی ناراضگی ختم ہو جاتی ہے..... یہ جو
 فرمایا کہ صدقہ بُری موت کو دفع کرتا ہے..... اس کا یہ مطلب ہے کہ صدقہ
 کرنے والے مسلمان کی حالت موت کے وقت خراب نہیں ہوتی..... یعنی
 اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہیں ہوتی اور منہ سے بُرے الفاظ نہیں نکلتے اور
 بُرے خاتمہ سے حفاظت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ..... لیکن صدقہ حلال مال سے
 ہونا ضروری ہے..... دوزخ کے عذاب سے بچانے میں بھی صدقہ کو بڑا
 دخل ہے..... ایک حدیث میں ارشاد ہے: ”دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک
 ٹکڑا ہی صدقہ کر کے ہو.....“

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

”حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ دینے میں جلدی
 کرو..... اس لیے کہ مصیبت اس کو بچاند کر نہیں آئے گی.....“ (رزین)

تنگی کو فرحت میں بدلنے کی دعا

.....22.... حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ نے ایک
 مجلس میں ارشاد فرمایا:

”میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں..... اس پر آپ مداومت کریں
 انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں..... یا اعزہ و

اقرباء کے ستانے کی ہوں..... حل ہوتی رہیں گی.... اگر ممکن ہو تو آخر رات
 میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشا اور اگر رات کو ممکن نہ ہو..... تو دن ہی میں
 یہ عمل کر لیا کریں..... لیکن ایسے وقت میں جبکہ نوافل جائز ہوں.....
 چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ و قضاء حاجت و مشکلات
 پڑھیں.....

اول رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 فَسَجِّدْنَا لَهُ وَنَجِّنَا مِنْ الْفَرَسِ وَكَذَلِكَ نُنَجِّي
 الْمُؤْمِنِينَ

ایک سو مرتبہ..... اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ:

رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
 ”اے میرے رب مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور وت رحم
 کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے“
 ایک سو بار پڑھیں..... اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ:

اَقُوْضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصِرِّ الْعِبَادِ

”میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر رہا ہوں یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کا

مگر ان ہے“

ایک سو بار پڑھیں..... اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ:

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ
الْمُصِيرُ

”کافی ہے ہمیں اللہ اور بہترین کارساز ہے کیا ہی اچھا مالک
ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے“

سو مرتبہ پڑھیں..... اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

”اے میرے رب میں مغلوب ہوں میری مدد فرما“

پڑھ کر دفع مشکلات و (تکمیل) ارادہ کے لیے دل سے دعا بخشور قلب
مائیں.....

انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے..... سو کا عدد
گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں..... ہاتھ ہاندھے نماز میں بھی شمار
کر سکتے ہیں.....“

(ملفوظات شیخ الاسلام ص ۱۳۲-۱۳۵)

پریشانی دور کرنے کی دعا

23.... حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہے کہ:

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم پیش آتا.... تو
آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

”اے زندہ اور باقی رہنے والے.... تیری رحمت سے میں
استغاثہ کرتا ہوں....“
(نسائی ماکم)

حصول رزق کی دعائیں

حصول رزق کے اعمال

1.... آج ہر شخص رزق کی تنگی کا رونا روتا رہتا ہے.... اب یہ مالی پریشانی کیسے ختم ہو؟ اس کے ازالہ کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند اعمال اور دعائیں بتائی ہیں.... ان پر عمل کرنے سے ان شاء اللہ ہماری پریشانی ضرور دور ہو جائے گی.... کیونکہ بادشاہ کی بات تو جھوٹی ہو سکتی ہے.... مگر خبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی....

پہلا عمل - استغفار کی کثرت

2.... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے....

استغفروا ربکم انه کان غفارا یرسل

السمااء علیکم مدرارا..... الخ.....

”اپنے مہربان اللہ سے گناہوں کی معافی مانگو بے شک وہ

معاف کرنے والا ہے....“ (اور وہ اس توبہ سے اتنا خوش ہوتا

ہے کہ) وہ موسلا دھار بارش بھیج دے گا.... (یعنی تمہارے

لیے رزق کے دروازے کھول دے گا....) اور تمہارے مال

میں برکت دے گا.....“

یہ وہ عمل ہے جو رزق کی تنگی سے نجات کے لیے اللہ نے اپنے محبوب کی امت کو خود بتایا ہے..... یہی عمل حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کو سب سے پہلے بتاتے تھے..... ان حضرات کے پاس جو بھی رزق کی تنگی کی شکایت کرتا..... یہ حضرات ان کو استغفار کی کثرت کی تاکید کرتے تھے.....

(مزید تفصیل کے لیے احقر کی کتاب ”مالی پریشانیوں کا نبوی حل“ کا مطالعہ کریں)

دوسرا عمل - گناہوں سے بچنا

3.... طبرانی اور ابن مردویہ نے حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے..... انھوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم تقویٰ کو تجارت بنا لو..... تو شمسیں بغیر تجارت و بضاعت کے رزق ملے گا..... پھر یہ آیت پڑھی:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.....

”جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی و مصیبت سے نکل جانے کا راستہ پیدا فرمادیتے

ہیں..... اور اس کو بے گمان رزق عطا فرماتے ہیں.....“
 اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:
 وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ
 حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.....
 ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے چھکارے
 کی شکل نکال دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے
 جس کا اسے گمان بھی نہ ہو“

اور پھر فرمایا اے ابو ذر!..... اگر تمام آدمی اس پر عمل کر لیتے تو یہ آیت
 سب کو کافی ہو جاتی.....

اور امام احمد و نسائی و ابن ماجہ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت
 کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (بعض مرتبہ) بندہ کسی گناہ کا
 مرتکب ہوتا ہے..... تو اس کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے.....

تیسرا عمل - نماز کا اہتمام و پابندی

4..... امام حدیث عبدالرزاق نے اپنی مسند میں ایک قریشی
 بزرگ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی شخص تنگی
 معاش کی شکایت پیش کرتا ہے..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر والوں

کو نماز پڑھنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے..... اور (بہ طور و میل) یہ آیت پڑھی:
 وَأَمْرُ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَأَصْطَبِرْ عَلَيْهَا
 لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ
 لِلتَّقْوَى.....

”اے اہل و عیال کو نماز کا حکم کرو اور اس پر جمے رہو ہم تم سے
 رزق نہیں مانگتے.... ہم ہی تم کو (بھی) رزق دیں گے اور
 انجام خیر اہل تقویٰ کے لیے ہے.....“

اور سعید ابن منصور نے اپنی کتاب سنن میں اور ابن منذر نے اپنی تفسیر
 میں حضرت عبداللہ ابن سلام کے صاحب زادے حمزہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں پر جب کبھی تنگی اور
 سختی پیش آتی..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (کثرت) نماز کی تاکید
 فرماتے تھے..... اور یہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے..... (اوپر والی آیت)
 اور امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ”کتاب الزہد“ میں..... اور ابن ابی
 حاتم نے اپنی تفسیر میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا ہے کہ
 جب کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں تک فقر و فاقہ پہنچتا تھا..... تو
 ان کو آواز دیتے کہ ”صلوا صلوا“

(نماز پڑھو..... نماز پڑھو)

اور تمام انبیائے علیہم السلام کی یہی عادت تھی کہ جب کوئی تکلیف پیش
 آتی تھی..... تو نماز کی طرف پناہ پکڑتے تھے.....

چوتھا عمل - صدقہ و خیرات

5.... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے..... فرمایا اے ابن آدم! تو (راہِ خدا میں) خرچ کر..... میں تجھ پر خرچ کروں گا.....“
(صحیح مسلم، جلد ۲، صفحہ ۶۹۰)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے کے لیے رزق کے ملنے کی کتنی مضبوط اور پختہ ضمانت ہے..... رازِ حق حقیقی خود وعدہ فرما رہا ہے.....
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں..... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
انْفِقْ يَا بَلالُ! وَلَا تَخْشُ مِنَ الْعَرْشِ اِقْلًا لَا.
(بیہقی)

”اے بلال! خرچ کرو..... اور عرشِ والے سے جتنی کا اندیشہ نہ رکھو.....“

پانچواں عمل - اللہ تعالیٰ پر توکل

6.... ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو..... جیسے کہ توکل کرنے کا حق ہے..... تو وہ تمہیں اس طرح روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح خالی پیٹ ہوتے ہیں.... اور شام کو پیٹ بھر کر جاتے ہیں..... ہر مقصد میں کامیابی کے لیے تدبیر کرنا ضروری ہے..... تدبیر کے بغیر کوئی شخص بھی مقصد تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوتا..... علامہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... جو شخص توکل کا مفہوم یہ سمجھے کہ بس زمین پر پڑا رہے..... اور کسب معاش کی تدبیریں اختیار نہ کرے تو وہ جاہل ہے.....

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہیے کہ تدبیر تو ضرور کرے..... مگر بھروسہ تدبیر پر نہ کرے..... کیونکہ تدبیر تو صرف بھیک کا پیالہ ہے..... اور دینے والے حق تعالیٰ شلنہ ہیں.....

جس طرح اللہ جل جلالہ کے شان کی کوئی حد نہیں..... ایسے ہی اس کے رزق کے دروازوں کی بھی کوئی حد نہیں.....

چھٹا عمل۔ شکر کی کثرت

.....

7.... شکر کرنے پر اللہ تعالیٰ نے مزید عطا کرنے کا وعدہ فرمایا..... اور بغیر استثناء کے یہ وعدہ فرمایا..... چنانچہ ارشاد فرمایا:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ..... (سورہ ابراہیم: ۷)
 ”اگر تم شکر کرو گے..... تو مزید ضرور دوں گا.....“

ساتواں عمل - رزق کی ناقدری سے بچیں

8.... ”عمدة الاحکام“ وغیرہ میں لکھا ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دسترخوان پر کھانے کے گرے ہوئے ریزے کھاتا ہے..... وہ ہمیشہ فراخی رزق میں رہتا ہے..... اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارا کوئی لقمہ گر جائے..... تو اس کو اٹھالو..... اور جو کچھ اس پر لگ گیا ہے..... اس کو صاف کر کے کھالو..... اور اسے شیطانوں کے واسطے نہ چھوڑو..... (اس حدیث میں بتایا ہوا..... علاج تکبر کو بھی توڑتا ہے.....)...

آٹھواں عمل - حسن اخلاق و خدمت

9.... حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں..... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے..... اور اس کے رزق کو بڑھا دیا جائے..... اس کو چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے..... اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے..... (مسند احمد)

(اس کے علاوہ ۱۱۳ اعمال اور بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمان میں ملتے ہیں.... ان کی تفصیل کے لیے احقر کی کتاب ”مالی پریشانیوں کا نبوی حل“ کا مطالعہ کریں).....

فقروفاقہ سے حفاظت کی دعائیں

اور اعمال قرآن کریم کی روشنی میں

سورۃ واقعہ کی فضیلت

1.... پہلا عمل: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ”جو شخص ہر رات کو سورت واقعہ پڑھے.... اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا.... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرماتے تھے.... کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں....“ (بیہقی)

سورۃ اخلاص کی برکت

.....

2.... دوسرا عمل: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:
”جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت سورۃ اخلاص (قل هو اللہ احد) پڑھ لیا کرے.... تو یہ سورت اس کے گھر والوں سے اور اس کے پڑوسیوں کے نفروفاۃ کو دور کرے گی....“ (اخرجہ الطبرانی، داخ الاخلاص: ص ۵۵)

دنیا ذلیل ہو کر آئے گی

.....

3.... تیسرا عمل: ایک شخص نے آ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نفروفاۃ کی شکایت کی.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

الْعَظِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

یہ کلمہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لے گا.... تو دنیا ذلیل ہو کر تمہارے سامنے آئے گی.... اسی طرح جو شخص کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد میں بھی ہاتھ دھوئے گا.... اس کا رزق زیادہ ہو جائے گا.... (ابن ماجہ)

سوال نہ کرنے پر رزق میں اضافہ

4.... چوتھا عمل: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

”جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو فقر و فاقہ لاحق ہو..... اور اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا..... تو اس کا فاقہ کبھی ختم نہیں ہوگا..... اور جس شخص کو فقر و فاقہ لاحق ہوا..... اور اس نے اپنی حاجت اللہ کے سامنے رکھی..... تو اس کے لیے قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو فوری رزق عطا فرمائیں..... یا کچھ تاخیر سے.....“

(ابوداؤد، الترمذی)

مال تجارت میں برکت ہونے کی دعا

5.... پانچواں عمل: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: کیا تو چاہتا ہے کہ جب تو سفر کے لیے نکلے..... تو اپنے ساتھیوں سے حالت اور سہولت میں بہتر ہو..... اور توشہ میں ان سے بڑھ کر ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہاں..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..... تم ان پانچوں سورتوں کو پڑھ لیا کرو..... یعنی:

1۔ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پوری سورۃ.....

2۔ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ پوری سورۃ.....

3۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پوری سورۃ.....

4۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورۃ.....

5۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورۃ.....

ہر ایک سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کرو..... اور بسم اللہ پر ختم کرو.....
حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان سورتوں کی برکت سے
میں بہت مال دار ہو گیا..... جیسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا..... ویسا
ہی ہو گیا..... (مسند ابویعلیٰ)

ایک اور موقع پر حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
”میں دولت مند اور مالدار تھا..... مگر جب سفر کرتا تھا..... نو
اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ مفلس ہو جاتا تھا.....
جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورتیں
یکٹھیں..... اور ان کو ہمیشہ پڑھنے کی برکت سے سفر سے
واپسی تک اپنے دوستوں سے زیادہ دولت مند..... اور اچھی
حالت میں آتا تھا.....“ (مسند ابویعلیٰ)

سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ کی فضیلت

6.... چھٹا عمل: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ:
 ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت
 سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا..... اس سے تنگدستی دور ہو جائے گی.....
 اور فراوانی اور خوشحالی آجائے گی..... یہاں تک کہ اپنے پڑوسیوں پر بھی
 بہائے گا.....“
 (الدر المنثور ۷/۲۷۷)

رزق کی تنگی اور غم سے حفاظت

7.... ساتواں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

ہے کہ:

”حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے خدائے پاک
 نعمت سے نوازے..... وہ الحمد للہ کثرت سے پڑھا کرے
 اور جسے رنج و غم سے زیادہ سابقہ پڑے..... وہ استغفار
 پڑھا کرے..... اور جسے رزق میں تنگی ہو..... وہ لاحول ولا قوۃ
 الا باللہ خوب کثرت سے پڑھا کرے.....“ (الذیاء ۶/۱۶۰۶)

بہترین رزق

8.... آٹھواں عمل: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ”حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے.... تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا.... اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا....“

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَشْهَدُ
أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے.... میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شے پر قادر ہے....“
(ابن سنی، کنز العمال ۲/۱۰۶)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

جو باعث فراخی رزق ہے

9.... نواں عمل: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے

ہیں..... کہ تمہیں کیا مانع اس بات سے ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو..... تو
گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِيْنِيْ
بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قَدَّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اَحْبُ
تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ

”اللہ کے نام سے اپنے نفس پر..... اپنے مال پر، اپنے دین پر،
اے اللہ ہمیں اپنے فیصلہ پر راضی فرما..... اور جو مقدر فرما میں اس
میں برکت عطا فرما..... یہاں تک کہ میں سو خر میں جلد بازی اور
جلد بازی میں تاخیر نہ چاہوں.....“ (الدعاء ص ۱۰۰، سنہ ضعیف)

بھلائی سے نوازا جانا

10.... دسواں عمل: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

سے مروی ہے کہ:

”کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اپنے گھر سے سفر اور کسی ارادے

سے نکلے..... اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اسے بھلائی سے نہ

نوازا جاتا ہو.....“

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

”اللہ پر ایمان لایا اسی کو مضبوط پکڑا..... اللہ پر بھروسہ کیا.....
 ”وَمَا أَعْلَمُ إِلَّا نَزَلَ بِكُلِّ قَوْمٍ سِوَاكَ اللَّهُ“

(ترغیب ص ۴۵۸ ج ۲ ہند فکات)

مالی وسعت معاش کی دعا

11.... گیارہواں عمل: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ”میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا..... کہ ایک پریشان حال غربت و مرض کے آثار سے لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ ایسی حالت کیوں ہے؟ کہا تنگدستی اور امراض کی وجہ سے..... آپ نے فرمایا میں تم کو ایسی دعا نہ بتا دوں کہ تم اس کو پڑھو..... تو تنگدستی اور بیماری دور ہو جائے..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا..... اے اللہ کے رسول وہ دعا ہمیں بھی سکھا دیجیے..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكِبْرًا تَكْبِيرًا

میں نے پھر دیکھا اس ذات پر جو زندہ ہے..... جسے موت نہیں آئے
 آئے گی۔ اور تعریف اس اللہ کی جس نے کسی کو بیٹا نہیں

بنایا..... اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے..... اور نہ
ذلت کے موقع پر اس کا کوئی مددگار ہے..... اور اسی کی خوب
بڑائی بیان کرو.....“

چند دن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی..... تو
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کیا بات ہے ابو ہریرہ بہت اچھی حالت
دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ دعا سکھائی
تھی اسی کی وجہ سے.....“
(الدعاء للطمرانی ۲/۱۲۸۵)

بارہواں عمل

12.... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث میں ہے
کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے شدید فقر و فاقہ کی شکایت کی
کہ ایک ماہ ہو گیا..... گھر میں چولہا جلانے کی نوبت تک نہیں آئی..... آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کہو تو پانچ بکریاں دے دوں... اور چاہو تو
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ابھی ابھی ایک دعا سکھائی ہے.....
بتا دوں..... یہ دعا پڑھو:

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ
وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

”اے اللہ سب سے اول..... اے سب سے آخر..... قوت و

طاقت والے..... اے مسکینوں پر رحم کرنے والے..... اے
 رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے.....“
 (الدرء عام ۱۲۸۶، کنز العمال ۲/۴۲۶)

استغفار کی عجیب و غریب برکات

13.... حضرت حسن بھری رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص
 نے آ کر قحط سالی کی شکایت کی..... تو انہوں نے اس سے فرمایا:
 ’استغفار کرو.....‘ یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو.....
 دوسرے شخص نے غربت و افلاس کی شکایت کی..... تو اس کو فرمایا:
 ’استغفار کرو.....‘

تیسرا ایک آدمی آیا..... اس نے زریہ اولاد کے لیے دعا کی درخواست
 کی..... فرمایا ’استغفار کرو.....‘

چوتھے شخص نے آ کر اپنے باغ کے خشک ہو جانے کا ذکر کیا..... تو آپ
 نے اس سے بھی فرمایا ’استغفار کرو.....‘

ان سے پوچھا گیا کہ آپ کے پاس چار آدمی الگ الگ شکایت لے
 کر آئے..... اور آپ نے سب کو استغفار کا حکم دیا.....

حضرت حسن بھری رحمہ اللہ نے فرمایا: ”میں نے اپنی طرف سے تو
 کوئی بات نہیں بتلائی..... خود اللہ تعالیٰ نے سورہ نوح میں ارشاد فرمایا ہے:

اَسْتَغْفِرُ وَاَرْبُكُمَا اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ
يَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ اَنْهَارًا

”اپنے رب سے گناہ کی معافی طلب کرو..... بے شک وہ بڑا
بخشنے والا ہے..... آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے
گا..... تمہارے اموال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا..... اور
تمہارے لیے باغ اور نہر بنائے گا.....“ (الجامع لاحکام القرآن المرقوم)

ان آیات مبارکہ میں اللہ جل شانہ نے موسلا دھار بارش..... مال و
اولاد میں اضافہ اور باغات و نہروں کی فراوانی کی نعمتوں کو استغفار کے نتیجے
کے طور پر ذکر کیا ہے..... جس سے معلوم ہوتا ہے کہ استغفار کی کثرت ان
نعمتوں کی وصولیابی کا سبب بنتی ہے..... حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اسی
لیے مختلف شکایتوں والے چاروں اشخاص کو استغفار کا حکم دیا.....

لامقرطبی رحمہ اللہ نے ان آیات کے تحت امام شافعی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ
ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ استقاء یعنی بارش طلب کرنے
کے لیے شہر سے نکلے..... اور صلوٰۃ استقاء کے بجائے صرف استغفار پڑھا
واپس آئے..... اور بارش ہو گئی.....

لوگوں نے پوچھا: ”آپ نے بارش کے لیے دعا نہیں کی..... صرف
استغفار کیا تھا.....“

آپ نے فرمایا: ”میں نے تو زبردست موسلا دھار برسنے والے بادلوں کو مانگا تھا....“ اور پھر آپ نے مذکورہ بالا آیت پڑھی...

حق حاصل کرنے کے لیے دعا

14.... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک مرتبہ بیت المال سے حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہ کا مقررہ حصہ ملنے میں تاخیر ہوئی.... تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو مالی اعتبار سے بڑی پریشانی اٹھانی پڑی.... حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالی بد حالی سے تنگ آ کر آخر میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھنے کے لیے دوات منگوائی.... تاکہ ان کو اپنا حق یاد دلاؤں.... پھر پتہ نہیں دل میں کیا بات آئی کہ میں رک گیا.... اور خط نہیں لکھا.... رات کو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا حسن!... کیا حال ہے تمہارا؟
میں نے کہا: تانا جان خیریت سے ہوں.... اس کے بعد میں نے بیت المال کا حق ملنے میں تاخیر ہونے کی شکایت کی....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنا حق یاد دلانے کے لیے اپنے ہی جیسے ایک انسان کو خط لکھنے کے لیے دوات منگوائی ہے؟
میں نے کہا حضرت میں نے ایسا کیا ہے.... آپ بتائیں میں کیا کروں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اقْضِ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاۗءَکَ وَاَقْطَعْ
رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْا اَحَدًا
غَیْرَکَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفْتُ عَنْهُ قُوَّتِیْ
وَقَصُرَ عَنْهُ اَمَلِیْ، وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَیْهِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ
تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا
اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِّنَ
الْیَقِیْنِ فَخَصِّصْنِیْ بِہِ یَا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.....

”اے اللہ ہمارے دل کو اپنی امیدوں سے وابستہ فرما..... اور
اپنے علاوہ سے ہماری امیدیں ختم فرما..... یہاں تک کہ
تیرے علاوہ کسی سے امید نہ ہو..... اے اللہ میری قوت کمزور
ہوگئی..... امید ختم ہوگئی..... اور میری رغبت تیری طرف ختم
نہیں ہوئی..... نہ میرا سوال تجھ تک پہنچ سکا..... اور میری
زبان پر وہ یقین نہ جاری ہو سکا..... جو تو نے اولین و آخرین کو
دیا..... اے رب العالمین مجھے بھی اس کے ساتھ خاص
کر دے....“

(الاربع، ابن ابی الدنیا ۸۶/۳)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... خدا کی قسم ابھی ایک ہفتہ ہی
میں نے یہ دعا نہایت اہتمام سے پڑھی تھی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے
ایک کروڑ پانچ لاکھ درہم مجھے بھیج دیئے..... تو میں نے کہا اس اللہ کا شکر

ہے..... جو اپنے یاد کرنے والے کو نہیں بھولتا..... اور نہ اس سے دعا کرنے والا کبھی ناامید ہوتا ہے..... اس کے بعد دوبارہ خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کی طرح اس دفعہ بھی پوچھا..... حسن کیسے ہو؟

میں نے کہا اے اللہ کے رسول اخیریت سے ہوں..... یہ کہہ کر میں نے حق وصول ہو جانے کا سارا قصہ سنایا..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹے جو شخص اللہ سے امید باندھتا ہے..... کسی مخلوق سے نہیں تو، اس کو اللہ تعالیٰ اسی طرح نوازتے ہیں..... (الفرج بعد العسد ولا یمن ابی الدنیا، صفحہ ۸۶)

آدم علیہ السلام کی پُر اثر دعا

15.... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا..... تو کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھی..... اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس دعا کا الہام کیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... پھر اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ تمہاری توبہ قبول..... تمہارے گناہ معاف..... جو بھی اس دعا سے یاد کرے گا..... اس کے گناہ معاف کر دوں گا..... اس کی ضرورتوں کو پورا کروں گا..... شیطان سے اس کو دور رکھوں گا..... ہر چار جانب سے (رزق کے اسباب) تجارت کو متوجہ کر دوں

گا..... دنیا اس کے پاس مجبور ہو کر آئے گی..... اگرچہ وہ اس کو نہ چاہے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ رَتِيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاَقْبَلْ
مَعْدِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ
وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ. اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا
صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ
لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ.....

”اے اللہ! آپ میرے باطن اور ظاہر سے واقف ہیں پس میری
معذرت قبول فرما..... اور میری ضرورت سے واقف ہیں..... پس
میری حاجت پوری فرما..... اور میرے نفس میں کیا ہے..... واقف
ہیں..... پس میرے گناہوں کو معاف فرما..... اے اللہ! میں آپ
سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جو دل میں ہر ایت کر جائے.....
اور یقین صادق کا یہاں تک کہ میں جان لوں کہ کوئی بات نہیں
پہنچتی.... مگر جسے آپ نے میرے حق میں لکھ دیا ہے..... اور رضا
مندی کا جو آپ نے میرے لیے مقدر کیا ہے.....“ (مجموعہ احادیث ۱۸۳/۱۰)

افلاس و تنگ دستی

.....

16.... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص

خدمت فیض درجہ میں حاضر ہوا..... اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!..... دنیا نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے..... (یعنی میں بہت زیادہ غریب ہو گیا ہوں...) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ سے ”صلوۃ الملائکہ“ یعنی فرشتوں کی دعا..... اور تسبیح کہ جس کی بدولت انھیں رزق دیا جاتا ہے..... کہاں گئی؟ پھر فرمایا..... طلوع فجر (یعنی اذان فجر) کے وقت اس دعا کو سو مرتبہ پڑھو!

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

تو دنیا تیرے پاس پست و ذلیل ہو کر آئے گی..... پھر وہ شخص چلا گیا..... کچھ عرصہ بعد دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ!..... میرے پاس (دولت) دنیا اتنی زیادہ آگئی ہے کہ مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں رکھوں؟.... (مدارج النبوة)

نِعْمَ كَنْزُ الصُّغْلُوكِ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ
يَقُومُ بِهَا الرَّجُلُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ....

(درامی، ابو عبیدہ، بیہقی عن ابن مسعود)

”سورہ آل عمران فقیر و تنگ دست آدمی کا کتنا اچھا خزانہ ہے..... جس کو وہ شخص رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد میں پڑھے....“ (درمنثور، جلد ۲، صفحہ ۳)

مالی پریشانی سے نجات

بزرگوں کے تجربہ کی روشنی میں

کشادگی رزق کے لیے اہل اللہ کی آزمودہ دعا

1.... مولانا شاہ عبدالغنی پھول پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے.... کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے.... وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا.... اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے.... آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهِۦ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ
الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ.....

”اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف کرنے والا ہے جیسے چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت بڑے غلبہ والا ہے“

اس کو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی حصول رزق کے لیے تجویز کیا ہے.... جس کو مفتی شفیع صاحب نے بھی معارف القرآن میں لکھا ہے...

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لیے

2.... بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ تنہا بیٹھ کر اول اور بار درود شریف بعد اسم ہا و ہاب چودہ سو چودہ بار پھر اور بار درود شریف اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے.....

یا وھاب ہب لی من نعمۃ الدنیا وَالْآخِرَةِ
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَّھَّابُ.....

اول و آخر اور بار درود شریف بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیمیا کے درویشان فرمایا ہے..... گیارہ گیارہ بار مجرب ہے.....
(از معارف القرآن مفتی محمد شفیع)

روزگار کے لیے

3.... روزگار کے لیے تعویذ نہیں ہوتا..... میں پڑھنے کے لیے تلاتا ہوں..... یا تائبسط 72 مرتبہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرو.....
(الافاضات، انفاسی عیسیٰ) ایضاً.....

عشاء کی نماز کے بعد یا وھاب چودہ تسبیح اور چودہ دالے پڑھ لیا کرو
..... اور اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ.....

کشادگی رزق کے لیے

4.... یا مُغْنِیْ کا ورد 1100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اول آخر درود شریف گیارہ بار، وسعت رزق کے لیے بہت ہی مفید ہے.....
(مقالات حکمت)

ملازمت وغیرہ کے لیے

5.... ملازمت وغیرہ کے لیے..... عشاء کے بعد اَلطَّیِّف 1100 بار پڑھیں..... اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کر لیا کریں..... جو بہتر ہوگا..... وہی ہو جائے گا.....
(الاضافات)

ادائیگی قرض کی نبوی دعائیں

پہلی دعا - پہاڑ کے برابر قرض سے نجات

1.... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مکتب آیا.... جو اپنی بدل کتابت کے ادا کرنے سے عاجز ہونے پر آپ سے اعانت کا طالب تھا.... آپ نے فرمایا ایسا کلمہ نہ سکھا دوں.... جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا.... اگر جبل صبر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام ہے....) کے برابر بھی قرض ہو.... تو اللہ پاک ادا کر دے:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَنْ مَنِّ سِوَاكَ

”اے اللہ کافی فرما دے حلال حرام کے مقابلہ میں اور اپنے فضل سے مجھے غنی بنادے.... اور اپنے علاوہ سے....“

(ترمذی، ترمذی، ۲/۶۱۳)

دوسری دعا - پہاڑ کے برابر قرض کی ادائیگی

2.... حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے

آپ نے جمعہ کے دن نہیں پایا..... جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا..... اے معاذ کیا بات ہے کہ میں تم کو نہیں دیکھ رہا تھا؟ کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا ایک اوقیہ سونا قرضہ ہے..... میں نکلا تو اس نے مجھے روک لیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... اے معاذ میں ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ تم اس دعا کو پڑھو گے..... تو صبر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام) کے برابر بھی قرضہ ہوگا..... تو ادا ہو جائے گا.....

یہ دعا پڑھو اے معاذ:

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتُمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ إِنْ حِمْنِي رَحْمَةً تُغْنِنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

(ترغیب ۶۱۵)

تیسری دعا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

دعا بسلسلہ قرض کی ادائیگی:

3.... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:
”ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے.... تو کہا کہ مجھے
حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی ہے....
میں نے کہا کہ وہ کیا.... انہوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ بن
مریم اپنے اصحاب کو سکھلاتے تھے.... اور کہتے تھے کہ اگر تم
میں سے کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہوگا.... یہ دعا کرو گے
تو اللہ تعالیٰ پورا کر دے گا....“
وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَجَبِّ دَعْوَةِ الْمُسْتَظِيْرِ
وَرَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِي
فَاَنْحَمِنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
”اے غم کے کھولنے اور رنج کے دور کرنے والے....“

پریشان حال کی دعا کے قبول کرنے والے..... دین و دنیا کے
شفیق و مہربان تو مجھ پر رحم فرما کہ تیرے غیر کی رحمت سے بھر
مستغنی ہو جاؤں.....“
(ترغیب ۶۱۶/۲)

چوتھی دعا۔ جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

4.... حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مسجد میں داخل ہوئے..... تو ایک انصاری شخص ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
کو وہاں پایا..... فرمایا..... اے ابوامامہ! کیا بات ہے؟ اس وقت یہاں مسجد
میں بیٹھے ہو..... جب کہ یہ نماز کا وقت نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا یا رسول
اللہ میں مقروض ہوں..... قرض کی فکر پریشانی میرے ساتھ لگی ہوئی
ہے..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..... کیا میں تمہیں ایک دعا
سکھاؤں..... جس کو تم پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری فکر کو ختم کر دے..... اور
تمہارے قرض کو ادا کر دے..... پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی
اور فرمایا کہ صبح و شام اس کو پڑھو..... سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں
نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے میری فکر کو دور کر دیا..... اور میرے قرض کو ادا
فرمادیا.....“
(ترمذی: کتاب الدعوات حدیث ۳۵۶۳)

دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ

”یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور
عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور بزدلی اور
بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور قرض کے غالب
آجانے..... اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ
مانگتا ہوں.....“

یہ دعا صبح و شام کرنی چاہئے:
شرح: ”ہم“ اس غم کو کہتے ہیں جو انسان کو گھلا دے..... پس وہ
حزن سے اشد ہے..... حزن اتنا شدید نہیں ہوتا ہے.....

(مرقات ج ۵ ص ۲۱۷)

عجز اور کسل کے معنی

5.... عبادت پر قدرت نہ ہونا عجز ہے..... اور استطاعت کے
باوجود عبادت میں سستی و گرائی ہونا کسل کہلاتا ہے..... (مرقاۃ)
حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عجز اور کسل دونوں سے پناہ مانگی ہے...

قرض سے نجات! اعمال اکابر کی روشنی میں

پانچویں دعا۔ تنگ دستی اور قرض کے لئے عمل

6.... بعد نماز عشا تہا بیٹھ کر.... یا وحاب چودہ سو چودہ بار پڑھ کر یہ دعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں.....

يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

”اعطاء فرمانے والے مجھے عطاء فرما دنیا و آخرت کی نعمتوں سے بے شک آپ بہترین عطاء فرمانے والے ہیں“

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں..... (ملفوظات شیخ الاسلام ص ۳۲۰)

ادائیگی قرض کے لیے حضرت تھانویؒ کا نسخہ

7.... ایک صاحب نے سوال کیا کہ میں قرض دار ہوں.... دعا

فرمادیجئے اور کچھ پڑھنے کو بتلادیجئے.... فرمایا کہ یا مغنی عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو بار پڑھا کرو.... اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف.... یہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے.... (ملفوظات حکیم الامت)

سخت پریشانی سے حفاظت

1.... زید ابن حارثہ ابن شراحیل کلبی یمانی حب رسول ایک دفعہ ایک منافق کے ہمراہ مکہ سے طائف گئے.... راستہ میں کچھ کھنڈرات.... شکستہ مکانات آئے.... منافق کہنے لگا.... دھوپ کا وقت ہے.... آؤ اس مکان میں تھوڑی دیر آرام کر لیں.... پھر چلیں گے.... اندر جا کر حضرت زید صحابی رسول تو سو گئے.... اور منافق بیٹھا رہا.... دل میں بدی آئی.... حضرت زید رضی اللہ عنہ کو ہاندھ کر قتل کرنے لگا.... زید کی آنکھ کھل گئی.... پوچھا.... مجھے کیوں قتل کرتا ہے؟ کہنے لگا.... اس لیے تو محمد کا محبوب ہے.... اور میں ان سے بغض رکھتا ہوں.... (لہذا میں آج تجھ کو قتل کیے بغیر نہیں چھوڑوں گا.... تاکہ تیرے قتل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچے....) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فوراً ہی خدا وند تعالیٰ کے اس صفتی نام سے جو بسم اللہ میں ہے.... مدد چاہی اور کہنے لگے.... يَا رَحْمَنُ اغْنِنِي.... ”اے رحمن! میری فریادری کر....“

حضرت زید کا رحمن کو پکارنا ہی تھا.... کہ اچانک منافق کے کان میں ہاتف غیبی کی آواز پہنچی کہ افسوس ہے تجھ کو.... نہ قتل کر اس کو.... منافق گھبرا کر باہر آیا کہ یہ آواز کون دے رہا ہے.... ادھر ادھر دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا.... پھر اسی بد ارادہ سے اندر گیا.... دوبارہ اسی طرح آواز آئی.... باہر

آکر دیکھا مگر کوئی نہ دکھائی دیا..... تیسری مرتبہ پھر اندر گیا..... پھر اسی طرح آواز آئی..... گھبرا کر باہر آیا..... کیا دیکھتا ہے کہ ایک گھوڑ سوار نیزہ لیے کھڑا ہے..... منافق کو دیکھتے ہی گھوڑ سوار نے ایک ایسی ضرب لگائی کہ منافق کے دو ٹکڑے کر دیئے..... اور اس کھنڈر میں جا کر حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پاؤں کھول کر کہنے لگا..... کہ مجھے پہچانتا ہے..... میں جبرئیل ہوں..... جس وقت تو نے اللہ تعالیٰ کو پکارا تھا..... تو میں اس وقت ساتویں آسمان میں تھا..... اللہ عزوجل نے مجھے اسی وقت حکم دیا کہ میرے بندہ کے پاس پہنچ..... دوسری دفعہ میں آسمان دنیا میں آگیا تھا..... اور تیسری دفعہ منافق تک پہنچ کر اس کو ختم کر دیا.....

اس واقعہ سے یہ سبق ملا کہ ہر مشکل و مصیبت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے..... اس کے سوا کوئی فریاد رسی کرنے والا نہیں..... آبادی میں بھی وہی اکیلا مددگار ہے..... اور جنگل و بیابان میں بھی اسی کی نصرت و درکار ہے.....

آہ جاتی ہے فلک پہ رحم لانے کے لیے!

2.... حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں بھی اسی طرح کا ایک واقعہ نقل کیا ہے..... کہ دمشق میں ایک آدمی اپنا گدھا سواری کے لیے اجرت پر دے کر گذر بسر کرتا تھا..... ایک دن ایک شخص نے آکر کہا کہ فلاں جگہ جانا ہے..... مجھے لے چلو..... اس نے اس شخص کو بٹھا کر چلنا شروع کیا

..... تو وہ ایک ویران راستہ سے جانے کے لیے کہنے لگا..... گدھے کے مالک نے کہا کہ یہ راستہ مجھے نہیں معلوم..... وہ شخص کہنے لگا مجھے معلوم ہے..... یہ راستہ قریب پڑتا ہے..... جب اس راستے سے کچھ آگے بڑھے تو ایک خطرناک وادی آئی..... وہ شخص گدھے سے اترا..... اور فخر نکال کر سواری کے مالک کو اس نے قتل کرنے کا ارادہ کیا..... اس بیچارے نے اللہ کا واسطہ دے کر کہا کہ گدھا اور اس پر جو کچھ ہے سب لے لو..... مجھے چھوڑ دو..... لیکن وہ نہیں مانا..... کہا کہ وہ تو لینا ہی ہے مگر تم کو بھی قتل کروں گا..... اس نے دو رکعت نماز پڑھنے کی مہلت مانگی..... کہا ”جلدی پڑھو“ سواری کے مالک کا بیان ہے کہ میں نماز کے لیے کھڑا ہوا..... تو خوف کی وجہ سے جو کچھ یاد تھا سب بھول گیا..... قرآن کا ایک حرف بھی حافظہ میں نہیں رہا..... اچانک میری زبان پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت جاری فرمائی:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوءَ.....

(سورہ نمل: ۶۲)

”کون ہے..... جو پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کو سنتا ہے
..... اور ان کی تکلیف کو دور کرتا ہے.....“

اتنے میں ایک شہسوار آیا..... اس کے ہاتھ میں نیزہ تھا..... وہ نیزہ اس نے اس ڈاکو کے سینے میں دے مارا..... اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا..... میں نے شہسوار سے اس کا تعارف پوچھا..... تو وہ کہنے لگا کہ میں اس ذات کا بندہ

ہوں..... جو پریشان حال کی دعا سنتا اور مصیبت دور کرتا ہے..... (تفسیر ابن کثیر، جلد ۳، صفحہ ۳۷۱)

واتعنا اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا جلد قبول فرماتے ہیں..... مصیبت زدہ اور مظلوم کی آہ جب بلند ہوتی ہے..... تو اس کی قبولیت میں دیر نہیں لگتی آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کے لیے بادلو! ہٹ جاؤ دیدو راہ جانے کے لیے

گھبراہٹ دور کرنے کی نبوی دعا

3.... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کا ایک شخص رات کے وقت سفر کرنے میں بڑا بے باک تھا..... ایک دفعہ خوفناک جگہ میں رات ہو گئی..... تو وہاں رات گزارنے کے لیے سواری سے اترا..... بڑا خوف محسوس ہوا..... اونٹنی کو باندھ کر (جاہلیت کی رسم کے مطابق) یہ آواز دی:

أَعُوذُ بِعَزِيزٍ هَذَا الْوَادِي مِنْ شَرِّ أَهْلِهِ.....

”میں اس وادی کے سردار سے یہاں کی رہنے والی مخلوق کے

شر سے پناہ مانگتا ہوں.....“

تو وہاں کے معیگر نامی ایک شخص نے اس کو پناہ دی..... کسی بات پر وہاں کا ایک نوجوان غصہ ہو گیا..... دراصل یہ اس جنگل کے سردار کا بیٹا

تھا..... غصہ میں ایک زہریلا ہتھیار لے کر اونٹنی کی طرف بھاگا تاکہ اس کو ذبح کر دے..... جاتے ہوئے معیگر سے ملاقات ہو گئی..... تو اس نے کچھ اشعار سنائے..... جن میں پناہ دینے کے سبب ایک انسان کی اونٹنی کو ہلاک کرنے سے اس کو سختی سے منع کیا..... مگر اس نے بھی کچھ اشعار سنائے..... جن میں کہا کہ پناہ دینے کا حق معیگر کو نہیں..... بلکہ میرے والد مہلہل کو ہے میں ان کا بیٹا مالک ہوں..... تم نے اپنے نام و نمود کے لیے اس کو پناہ دی..... میرے سامنے سے ہٹ جاؤ..... خدا کا خوف نہ ہوتا..... تو تمہیں بھی میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا..... معیگر نے کہا: اس مرتبہ اس بیچارے کو چھوڑ دو آئندہ میں کبھی کسی کو پناہ نہیں دوں گا..... تو نو جوان واپس آ گیا..... بنو تمیم کے اس شخص نے آ کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سارا قصہ سنایا..... تو آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو رات کے وقت خوف یا گھبراہٹ محسوس ہو..... تو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ اللَّاهِي لَا
يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرٍّ مَّا ذَرَأَ فِي
الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ
إِلَّا طَارِقٌ بِخَيْرٍ يَّارْحَمَنُ.....

(الہواتف لابن ابی الدنیا۔ ص ۳۷ الاصابہ جلد ۱، صفحہ ۳۹۸)

الاصابہ میں حافظ ابن حجر عسقلانی نے لکھا ہے کہ بنو تمیم کے اس شخص کا

نام رافع ابن عمیر تھا..... ہمیشہ سفر کرنے کی وجہ سے اہل عرب اس کو ”ذعموص
 الرمل“ (ریت یا راستے کا کیڑا) کہتے تھے.... اور یہ بھی لکھا ہے کہ پناہ دینے
 والے جن نے اس شخص کو یہ بھی کہا کہ جب کسی جنگل میں اترو..... تو یوں کہو.....
 ”اعوذ برب محمد من هول هذا“

الوادی....“

یعنی میں اس جنگل کی گھبراہٹ اور خوف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
 رب کی پناہ مانگتا ہوں..... کسی جن کی پناہ نہیں مانگو.....

حضرت ابو عبد اللہ ابن الثوم الرقاشی نے بیان کیا کہ سلیمان ابن
 عبد المالك نے ایک شخص کے قتل کا حکم جاری کیا..... اس شخص نے خوف کے
 مارے اپنے گھر والوں کو وصیت کرتے ہوئے مملکت سے نکل جانے کا ارادہ
 کر لیا..... صحرا میں ایک شخص سے ملاقات ہوئی..... اس نے یہ سات کلمات
 پڑھنے کے لیے کہا:

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الَّذِي لَيْسَ غَيْرُهُ إِلَهَ،
 سُبْحَانَ الْقَدِيمِ الَّذِي لَا بَادِيَ لَهُ، سُبْحَانَ
 الدَّائِمِ الَّذِي لَا نَفَادَ لَهُ، سُبْحَانَ الَّذِي كُلُّ
 يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ، سُبْحَانَ الَّذِي يُحْيِي
 وَيُمِيتُ، سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ مَا يُرَى وَمَا لَا
 يُرَى، سُبْحَانَ الَّذِي عَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ بِغَيْرِ
 تَعْلِيمٍ.....

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد اسے اطمینان ہوا..... اور پھر واپس چلا آیا..... سلیمان نے کہا اللہ کی قسم کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے..... یہ (کلمات) حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائے ہیں..... اس کے لیے امان لکھ دو..... بہترین انعام دے دو..... اور اپنے گھر بھیج دو..... تفصیلی واقعہ کے لیے ملاحظہ ہو..... (الفرج بعد الغد، التوضی، کتاب الدعاء امام طبرانی، ۳۲۵)

نصرانی عالم

4.... خلیفہ المسلمین، سلیمان ابن عبد الملک کے پاس روم کے ایک نصرانی عالم کو لایا گیا..... سلیمان نے اس کے قید کر دینے کا حکم کیا..... جیل خانہ کا داروغہ ایک روز حسب معمول رات کو اندر سے قفل لگا کر باہر آ گیا..... صبح کو پہنچا..... تو دیکھا کہ یہ نصرانی عالم غائب ہے..... پھر کئی ماہ کے بعد سرحد کے عامل نے خلیفہ کو خط لکھا کہ فلاں نصرانی عالم جو آپ کی قید میں تھا..... یہاں ہمارے مکان کے قریب پڑا ہوا پایا گیا ہے..... سلیمان ابن عبد الملک نے داروغہ جیل کو بلا کر واقعہ دریافت کیا..... اس نے عرض کیا کہ امیر المومنین میری جان بخشی ہو..... تو میں صحیح صحیح واقعہ عرض کروں..... امیر المومنین نے اقرار کیا..... تو اس نے واقعہ عرض کیا..... امیر المومنین نے دریافت کیا کہ وہ کیا عمل کرتا تھا..... اور کیا پڑھتا تھا..... اس نے عرض کیا کہ یہ دعا پڑھا کرتا تھا.....

يَا مَنْ يُكْتَفَى مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا وَلَا يَكْتَفَى

مِنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدٌ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ
 انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ اغْنِنِي.....
 ”اے وہ ذات جو تمام مخلوق کے بدلہ میں کافی ہے..... اس
 کے عوض میں کوئی مخلوق کافی نہیں اے بے کسوں کے مددگار
 ترے سوا سب سے امیدیں منقطع ہو گئیں..... تو ہی مجھے پناہ
 دے تو ہی مجھے پناہ دے.....

سلیمان ابن عبدالملک نے کہا کہ انہی کلمات کی وجہ سے اس کو نجات ملی ہے۔

حکمرانوں کے ظلم سے بچنے کی دعا

5.... امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ میں نے امام
 شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے سنا ہے..... کہ ایک رات خلیفہ ہارون الرشید
 نے مجھے گرفتار کرنے کے لیے کچھ سرکاری اہلکاروں کو بھیجا..... وہ رات کو
 زبردستی اندر گھس آئے..... اور مجھے کہا کہ چلو..... میں نے کہا ایسے وقت میں
 اور زبردستی اندر گھس کر مجھے لے جانا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا اوپر سے یہی
 حکم ہے..... میں ان کے ساتھ چل پڑا..... خلیفہ کے گھر کے دروازے پر پہنچا
 تو انہوں نے کہا یہاں بیٹھو..... اور وہ لوگ اندر چلے گئے..... ہارون
 الرشید نے پوچھا کہ محمد ابن ادریس (شافعی) کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا ان کو
 لے آئے ہیں..... ہارون نے کہا اندر لے آؤ..... وہ باہر آ کر مجھے اندر لے

گئے..... ہارون نے مجھے گھور گھور کر دیکھا..... اس کے بعد کہا محمد! ہم نے تم کو بلا وجہ ہراساں کیا ہے..... چلے جاؤ..... یہ کہتے ہوئے ربیع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ربیع!..... ان کو دس ہزار درہم کی ایک تھیلی دے دو..... میں جب خلیفہ ہارون کے دربار سے نکلا تو ربیع نے کہا..... آپ نے کیا کیا کہ خلیفہ آپ کے تابع بن گئے؟ ورنہ آپ کو لاتے وقت میں گویا اپنی آنکھوں سے آپ کی گردن پر شمشیر براں کی ضرب دیکھ رہا تھا..... میں نے کہا میں نے امام مالک سے انھوں نے نافع سے انھوں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے..... کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب میں یہ دعا پڑھی تھی.... تو اللہ نے ان کی مدد کی اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا.....

دعا یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ
وَعِظَمِ جَلَالِکَ مِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا
یُّطْرُقُ بِخَیْرِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِیَاثُ فِیْکَ
اَعُوْذُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فِیْکَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ
مَلَاذِیْ فِیْکَ اَلُوْذُ بِاَمْنٍ ذَلْتُ لَہٗ رِقَابُ
الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعْتُ لَہٗ مَقَالِیْدُ الْفِرَاعِنَةِ.
اَجْرِنِیْ مِنْ خَوْرِیْکَ وَغُفُوْبَتِکَ وَاحْفَظْنِیْ
فِیْ لَیْلِیْ وَنَہَارِیْ وَنَوْمِیْ وَقَرَارِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا

أَنْتَ تَعْظِيماً لَوَجْهِكَ وَتَكْرِيماً لِسُبْحَاتِ
عَرْشِكَ فَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّ عِبَادِكَ
وَاجْعَلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَسُرْدَقَاتِ
حِفْظِكَ وَعُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ.....

تو میں نے بھی آتے وقت یہ دعا پڑھی سو اللہ نے مجھے حکمران کے ظلم
سے محفوظ رکھا.....
(الفرج بعد الدشد قلابن ابی الدنیا۔ ۹۰)

افسر کے غصہ سے حفاظت

6.... اس طرح کا ایک اور واقعہ ابو نعیم نے ”حلیۃ الاولیاء“ میں
نقل کیا ہے.... وہ یہ ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید کے دربان فضل ابن الربیع کا
بیان ہے.... کہ ایک دفعہ میں خلیفہ ہارون کے بلائے پر اندر گیا.... تو ہارون
الرشید کے سامنے مختلف قسم کی تلواریں اور سزادینے کے مختلف آلات رکھے
ہوئے تھے.... انھوں نے کہا اس حجازی کو پکڑ کے لاؤ.... امام شافعی رحمۃ اللہ
علیہ کے گھر گیا.... اور امیر المومنین کے پاس چلنے کو کہا.... انھوں نے کہا ذرا
ٹھہرو.... میں دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں.... میں نے کہا ٹھیک ہے.... نماز
پڑھ کر وہ میرے ساتھ چل پڑے.... جب ہارون الرشید کا محل آیا.... تو پہلی
ڈیوڑھی میں داخل ہوتے وقت انھوں نے ہونٹ ہلا کر کچھ پڑھا.... دوسری

ڈیوڑھی میں داخل ہوتے وقت بھی انھوں نے اسی طرح ہونٹ ہلا کے کچھ پڑھا..... اس کے بعد جب ہم خلیفہ ہارون کے دربار میں پہنچے..... تو ہارون الرشید نے اپنی مسند سے کھڑے ہو کر امام شافعیؒ کو اس پر بٹھایا..... جب کہ دربار کے خصوصی ارکان کی نظریں تو ان قسم ہتھیاروں پر مرکوز تھیں جنہیں امام شافعیؒ کو سزا دینے کے لیے سجایا گیا تھا..... اس کے بعد خلیفہ ہارون نے امام شافعیؒ کو واپس جانے کی اجازت دی..... اور مجھے حکم دیا کہ ان کے لیے دس ہزار درہم کی ایک تھیلی اٹھا کے لاؤ..... جب میں ان کو لے کر ڈیوڑھی تک پہنچا..... تو میں نے ان سے درخواست کی کہ اللہ کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں..... کہ آپ نے کون سی دعا پڑھی تھی..... کہ جس کی وجہ سے خلیفہ کی ناراضگی رضا سے بدل گئی؟ تو امام شافعیؒ نے فرمایا کہ میں نے یہ پڑھا:

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِنُورِ قُدْسِكَ طَهَّارَتِكَ وَبِعَظَمَةِ
جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ عَاقِبَةٍ وَأَفَةٍ وَطَارِقِ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُنِي بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ بِكَ مَلَأْذِي قَبْلَ أَنْ
أَلُوذَ بِكَ عِيَالِي قَبْلَ أَنْ أَعُوْثَ بِمَا مِنْ
ذُلِّ لِي رِقَابُ الْفَرَاعِنَةِ وَخَضَعْتُ لِي
مَقَالِيدُ الْجَبَابِرَةِ. اللَّهُمَّ ذَكِّرْكَ شِعَارِي
وَدِثَارِي وَنَوْمِي وَفَرَارِي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اَنْتَ اَضْرَبْ عَلٰی سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ
وَفَنِّیْ بِوَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ.....

فضل ابن الریح کہتے ہیں کہ میں نے اس دعا کو لکھ کر اپنے کوٹ کی جیب میں رکھا..... خلیفہ ہارون مجھ پر غصہ بہت ہوتے تھے..... جب بھی وہ غصہ ہوتے تو میں یہ دعا پڑھتا.....

پریشانی دور کرنے کی دعا

7.... حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھا ہوا تھا..... اور ان کو اللہ کی طرف سے ان کی برأت اور بے گناہی کی خوش خبری سنا رہا تھا..... تو انھوں نے کہا: اللہ کی قسم میرے قریبی رشتہ داروں نے بھی مجھ سے تعلق ترک کر لیا ہے..... اور دور کے رشتہ داروں نے بھی..... کیا بتاؤں میری بی بی میرے پاس اب نہیں آتی..... اب تک مجھے کسی نے کھانا کھانے کو کہا ہے..... نہ بھی پینے کے لیے کچھ پیش کیا..... میں بھوکی سوتی ہوں..... ایک رات اسی طرح بھوکی سوئی..... تو خواب میں مجھے کسی نے کہا کہ کیا ہو گیا تمہیں؟ میں نے کہا..... لوگوں کی چہ میگوئیوں کی وجہ سے بڑی پریشانی ہے..... اس شخص نے کہا یہ دعا پڑھو..... اللہ تمہاری پریشانی دور فرمائے گا..... میں نے کہا کون سی دعا؟ کہا یہ پڑھو:

يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا ذَالِعَ النِّقَمِ وَيَا فَارِجَ
الْغَمِّ وَيَا كَشِيفَ الظُّلَمِ وَيَا أَغْدِلَ مَنْ
حَكَمَ وَيَا حَسِيبَ مَنْ ظَلَمَ وَيَا وَلِيَّ مَنْ
ظَلَمَ وَيَا أَوَّلَا بَلَا بَدَايَةِ وَيَا آخِرَا بَلَا نِهَايَةِ
وَيَا مَنْ لَهُ اسْمٌ بَلَا كُنْيَةٍ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي
فَرْجًا وَمَخْرَجًا.....

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صبح اٹھی.... تو میں بالکل سیر
اور سیراب تھی.... اور اللہ نے (میرے بارے میں) قرآن کریم اتار کر میری
پریشانی بھی دور فرمادی..... (الفرج بعد العسر لابن ابی الدنیا۔ ص ۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک دعا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی تھی.... میں اسے کبھی نہیں چھوڑتا:
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرَ شُكْرًا وَأَكْثَرُ.....
تین آیتیں پڑھ لیتے تھے.... اس کے اثرات سے کفار آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکتے تھے.... وہ تین آیتیں یہ ہیں.... ایک آیت سورہ کہف
میں ہے.... یعنی:

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
آذَانِهِمْ وَقْرًا.....

دوسری آیت سورہ نمل میں ہے....

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ

سَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ.....

اور تیسری آیت سورہ جاثیہ میں ہے.....

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ
عَلَىٰ عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ
عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً.....

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا.... اس کو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا وہاں گیا.... اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا.... پھر رومی کفار نے اس کو ستایا.... تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا.... ان لوگوں نے اس کا تعاقب کیا.... تو اس شخص کو وہ روایت یاد آگئی.... اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں.... قدرت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر چل رہے تھے.... اسی راستہ پر دشمن گذر رہے تھے.... مگر وہ ان کو نہ دیکھ سکتے تھے....

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے جو روایت نقل کی گئی ہے.... میں نے ”رے“ کے رہنے والے ایک شخص کو بتلائی.... اتفاق سے ولیم کے کفار نے اس کو گرفتار کر لیا.... کچھ عرصہ ان کی قید میں رہا.... پھر ایک روز موقع پا کر بھاگ کھڑا ہوا.... یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے.... اس شخص نے بھی یہ تین آیتیں پڑھ لیں.... اس کا یہ اثر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈال دیا کہ وہ اس کو نہ دیکھ

سکے..... حالانکہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے..... اور کپڑے بھی ایک دوسرے سے چھو جاتے تھے....

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان تینوں آیتوں کے ساتھ وہ آیات سورہ یٰسین کی بھی ملا لی جائیں..... جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا..... جب کہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں..... اور ان کے درمیان ٹکلتے ہوئے چلے گئے..... بلکہ ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے گئے..... ان میں سے کسی کو خبر نہیں ہوئی..... وہ آیات سورہ یٰسین کی یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یٰسَ ۝
وَالْقُرْآنَ الْحَکِیْمَ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اَلْدَرَ
اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی
اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ
اَغْنَآئِهِمْ اَعْیَالًا لَّهُمْ اِلٰی الْاٰقَانِ لَهُمْ
مُقَمَّحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشٰیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
یُبْصِرُوْنَ ۝.....

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ مجھے خود اپنے ملک اندلس

میں قرطبہ قلعہ منشور میں یہ واقعہ پیش آیا.... کہ میں دشمن کے سامنے بھاگا اور
 ایک گوشہ میں بیٹھ گیا.... دشمن نے دو گھوڑ سوار میرے تعاقب میں بھیجے.... اور
 میں بالکل کھلے میدان میں تھا.... کوئی چیز پردہ کرنے والی نہ تھی مگر میں سورہ
 یسین کی یہ آیتیں پڑھ رہا تھا.... یہ دونوں سوار میرے برابر سے گذرے....
 پھر جہاں سے آئے تھے.... یہ کہتے ہوئے لوٹ گئے... کہ یہ شخص کوئی شیطان
 ہے... کیونکہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے... اللہ تعالیٰ نے ان کو مجھ سے اندھا کر دیا
 تھا... (تفسیر الجامع الاحکام القرآن علامہ قرطبی، جلد ۱۰ ص ۲۶۹، ۲۷۰)

سخت قسم کی پریشانی سے حفاظت اور

حاجات کو پورا کرنے والی دعائیں

تمام جائز حاجات کو پورا کرنے والی دعا

1.... حضرت علیؓ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نابینا شخص کو ایک دفعہ اپنے ہاں مہمان ٹھہرایا.... آپؓ نے ان کی مہمان نوازی کی اور خود جس مکان میں سوتے تھے.... اس میں اس شخص کو بھی سلا یا.... درمیان شب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اٹھے.... اچھی طرح وضو کیا.... اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھی.... پھر ایک دعا پڑھی.... جس کو اس نابینا نے یاد کر لیا.... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کے بعد آکر بستر پر دوبارہ سو گئے....

نابینا اٹھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے وضو کا بچا ہوا پانی لیا.... اس سے اچھی طرح وضو کیا.... دو رکعت نماز پڑھی اور وہ دعا پڑھی.... جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی....

صبح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب وہ ٹاپینا شخص ملے تو بالکل بصارت والے اور پینا تھے.... آپ رضی اللہ عنہ (معمولات سے) فارغ ہوئے.... تو اس شخص نے کہا: حضرت اکل رات کو میں نے آپ سے ایک دعا سنی تھی.... جو آپ نے پڑھی تھی.... میں نے اس کو یاد کر لیا.... اور اٹھ کر اسی طرح کیا جس طرح آپ نے کیا تھا.... (یعنی اچھی طرح وضو کیا.... پھر دو رکعت نماز پڑھی.... اس کے بعد دعا پڑھی....) تو اللہ تعالیٰ نے میری پینائی لوٹا دی.... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا.... یہ دعا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے.... اور کسی ایسے شخص کو سکھانے سے منع فرمایا ہے.... جو اس دعا کے ذریعے کوئی دنیوی غرض حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو....

دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ
 بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ
 الْأَجْسَادِ الْمُلْتَمَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ
 فِيهِمْ وَأَخِذْكَ الْحَقَّ بَيْنَهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ وَبَيْنِكَ
 يَنْتَظِرُونَ فَصَلِّ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ
 عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ
 ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا قَارِئِي

مختصر وقت میں بڑی حاجت کو پوری کرنے والی دعا

2.... حضرت خالد بن عبداللہ الرومی الیمانی فرماتے ہیں....
حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ کے پاس کچھ امانت تھی.... سخت ضرورت پر
انہوں نے اس کو خرچ کر لیا.... امانت رکھنے والے نے آ کر امانت واپس
کرنے کا تقاضا کیا.... تو آپؐ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھ کر یوں دعا کی:....

يَا سَادَّ السَّمَاءِ بِالسَّمَاءِ وَيَا كَاسِيَ الْأَرْضِ عَلَى الْمَاءِ
وَيَا وَاحِدًا قَبْلَ أَحَدٍ كَانَ وَيَا وَاحِدًا بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ
يَكُونُ أَدْعَايَ أَمَانَتِي

یہ دعا پڑھتے ہی کسی غیبی آواز دینے والے کی آواز یوں سننے
میں آئی.... کہ

”یہ لو!... اس سے اپنی امانت ادا کرو.... اور تمہید مختصر ہائے صوم... کیونکہ تم
مجھے دیکھ نہیں پاتے...“ (المواتف صفحہ ۸۹، کتاب مجاہد الدعوة صفحہ ۵۶)

دعا کو مقبول بنانے والی دعا

3.... یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی ہے.... اس کو ہمیشہ

پڑھنا چاہئے..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس دعا کو پڑھے گا
... اس کی دعا قبول ہوگی:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
”نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تیری پاکی بیان کرتے ہیں بے شک
میں قصور وار ہوں....“

ہر ضرورت بغیر مانگے پوری ہو

4.... حافظ الحدیث مولانا عبداللہ درخواسی حضرت قدس نے

فرمایا:

ایک خاص وظیفہ بتاتا ہوں..... مندرجہ ذیل اشعار روزانہ سات دفعہ
پڑھتے رہو.... اللہ تعالیٰ تمام ضروریات کا بن مانگے ہی انتظام فرمادے
گا..... بہت ہی مجرب ہے....

اول و آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھ لے....

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ
أَنْتَ الْمَعْدِلُ كُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

”اے وہ جو باطن کی چیزوں کو دیکھتا اور سنتا ہے... تو ہی عطا
کرنے والا ہے وہ چیز جن کی توقع کی جاتی ہے....“

حَاشَا لَجُودِكَ أَنْ تَقْتِطَ عَاصِيًا

فَالْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

تیری سخاوت سے بہت بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو ناامید
کر دے تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے کرم وسیع ہیں

وَمَنْ الذِّي أَدْعُوا وَاهْتَفِ بِاسْمِهِ

إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْسَعُ

’اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کے ساتھ
مانگوں اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے گا
..... تو کس کو پکاروں گا.....“

شُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِ

خَيْرُ الْأَنَامِ وَمَنْ بِهِ يُتَشَفَّعُ

”پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر صلوٰۃ
ہو سب مخلوق سے بہتر پر اور جس کے ذریعہ شفاعت
حاصل کی جاتی ہے.....“ (مولانا عبداللہ درخواسی)

مصیبتوں سے حفاظت کی مجرب دعا

5.... حضرت یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں ... کہ ایک روز

ملک الموت نے حق تعالیٰ سے اجازت طلب کی کہ وہ یعقوب علیہ السلام سے ملیں..... اجازت مل گئی تو وہ ان کے پاس گئے..... یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس ذات کی قسم دیتا ہوں..... جس نے تمہیں پیدا کیا ہے..... یہ بتلا کہ تم نے یوسف علیہ السلام کی روح قبض کی ہے یا نہیں..... انہوں نے فرمایا کہ نہیں پھر کہا..... میں آپ کو ایسے کلمات بتلاتا ہوں..... کہ ان کی برکت سے آپ جو کچھ حق تعالیٰ سے مانگیں گے..... حق تعالیٰ آپ کو عطا کریں گے.... حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ ضرور بتلائیے..... فرمایا یہ کلمات پڑھ کر دعا کیجیے..

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُطُ أَبَدًا وَلَا يُحْصِيهِ غَيْرُهُ

”اے وہ پاک ذات جس کا احسان کسی وقت منقطع نہیں ہوتا.....

اور اس کے سوا کوئی اس کے احسانات کو شمار بھی نہیں کر سکتا....“

راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے یہ کلمات پڑھ کر دعا کی..... تو صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی..... کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیض لے کر ان کے بھائی آ گئے....

قید سے رہائی کی حاجت کو پورا کرنے والی دعا

6.... حجاج بن یوسف نے ایک شخص کی گرفتاری کرنے کے لیے

سپاہی بھیجے..... اور یہ قسم کھائی کہ اگر وہ ہاتھ آگیا تو اسے قتل کر دوں گا..... وہ
 گرفتار ہو کر آیا..... سامنے لایا گیا تو اس نے کچھ کلمات پڑھے دفعۃً حجاج
 نے اسے آزاد کر دیا..... لوگوں نے پوچھا کہ تو نے کیا پڑھا تھا... اس نے کہا
 کہ میں نے یہ دعا پڑھی تھی...

يَا عَزِيزُ يَا حَمِيدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ احْرِفْ عَنِّي شَرَّ
 كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

مشکل کشا و طیفہ

.....

7.... حضرت غالب بن قحطان فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف
 علیہ السلام کو قید خانہ میں مدت طویل ہو گئی..... اور آپ کی تکلیف بڑھنے
 لگی..... کپڑے میلے ہو گئے.... اور بال غبار آلود ہو گئے..... اور جیل خانہ
 والوں نے آپ کے ساتھ معاملہ خراب کیا... تو حق تعالیٰ سے یہ دعا کی.....

اللَّهُمَّ اشْكُو إِلَيْكَ مَا لَقِيتُ مِنْ وُدِّي وَعَدُوِّي
 أَمَّا وُدِّي فَبَاعُوْتِي وَأَخَذُوا ثَمَنِي وَأَمَّا عَدُوِّي
 فَسَجَنَنِي اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ لِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا

حق تعالیٰ نے آپ کو فوراً رہائی عطا فرمائی.....

اسی سال تک مصیبت

8.... حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر بلا و مصیبت سے دنیا میں کوئی محفوظ رہتا.... تو یعقوب علیہ السلام کا خاندان اس کا سب سے زیادہ مستحق تھا.... مگر ان پر اسی برس تک مصائب و آفات کا سلسلہ لگا رہا....

دعائے یعقوب علیہ السلام

9.... حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے.... اور فرمایا کہ اے یعقوب حق تعالیٰ کی جناب میں تضرع و زاری کیجیے.... فرمایا کہ کس طرح جبرائیل علیہ السلام نے یہ کلمات تلقین فرمایا....

يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ وَيَا دَانِمَا الْمَعْرُوفِ

وحی ہوئی کہ اے یعقوب آپ نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر آپ کے دونوں بیٹے بھی انتقال کر گئے ہوتے.... تو میں انہیں دوبارہ زندہ کر دیتا....

جبرئیل علیہ السلام کی بتلائی ہوئی دعا

10.... ابراہیم بن خلاوازوی فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے.... حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے رنج و مصیبت کی ان سے شکایت کی.... حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعا بتلاتا ہوں.... جس کے پڑھنے سے حق تعالیٰ آپ کی مصیبت کو دور فرما دے گا.... فرمایا یہ کلمہ پڑھا کرو....

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْلُغُ
قُدْرَتَهُ غَيْرُهُ فَرِّجْ عَنِّي

”اے وہ ذات جس کی حقیقت کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا.... اور اے وہ ذات کہ اس کی قدرت کو بجز اس کے کوئی نہیں پہنچ سکتا.... میری مصیبت کو دور فرما....“
یہ دعا کرنا تھا کہ قید سے رہائی کی خوشخبری لے کر قاصد پہنچ گیا...

عرش سے لیکر فرش تک تمام معبود باطل ہیں

11.... عمر بن ابوالسرایا کہتے ہیں کہ میں تن تنہا بلاد روم پر حملہ

کرتا تھا.... ایک روز میں سو رہا تھا اچانک ایک رومی میرے سر ہانے پہنچا.... اور ٹھوکر مار کر مجھے حرکت دی.... میں بیدار ہو گیا.... اس نے کہا اے عربی (آؤ مقابلہ کے لیے تیار ہو جاؤ....) اور یہ تمہیں اختیار ہے کہ نیزہ بازی کرو یا.... تلوار سے لڑو یا کشتی کرو.... میں نے کہا کہ نیزہ بازی اور تلوار بازی تو کچھ دیر تک ٹھہر نہیں سکتی.... جس سے زور آزمائی ہو سکے.... ہاں آؤ کشتی لڑیں....

وہ سنتے ہی مجھ پر ٹوٹ پڑا.... اور دفعۃً مجھے پتھاڑ دیا.... اور میرے سینے پر بیٹھ گیا.... اور کہا کہ اب بتاؤ کہ تمہیں کس طرح قتل کروں.... مجھے اس وقت خدا تعالیٰ یاد آیا.... میں نے کہا کہ

أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ دُونِ عَرْشِكَ إِلَى قَرَارِ
الْأَرْضَيْنِ بَاطِلٌ غَيْرَ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ قَدْ تَرَى
مَا أَنَا فِيهِ فَفَرِّجْ عَنِّي

”یا اللہ! میں گواہی دیتا ہوں.... کہ تیرے عرش سے لے کر زمین کی گہرائیوں تک جتنے معبود تیرے سوا ہیں سب باطل ہیں.... آپ میری مصیبت کو دیکھ رہے ہیں.... مجھے اس سے نجات دیجیے....“

اس حالت میں مجھ پر بے ہوشی طاری ہو گئی.... پھر ہوش میں آیا... تو

کیا دیکھتا ہوں..... کہ وہ روی میرے پہلو میں مقبول پڑا ہے.....
اسحاق بن داؤد فرماتے ہیں... کہ میں نے اس دعا کا تجربہ کیا... اور
لوگوں کو بتلایا..... بہت نافع ثابت ہوئی..... اور یہ دعا گویا مکمل چھٹکارا ہے.....

بسم اللہ کی تاثیر

12.... بادشاہ روم قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عنه کی طرف ایک خط میں لکھا..... کہ میرے سر میں درد رہتا ہے..... کوئی
علاج بتائیں..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس اپنی ٹوپی
بھیجی کہ اسے سر پر رکھا کرو..... سر کا درد جاتا رہے گا..... چنانچہ قیصر جب وہ
ٹوپی سر پر رکھتا..... تو درد ختم ہو جاتا..... اتار تا تو درد دوبارہ لوٹ آتا..... اسے
بڑا تعجب ہوا..... تجسس سے ٹوپی چیری..... تو اس کے اندر ایک رقعہ پایا.....
جس پر ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ لکھا تھا.....
یہ بات قیصر کے دل میں گھر کر گئی..... کہنے لگا.....

”وین اسلام کس قدر معزز ہے.... اس کی تو ایک آیت بھی
باعث شفا ہے.... پورا دین باعث نجات کیوں نہ ہوگا.....“
اور اسلام قبول کر لیا..... (المواہب اللہ نہ شرح شاکل ترمذی ص ۳)

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

13.... ابو معلق نامی ایک صحابی تجارت کی غرض سے اکثر سفر پر رہتے تھے.... ایک بار مال تجارت لے کر جا رہے تھے.... کہ راستے میں ایک ڈاکو نے آلیا.... کہا ”تمہارا مال اور جان دونوں لینا چاہتا ہوں....“ فرمانے لگے.... ”میری جان لے کر کیا کرو گے.... مال حاضر ہے.... مجھے چھوڑ دو....“ لیکن وہ نہ مانا.... کہا ”تمہیں بھی قتل کرنا ہے....“ فرمایا ”تو مجھے چار رکعت نماز پڑھنے کی مہلت دے دو....“ ڈاکو نے مہلت دے دی.... صحابی نے چار رکعت نماز ادا کی.... اور آخری سجدے میں یہ دعا مانگی.... ایک پریشان حال کی دعا جو دل سے نکلی.... اور افلاک کو چیرتی چلی گئی.

يَا وَدُودِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ
أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ
وَبِنُورِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ
هَذَا اللَّصِّ يَا مُغِيثُ أَغْنِنِي يَا مُغِيثُ أَغْنِنِي يَا مُغِيثُ
أَغْنِنِي

”اے محبت کرنے والے.... اے محبت کرنے والے....
اے بزرگ عرش والے.... اے اپنے ارادے کے مطابق

عمل کرنے والے..... میں تجھ سے تیری اس عزت کا واسطہ
 دے کر سوال کرتا ہوں..... جس کا ارہوہ نہیں کیا جاسکتا..... اور
 اس ملک و بادشاہت کا وسیلہ دے کر سوال کرتا ہوں..... جس
 کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا..... اور تیرے اس نور کے ذریعے سے
 سوال کرتا ہوں..... جس نے تیرے عرش کے ارکان نور و شرف
 کیا ہے..... کہ تو مجھ کو اس ڈاکو کی برائی سے بچالے..... اے
 مدد کرنے والے!..... میری مدد فرما..... اے مدد کرنے والے
 میری مدد فرما..... اے مدد کرنے والے میری مدد فرما.....“

اتنے میں ہاتھ میں نیزہ لیے ایک شہسوار نمودار ہوا..... اس نے ڈاکو کو
 قتل کر کے سر بنحو مصحابی سے کہا کہ سر اٹھا لیں..... مصحابی نے سر اٹھا کر جو دیکھا
 کہ ڈاکو مرا پڑا ہے..... تو پوچھا..... ”آپ کون؟“ کہنے لگا..... ”میں چوتھے
 آسمان کا فرشتہ ہوں..... تم نے پہلی مرتبہ دعا کی تو میں نے آسمان کے
 دروازوں کے کھلنے کی آواز سنی.. دوسری بار دعا کی تو میں نے اہل سماء میں
 ہلچل کی آواز سنی..... تیسری مرتبہ دعا کی تو مجھ سے کہا گیا..... کہ یہ ایک
 مصیبت زدہ کی فریاد ہے..... میں نے اللہ سے ظالم کے قتل کرنے کی
 درخواست کی..... جو منظور ہوئی، چنانچہ میں نے آکر اس کو قتل کر دیا.....“

(الجواب الکافی لمن سأل عن الدوام الثانی، ص: ۱۲)

دعائے وسیلہ برائے حاجت براری

14.... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے... کہ ایک نابینا شخص نے آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی... اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ میرے لیے دعا فرمائیں... کہ میری بیماری (اندھا پن) دور ہو جائے... نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہی بیماری بہتر ہے کہ تم اسی حالت میں رہو اور تم جنت میں جاؤ... اس نے پھر درخواست کی کہ آپ میرے لیے دعا فرمائیں کہ میری بیماری (اندھا پن) دور ہو جائے... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ وہی جواب دیا... اس نے تیسری دفعہ دعا کے لیے درخواست کی تو آپ نے فرمایا... اچھی طرح وضو کرو... اور دو رکعت نماز حاجت ادا کرو...
پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتُوْجِّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ
الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتُوْجِّهُ بِكَ اِلَی رَبِّكَ اَنْ یَّكْشِفَ لِی
عَنْ بَصَرِیْ شَفِیْعُهُ فِیْ فِیْ نَفْسِیْ

(عمل الیوم والملیلہ، نسائی)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں.... اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں.... تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت

کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی حاجت کے بارے
میں متوجہ ہوتا ہوں..... اور دعا کرتا ہوں کہ وہ پوری
ہو جائے..... میرے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
سفارش قبول کر..... اور میری بیماری (اندھا پن) کو دور
کردے.....“

اور اگر کسی اور حاجت کے لیے دعا کرنا چاہے... تو نِکْشِفْ لِي عَنْ
بَصَرِي كِي جَلَّ أَنْ يُقْضِيَ حَاجَتِي هَذِهِ فَلَانَّةً..... اپنی مطلوبہ حاجت کا
نام لے.....

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا..... کہ اس نابینا
آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق دو رکعت نماز ادا کی.....
ورنہ کورہ طریقے سے دعا کی.... اللہ تعالیٰ نے اس کی بیماری (اندھے پن)
کو دور فرما دیا..... اس میں ایک بات تو یہ ذکر ہے..... کہ حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم نے دعا کا طریقہ بتلایا.....

دوسری بات یہ ذکر ہے..... کہ اپنی شفاعت کا ذکر کر کے دعا کے لیے
فرمایا.....

تیسری بات اس شخص کا الحاح و زاری اور اخلاص بھی کامل تھا..... پھر اللہ
تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی.... اور اندھے پن جیسی بڑی بیماری دور ہو گئی....

جان کی حفاظت کی دعائیں

آفات سے حفاظت

1... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: "ایک شخص نے حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی... کہ مجھ پر اور میری اولاد و اہل و عیال و مال پر بڑے حادثات و مصائب آتے ہیں.... مجھے ہر وقت ان کا خوف سوار رہتا ہے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جب صبح ہو تو یہ پڑھو.... مصائب نہیں آئیں گے...."

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ

"اللہ کے نام سے اپنے نفس اور اہل اور مال پر...."

چند دن کے بعد یہ آئے... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اب کیا حال ہے؟... وہ کہتے ہیں کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے.... میرا سارا خوف دور ہو گیا ہے....

(کنز العمال، ابن سنی)

آسانی بجلی سے حفاظت کی دعا

2.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ”حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب تم بجلی کی کڑک سنو تو خدا کا ذکر کرو..... وہ ذکر کرنے والے کو نہیں لگتی....“ (الدعاء ۱۲۶/۳)

سخت مصیبت میں پڑھنے کی دعا

3.... حضرت ابو مسلمہ عبید اللہ بن منصور فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو ایک دفعہ سخت مصیبت نے دوچار کر دیا..... تو اس نے ایک رات بہت دعائیں کیں..... تو غیبی آواز سنائی دی.... کہ اے فلاں! یہ کہو:.....

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَيَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَيَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ
عَنْ شَيْءٍ

اس کے بعد مقصد کا تصور کرو یا مقصد پورا ہونے کی دعا کرو.... چنانچہ اس نے اس دعا کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے دعا مانگی.... تو اللہ نے اس کی مصیبت دور فرمادی.... بلکہ اس رات کو اس نے جتنے مقاصد کے لیے دعا کی.... اللہ نے سب کو پورا کیا.... (الفرج بعد العسفة)

صبح سے شام تک مصیبتوں سے محفوظ رہنے کی دعا

حَسْرَتٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي
الْظُّلُمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

(سورۃ المؤمن)

4.... ”یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اتری ہے....
جو (سب پر) غالب ہے۔ بہت وسیع علم رکھنے والا ہے....
(اپنے بندوں کے) گناہ بخشنے والا ہے.... اور توبہ قبول کرنے
والا ہے.... (نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے....
اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں.... اسی کی طرف (سب
کو) لوٹ کر جانا....“

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے.... جو شخص یہ دونوں آیتیں
(آیت الکرسی اور سورۃ غافر کی آیت) صبح کو پڑھے.... تو شام تک تمام
بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے.... اور اگر شام کو پڑھ لے.... تو صبح تک تمام
آفتوں سے محفوظ رہتا ہے....

جب کسی دشمن کا خوف ہو

5.... جب کسی دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو.... تو یہ دعا کریں:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ

”یا اللہ!.... ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں.... اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں....“ (ابن السنی ص ۸۹)

خطرناک زہر سے حفاظت کی دعا

6.... ابن ظفر کی کتاب النصائح میں لکھا ہے.... کہ جب اہل حیرہ اپنے قصر ابیض میں قلعہ بند ہو گئے.... تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجف میں قیام فرمایا.... اور اہل نجف کو کہلا بھیجا.... کہ اپنے سرداروں میں سے کسی شخص کو میرے پاس مصالحت کے لیے بھیج دو.... چنانچہ انہوں نے عبداسح ابن عمرو بن قیس بن حیان بن نفیلۃ العسانی کو آپ کی خدمت میں بھیجا.... یہ شخص بہت بوڑھا تھا.... اور اس کی عمر ساڑھے تین سو سال تھی.... حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بوڑھے سے گفتگو فرمائی.... جو بہت

مشہور ہے..... عدنان گنگو یہ بوڑھا شخص ایک شیشی ہاتھ میں لیے ہوئے تھا....
 اور بات کرنے کے درمیان بار بار اس شیشی کو دیکھتا رہا.... حضرت خالد نے اس
 بوڑھے سے دریافت کیا.... کہ تم بار بار اس شیشی کو کیوں دیکھ رہے ہو.... اور اس
 میں کیا شے ہے بوڑھے نے جواب دیا.... کہ اس شیشی میں سم سماعت ہے....
 (یعنی ایسا زہر ہے.... جو کھانے والے کو گھڑی بھر میں ہلاک کر دے....) آپ
 نے پوچھا اس کو کیوں اپنے ساتھ لائے ہو.... بوڑھے عہداسخ نے جواب دیا
 کہ اس کو اس وجہ سے ساتھ لایا ہوں.... کہ اگر آپ کے ساتھ اس گنگو کا نتیجہ
 میری قوم کے حق میں سود مند نکلا.... تو میں اللہ کا شکر ادا کروں گا.... اور جو شرائط
 آپ تجویز فرمائیں گے.... میں ان کو منظور کر لوں گا.... اور اگر معاملہ اس کے
 برعکس نکلا.... تو میں زہر کھا کر خودکشی کر لوں گا.... کیونکہ مجھ کو یہ امر گوارہ نہیں کہ
 میں اپنی قوم کے پاس بری خبر لے کر جاؤں.... یہ سن کر حضرت خالد نے فرمایا
 کہ یہ شیشی مجھ کو.... چنانچہ اس نے دے دی....
 آپ نے شیشی لے کر اس میں سبز ہوائی پتیلی پر لیا سادہ مہرید عا پڑھ کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ
 رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ
 اِسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
 الْعَلِیْمُ

اس دہر کو پی لیا.... کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے تھوڑا سا پانی پیا....
اور اپنی ٹھوڑی سینہ پر ماری.... اس سے آپ کو بہت پسینہ آیا.... اور زہر
کا اثر باطل ہو گیا....

عبد اسحٰ اور اس کی قوم بطور یہ فرقہ کے عیسائی تھے.... جب اس نے یہ
حال دیکھا.... تو واپس چلا گیا اور اپنی قوم سے جا کر کہا.... میں ایسے شخص کے
پاس سے واپس آ رہا ہوں.... جس نے سم ساعت پی لیا.... اور اس سے
اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا.... لہذا تم لوگ اس کے مطالبات منظور کر کے اس
کو اپنے یہاں سے راضی اور خوش کر کے واپس کر دو.... یہ وہ قوم ہے جس
میں صلاحیت کوٹ کوٹ کر بھردی گئی ہے.... اور معترب اس قوم کی شان
باندھنے والی ہے.... چنانچہ اہل حیرہ نے دس ہزار درہم چاندی کے دے کر
مسلمانوں سے صلح کر لی....

بعض حکماء کا قول ہے.... کہ سم ساعت صرف ہندی سانپ میں ہوتا
ہے.... اور اس کے اثر کو نہ کوئی تریاق.... اور نہ کوئی دوا رفع کر سکتی ہے....

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ

7.... کتاب الصاریح میں یہ واقعہ بھی ہے.... کہ حضرت ابو درداء
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بائدی تھی.... اس نے ایک دن آپ سے پوچھا.... کہ
آپ کس جنس سے ہیں.... آپ نے جواب دیا تیری طرح انسان ہوں.... اس

نے کہا کہ مجھ کو تو آپ انسان معلوم نہیں ہوتے..... کیونکہ میں نے آپ کو چالیس دن تک براہِ زہر کھلایا..... مگر آپ کا بال تک بیکانہ ہوا..... آپ نے فرمایا کہ تجھ کو معلوم نہیں..... جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں..... ان کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی..... اور میں تو اسمِ اعظم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہوں..... باندی نے پوچھا وہ اسمِ اعظم کیا ہے..... آپ نے فرمایا کہ وہ یہ ہے.....

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

”ابتداء ہے اس ذات کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان و زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی سننے والا ہے اور جاننے والا ہے“

اس کے بعد آپ نے باندی سے پوچھا..... تو نے کس وجہ سے مجھ کو زہر کھلایا..... اس نے جواب دیا..... کہ مجھے آپ سے بغض تھا..... یہ جواب سن کر آپ نے فرمایا..... کہ تو لوہہ اللہ (اللہ کی رضا کی خاطر) آزاد ہے..... اور جو کچھ تو نے میرے ساتھ بدسلوکی کی..... وہ بھی معاف ہے.....

حضرت دانیال علیہ السلام کا واقعہ

دیئے گئے تھے.... تو جنگل کے درمے آپ کے پاس آ کر دم ہلاتے ہوئے
 پیار و محبت سے بدن کو چاٹنے لگتے.... اسی حالت میں اللہ کا ایک فرشتہ آتا
 اور یہ دعا دیتا اے دانیال !....

یہ سن کر آپ فرماتے آپ کون ہیں.... فرشتہ جواب میں کہتا کہ میں
 تمہارے پروردگار کا فرستادہ ہوں.... انہوں نے مجھے آپ کی خدمت میں
 کھانا لے کر بھیجا ہے.... اس وقت حضرت دانیال یہ مختصر دعا پڑھتے....

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَنْسِي مِنْ ذِكْرِهِ
 ”تمام تعریفیں اک اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو نہیں بھولتا اپنی یاد
 سے“
 (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

آسمانی اور زمینی بلاؤں سے حفاظت کی دعا

9.... حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے.... کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا.... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا.... کہ جو بندہ صبح و شام تین تین بار درج ذیل دعا پڑھ لے
 گا.... اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی....
 (مسکوة)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

”اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام
کے ساتھ آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے
سکتی.... اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے....“

(مشکوٰۃ ص ۲۰۹، ترمذی والیہ زاد)

نوٹ: مناجات مقبول کی ایک منزل اگر ہر روز پڑھ لی جائے....
تو سات عہدوں میں اکثر اذیہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی
ورد ہو جائیں گی....

حفاظت الہی کا مضبوط حصار

10.... یہ دعا یومہ ایک تسبیح (سورجہ) پڑھنے سے ہر پریشانی
کے لیے کفایت کرتی ہے.... خصوصی موقع پر کم از کم بارہ ہزار سورجہ تین روز میں
پڑھیں.... صبح کے وقت پڑھیں.... جمعہ کے روز ہوتا بہت ہی بہتر ہے....

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ
الْمُصِيرُ

”اللہ ہمارے لیے کافی ہے... اور وہ اچھا کارساز ہے....“
 اور وہ بہترین دوست اور مددگار ہے....“

غرق ہونے اور ڈوبنے سے حفاظت کی دعا

11.... ابن السنی رحمہ اللہ نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ

عنه ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ:
 ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا.... کہ میری امت میں
 سے جو شخص کشتی میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے.... تو ڈوبنے اور غرق
 ہونے سے محفوظ رہے....“ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَمَا
 قَدَرُ اللَّهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى
 عَمَّا يُشْرِكُونَ

”اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہے.... بے
 شک میرا رب بخشنے والا اور مہربان ہے.... اور ان لوگوں نے
 خدا کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کا حق ہے.... روز قیامت
 تمام زمین اس کی ایک مٹھی میں اور آسمان سیدھے ہاتھ میں

لیٹے ہوں گے.... وہ ذات پاک ہے.... اور شرک سے بہت
بند ہے....“

جب کسی ناگہانی حادثہ و مصیبت میں پھنس جائے

12.... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:
”رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جب سنان علاقے میں
تمہاری سواری کا جالور بیکار ہو جائے.... تو یہاں دازدو:

يَا عِبَادَ اللَّهِ! احْبِسُوا! يَا عِبَادَ اللَّهِ! احْبِسُوا

”اے اللہ تعالیٰ کے بندوں رک جاؤ اے اللہ تعالیٰ کے
بندوں رک جاؤ“

زمین پر اللہ پاک کے محافظ بندے ہیں.... جو لوگوں کی نگہبانی کرے
ہیں.... (مجمع ۱۰/۱۳۲، زاد کار نووی نمبر ۵۳۲)

قتبہ بن غزو ان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل
کرتے ہیں.... کہ جب تمہارا کچھ گم ہو جائے.... (سواری یا زادراہ) یا تم کو
ایسے مقام میں جہاں کوئی مددگار نہ ہو.... کوئی ضرورت پیش آ جائے تو
کہو.... یا عباد اللہ اعمولہ.... سو اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں....
جنہیں نہیں دیکھتے اور یہ محرب ہے.... (مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۲)

جگل بیابان میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں کوئی انسان نہ ہو۔۔۔ کسی
 ہلاکت خیز مصیبت میں پھنس جائے۔۔۔ مثلاً غیر آباد علاقے میں سواری
 خراب ہو جائے۔۔۔ اور جان و مال کی ہلاکت کا خطرہ ہو۔۔۔ تو یہاں عباد اللہ
 اعمسوسی تین مرتباً واژدے کر کے۔۔۔ انشاء اللہ غیب سے حفاظت کے
 انتظام ہوں گے۔۔۔ اور فیسی شکل ظاہر ہوگی۔۔۔

لہذا اگر کسی مقام پر ناگہانی مصیبت یا حادثہ میں پھنس جائے۔۔۔ یا کسی
 مدد و تعاون کی ضرورت ہو۔۔۔ یا منزل بالکل بھول جائے۔۔۔ اور اس پریشانی کا
 سوائے ہلاکت کے کوئی علاج نظر نہ آ رہا ہو۔۔۔ تو یہ عمل اختیار کرے۔۔۔
 مشائخ اور محدثین کا مجرب عمل ہے۔۔۔ خود مؤلف کا بھی تجربہ ہے۔۔۔
 غیب سے اعانت و حفاظت کی شکل پیدا ہوگی۔۔۔

جلنے۔۔۔ ڈوبنے اور حشرات

الارض سے حفاظت کی دعا

13۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔۔۔ کہ جو
 شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لے گا۔۔۔ جلنے۔۔۔ ڈوبنے اور عطاء نے کہا
 شیطان۔۔۔ ظالم۔۔۔ سانپ۔۔۔ بچھو کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔۔۔

بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَسُوقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَصْرِفُ الشُّؤْ إِلَّا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ
 اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ
 لَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

”اللہ کے نام سے جو وہ چاہے.... بھلائی نہیں آتی مگر اللہ
 سے.... اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے برائی نہیں ہٹ
 سکتی.... مگر اللہ سے.... اللہ کے نام سے جو اللہ
 چاہے.... ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں.... اللہ کے
 نام سے جو وہ چاہے.... کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اللہ
 کے....“
 (شرح احیاء العلوم ۲/۲۷۹)

سخت مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

14.... کسی شدید مصیبت میں یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھنا
 اکیس ہے....

153

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ
 شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكُنْ لِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً عَيْنٍ

”اے اللہ! جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے.... اے وہ ذات! جو کائنات کا نظام چلانے والی.... اور سب کو قائم رکھنے والی ہے.... اپنی رحمت کی دعائی سے تو میرے تمام کام درست کر دے.... اور مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر....“
(ترمذی ماہنامہ)

فائدہ: جنگ بدر کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھی تھی.... یہاں تک کہ جنگ میں فتح و کامیابی حاصل ہوئی....

سلامتی بدن و اعضاء کے لیے

15.... سلامتی بدن و اعضاء کے لئے صبح و شام تین تین دفعہ یہ پڑھے....

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي
اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت عطا فرما.... اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی دے.... اے اللہ! تو میری بینائی میں عافیت اور سلامتی عطا فرما.... تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے....“ (ابوداؤد صحن صحن)

پاؤں (ہاتھ) سن ہو جانے کے وقت کا عمل

16.... جب پاؤں یا ہاتھ سن ہو جائے.... تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے....

(ابن سنی مرفوعاً) (عن ابن عباسؓ بحوالہ حسن حصین)

برے خوابوں کا علاج

17.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے.... تو درج ذیل دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ

”اے اللہ میں تیری ذات کی پناہ چاہتا ہوں.... شیطان کے کسی عمل سے اور برے خوابوں سے....“ (ابن ہاشم)

آفتوں اور مصیبتوں سے حفاظت کی دعا

18.... کسی قسم کی آفت و مصیبت میں گرفتار آدی کو دیکھے....

تو یہ دعا پڑھے.....

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

”سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں.... جس نے پچایا مجھ کو اس چیز
سے کہ گرفتار کیا سامنے والے کو.... اس کے ساتھ اور بزرگی دی
مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہت سی مخلوق پر بزرگی دینے....“ (مسکوٰۃ)
فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی جٹائے
مصیبت کو دیکھے.... مثلاً اندھا.... جذامی.... برص والا.... مفلوج....
اعضا بریدہ و فیرہ.... اور یہ مذکورہ دعا پڑھے.... تو اس دیکھنے والے کو وہ
مصیبت نہیں پہنچے گی....

ایسے نبوی کلمات جو مخلوق کے ہر

شر سے حفاظت کے لئے کافی ہیں

19.... شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ جلیل القدر حافظ

حدیث ہیں.... انہوں نے ”معجم الجوامع“ میں نقل کیا ہے کہ ابوہاشم نے ”کتاب
الثواب“ میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے.... کہ

ایک دن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے..... کہ ایک بات پر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حجاج بن یوسف کو صاف صاف سنا دیں..... جس پر حجاج کا قصہ بھڑک اٹھا..... حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا..... اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکے..... میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سن رکھے ہیں..... میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں..... اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے..... نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے..... حجاج بن یوسف اس کلام کی نسبت سے بے خور اور مبہوت ہو گیا..... اور کہنے لگا اے ابو حمزہ! وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجیے..... فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا..... بخدا تو اس کا اہل نہیں.....

پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت آیا..... آہان جو آپ کے خادم تھے..... حاضر ہوئے..... تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ کلمات سکھائے..... اور فرمایا: صبح و شام پڑھا کرو..... حق سبحانہ و تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے.....

وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی
اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ وَمَا
 أَخَافُ وَأَحْذَرُ عَرْجَاكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ
 غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ
 شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مُرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ
 الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
 ہے۔۔۔ اللہ کے نام کی برکت ہو۔۔۔ ان امور پر جو میرے نفس و دین
 سے متعلق ہوں۔۔۔ اللہ کے نام کی برکت ہو ان امور پر جو میرے
 خاندان۔۔۔ مال اور اولاد سے متعلق ہوں۔۔۔ اللہ کے نام کی برکت
 ہو ان انعامات پر جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیئے۔۔۔ اللہ اللہ اللہ ہی
 میرا رب ہے۔۔۔ میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔۔۔ اللہ سب

سے بڑا ہے۔۔۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔۔۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔۔۔
 بڑی عزت والا ہے۔۔۔ بہت بلند ہے۔۔۔ بہت برتر ہے۔۔۔ ان
 چیزوں سے جن سے میں خوف و خطر رکھتا ہوں۔۔۔ اور تیری پناہ
 مانگتے والا۔۔۔ عزت والا ہوا۔۔۔ اور تیری تعریف بلند و برتر ہے۔۔۔ اور
 میرے سوا کوئی معبود نہیں۔۔۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ
 چاہتا ہوں۔۔۔ اپنے نفس کی شرارت سے۔۔۔ اور ہر سرکش شیطان
 کی شرارت سے۔۔۔ اور ہر ضدی جاہل کی شرارت سے۔۔۔ پس اگر وہ
 پھر جائیں۔۔۔ تو آپ کہہ دیں میرے لئے اللہ کافی ہے۔۔۔ کوئی
 معبود اس کے سوا نہیں۔۔۔ اسی پر میرا توکل (بھروسہ) ہے۔۔۔ اور وہ
 عرش عظیم کا مالک ہے۔۔۔ بے شک میرا کارساز وہ اللہ ہے جس
 نے کتاب اتاری۔۔۔ اور وہی نیکو کاروں کی سرپرستی کرتا ہے۔۔۔ اور
 رحمت نازل ہو بہترین مخلوقات سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم پر۔۔۔ آپ کی آل اور تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم
 اجمعین پر۔۔۔ ساتھ رحمت تیری کے۔۔۔ اے ارحم الراحمین۔۔۔

قنوت نازلہ

.....

اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيمَنْ
 عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا
 فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ
 تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ
 وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُزُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَتَ رَبَّنَا

وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 وَآلِ فِ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
 وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ
 الْعَنِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ
 وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ
 اللَّهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ
 وَأَنْزِلْ بِهِمْ بِأَسْكَ الذُّرَى لَا تَرْكُذْ عَنْ الْقَوْمِ
 الْمُجْرِمِينَ

”اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ان کے ساتھ ہمیں

بھی ہدایت کر..... اور جن لوگوں کو آپ نے عافیت دی
..... انکے ساتھ ہمیں بھی عافیت عطا فرما.....

اور جن لوگوں کو آپ نے دوست بنالیا ہے..... انکے ساتھ
ہمیں بھی دوست بنالے..... اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا
ہے..... اس میں برکت عطا فرما..... اور جو کچھ تو نے احکام
جاری کئے ہیں..... ان کے شر سے ہمیں محفوظ رکھ..... بے
شک تو ہی احکام جاری کرتا ہے..... اور تیرے اوپر حکم جاری
نہیں ہو سکتا..... اور بیشک جس کو تو دوست بنالے..... وہ ذلیل
نہیں ہو سکتا...

اور جس سے تیری دشمنی ہو جائے وہ عزت نہیں پاسکتا... بہت
برکت والا ہے تو اے پروردگار ہمارے اور بلند، ہم تجھ ہی
سے مغفرت طلب کرتے ہیں..... اور تیرے ہی سامنے تو بہ
کرتے ہیں.....

اور اے اللہ! ہمارے اور تمام مؤمنین و مؤمنات اور مسلمین و
مسلمات کے گناہ بخش دے..... اور ان کے دلوں میں محبت
پیدا فرما دے..... اور ان کے آپس کے تعلقات کی اصلاح
فرما دے..... اور اپنے دشمن اور مسلمانوں کے دشمن کے
خلاف ہماری مدد فرما.....

اے اللہ! ان کفار پر غضب نازل فرما جو تیرے دین سے

روکتے ہیں.... اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں....
 اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں....
 اے اللہ! ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے.... اور ان
 کے قدم اکھاڑ دے.... اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما....
 جسے مجرموں اور گنہگاروں سے تو باز نہیں رکھتا....“

قنوت نازلہ کے ضروری مسائل

20.... جب مسلمانوں پر یا مسلمان حکومتوں پر خدا نہ کرے
 کوئی مصیبت آن پڑے.... مثلاً کوئی دشمن حملہ کر دے.... جیسے ستمبر ۱۹۶۵ء
 میں ہندوستان نے پاکستان پر دھوکہ سے حملہ کر دیا تھا.... تو ایسے نازک وقت
 میں جہری نمازوں (خصوصاً فجر کی نماز) میں ائمہ مساجد کو قنوت نازلہ ضرور
 پڑھنی چاہئے.... اسکی برکت سے مسلمانوں کی تائید غیبی رہتی ہے.... اور
 مصیبتوں کے بادل چھٹ جاتے ہیں....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:
 ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان قیدیوں کی رہائی اور کفار
 کی ہلاکت کے لئے ایک مہینہ تک عشاء کی نماز میں قنوت
 نازلہ پڑھی.... ایک دن آپ نے نہیں پڑھی.... تو میں نے
 عرض کیا کہ آج آپ نے قنوت نہیں پڑھی.... آپ نے فرمایا

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مسلمان قیدی رہا ہو کر آگئے ہیں....“

(ابوداؤد)

گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قنوت پڑھنا ضرورت کے لیے تھا....
جب وہ پوری ہو گئی.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا ترک کر دیا....
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت
معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بھی یہ وقت ضرورت قنوت نازلہ پڑھتے تھے....
قنوت نازلہ حنفیہ کے نزدیک فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع سے
فارغ ہو کر پڑھنی چاہئے.... بہتر اور افضل یہ ہے کہ ہاتھ باندھ کر پڑھے....
ویسے ہاتھ چھوڑ کر یا ہاتھ اٹھا کر اور ہاتھ باندھ کر تینوں طرح پڑھنا جائز
ہے.... امام کو چاہئے کہ بلند آواز سے پڑھے.... اور مقتدی آمین کہتے
رہیں....
(قنوت نازلہ مصنف مفتی کفایت اللہ دہلویؒ مطبوعہ ۱۴۳۸ھ)

سخت مصیبت کے وقت کی دعا

.....

21.... حضرت حسن بن حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”حضرت
عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیٹی کی شادی کے بعد رخصتی سے
پہلے بتایا.... کہ جب تمہیں موت نظر آئے.... یا کوئی دنیوی سخت مصیبت
لاحق ہو جائے.... تو یہ دعا پڑھو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حسن بن حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حجاج نے مجھے گرفتار کرنے کے لیے آدی بھیجا.... تو میں نے یہ دعا پڑھی.... جب مجھے حجاج کے سامنے پیش کیا گیا.... تو اس نے کہا: میں نے تمہیں گرفتار کرنے کے لیے آدی اس لیے بھیجا.... کہ تمہاری گردن اڑا دوں.... مگر جب تم آئے.... تو میں نے دنیا میں سب سے زیادہ باعزت اور قابل اکرام شخص تم کو محسوس کیا.... تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے بتاؤ.... (تاکہ میں تمہاری ضروریات پوری کروں....)

(الفرج بعد الودھ و ملتقوی جلد: صفحہ ۶۰)

قید سے رہائی کی دعا

22.... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

کہ حضرت عوف بن مالک کے صاحبزادے کو کافروں نے قید کر دیا.... باندھ دیا.... اور بھوکا رکھا.... انہوں نے اپنے والد کو خط لکھا کہ وہ جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادیں کہ میں بڑی تکلیف اور شدت میں ہوں.... (یعنی دعا فرمادیں....) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے والد کی معرفت یہ کہلوا یا کہ ان کو تقویٰ اور خدا پر بھروسہ کی تاکید کر دیں.... اور ان سے کہہ

ویں کہ وہ صبح شام یہ آیت پڑھا کریں... انہوں نے یہ پڑھنا شروع کر دی.... چنانچہ ایک دن بیڑی ٹوٹ گئی اور وہ قید سے بحفاظت نکل آئے... وہ آیت یہ ہے:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ جَسَبِي
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(سورہ توبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

فائدہ: جو شخص کسی کی قید میں ہو اگر صبح و شام آیت مذکور پڑھتا رہے... تو قید سے رہائی کی صورت پیدا ہوگی.... مزید حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں.... کہ جو بادشاہ کے خوف کے وقت... دریائی سفر میں.... موج و طوفان کے وقت.... درندے کے سامنے آنے پر پڑھے... تو امن پائے گا....

جیل سے رہائی اور ہر قسم کی مصیبت کے لیے عمل

23.... ایک دفعہ رات کے وقت خلیفہ مہدی گھبرا کر نیند سے اٹھے.... اور پولیس والوں کو بلا کر جیل سے ایک علوی النسب شخص کو رہا کرنے کا حکم دیا.... انہوں نے جا کر اس کو رہا کر دیا.... جب وہ سواری پر

بیٹھنے لگے.... تو ایک پولیس والے نے اس سے پوچھا کہ اللہ کا واسطہ دیتا ہوں.... تم ذرا بتاؤ کہ امیر المومنین کو کس چیز نے تمہیں اس طرح رہا کرنے پر آمادہ کیا؟....

اس شخص نے کہا اصل میں کل رات کو سویا ہوا تھا.... کہ خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا.... کہ بیٹے کیا ان لوگوں نے تم پر ظلم کیا ہے؟ میں نے ہاں میں جواب دیا.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اٹھو.... اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

يَا سَابِقَ الْفُوتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
وَأَجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ
وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ

خدا کی قسم ابھی میں اٹھ کر نماز پڑھ کے یہ دعا بار بار پڑھ ہی رہا تھا....
کہ آپ لوگ میری رہائی کا پیغام لے آئے....

حکمرانوں کے ظلم سے حفاظت کی دعا

24.... حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے ”تاریخ مدینہ دمشق“ میں لکھا ہے.... کہ خلیفہ منصور نے حضرت جعفر بن محمد بن علی بن حسین پر ظلم کیا تھا.... تو

حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھی:

اللَّهُمَّ بِكَ أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُولِكَ أَتُوسِّلُ اللَّهُمَّ سَهْلٌ حَزُونَتُهُ وَذَلِيلٌ لِي
صَعُوبَتُهُ وَأَعْطِنِي مِنَ الْخَيْرِ أَكْثَرِمِمَّا أَرْجُو وَأَصْرِفْ
عَنِّي مِنَ الشَّرِّ أَكْثَرِمِمَّا أَخَافُ

اس کے بعد جب خلیفہ منصور کے دربار میں پیشی ہوئی.... تو خلیفہ نے ان
سے بڑا اچھا سلوک کیا.... اور ان کا بڑا اکرام کیا....

(الفرج بعد البعد لابن ابی الدنیا (السلحوق) ص ۹۵)

دشمنوں کا خوف دور کرنے کی نبوی دعا

25.... غزوہ خندق میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

اجمعین جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے.... تو عرض کرنے لگے.... یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!.... کوئی ایسی دعا ہے کہ جس کو ہم پڑھیں.... اور
دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں.... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہاں ہے.... یہ دعا پڑھو (درج ذیل).... صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین فرماتے ہیں.... کہ ہم نے یہ دعا پڑھنا شروع کی.... جس کا اثر
یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے....

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا

حاکم یا مالک کے خوف سے حفاظت کی دعا

26.... ابن السنی نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ اگر کسی بادشاہ سے یا کسی بڑے سے خوف ہو..... تو آپ نے درج ذیل دعا پڑھنے کو فرمایا ہے..... وہ دعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں..... جو بہت ہی بزرگ و برتر ہے.....
اور بڑا ہی بردبار ہے..... اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں..... جو عرش عظیم
کا رب (مالک) ہے..... اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں..... جو آسمانوں
اور زمینوں کا پروردگار ہے..... اور عرش کریم کا مالک ہے.....“

بیماریوں سے شفا کی نبوی دعائیں

صوفیاء کے نزدیک بیماری اور پریشانیوں کی تین قسمیں ہیں

بیماری کی پہلی قسم: میں بندہ کا امتحان بھی مقصود ہوتا ہے.... یہ شخص میری طرف سے بھیجی ہوئی مصیبت پر صبر کرتا ہے.... یا پھر لوگوں سے شکایت کرتا پھرتا ہے.... ایسے ہی لوگوں کے بارے میں شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا.... ہمارے دانت تو اللہ کی نعمتیں کھا کھا کر گھس چکے ہیں.... ہماری زبان اللہ کی شکایت کرتے ہوئے نہیں ٹھکتی.... ایک حدیث شریف میں آتا ہے.... جب میں بندے پر کوئی بیماری بھیجتا ہوں.... اور وہ اگر لوگوں سے میری شکایت نہیں کرتا.... تو میں اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہوں.... اور اس کو پہلے سے بہتر گوشت اور خون دیتا ہوں....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا.... کہ کسی مسلمان بندہ اور بندی پر اُحد پہاڑ جیسے گناہ ہوں.... تو اندرونی بخار اور سر کا درد مسلسل رہنے کی وجہ سے ان کے گناہوں میں سے کسی گناہ کو رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں چھوڑتا....

(ابویعلیٰ، مجمع الزوائد ۲۹/۳)

بیماری کی دوسری قسم: بعض اوقات اللہ تعالیٰ بندے کے آخرت

میں درجات بڑھانے کے لیے بندے پر حالات اور پریشانیاں.....
بیماریاں لاتے ہیں.....

جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے..... مجھے جتنی تکالیف پہنچی
اتنی کسی کو نہیں پہنچائی گئی..... اس طرح حضرت زکریا علیہ السلام کے سر کو
آرے سے چیر دیا گیا..... حضرت ایوب علیہ السلام ایک ہی حالت اور
بیماری میں مبتلا رہے..... یہ سب آخرت میں درجات بڑھانے کے لیے کیا
گیا.....

بیماری کی تیسری قسم: اللہ کے عذاب کے طور پر ہوتی ہے کہ جب
بندہ خوب اللہ کی نافرمانی کرتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے عذاب کا کڑا
برساتے ہیں.....

بیماری رحمت ہے یا عذاب ہے؟

1.... اگر بیمار شخص بیماری میں صبر کرتا ہے..... تو یہ اس بات کی
علامت ہے..... کہ یہ بیماری اس کے گناہوں کا کفارہ ہے..... اور اس سے
اس کے آخرت میں درجات بڑھیں گے.....

اور اگر وہ لوگوں سے شکایت کرتا پھرتا ہے..... اور یہ کہتا ہے کہ میں ہی
اللہ کو بیمار کرنے کے لیے ملا تھا..... وغیرہ وغیرہ یہ کہنا اس بات کی نشانی
ہے..... کہ یہ بیماری اس پر اللہ کے غصہ و غضب کی وجہ سے آئی ہے.....

ہر مرض کا مجرب علاج

2.... مدارک میں ہے کہ حضرت محمد ابن سماک رحمۃ اللہ عنہ ایک بار بیمار ہوئے.... تو ان کے متوسلین ان کا قارورہ لے کر ایک نصرانی طبیب کے پاس بغرض علاج جارہے تھے.... کہ راستے میں ایک نہایت روشن چہرے والے خوش لباس بزرگ ملے.... کہ جن کے بدن سے بڑی پاکیزہ خوشبو مہک رہی تھی.... انھوں نے فرمایا.... کہاں جارہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا.... کہ حضرت محمد ابن سماک بیمار ہیں.... ان کا قارورہ نصرانی طبیب کے پاس لے جارہے ہیں.... یہ سن کر انھوں نے فرمایا سبحان اللہ!.... ایک اللہ کے ولی کے لیے دشمن خدا سے تعاون چاہتے ہو.... قارورہ پھینک دو.... واپس جاؤ.... اور ان سے جا کر کہو.... کہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:....

بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ... (سورۃ انبیاء: ۱۰۵)
یہ فرما کر وہ بزرگ غائب ہو گئے.... ان صاحبوں نے واپس آ کر حضرت محمد ابن سماک رحمۃ اللہ علیہ سے واقعہ عرض کیا.... تو انھوں نے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ کلمے پڑھے.... تو فوراً آرام آ گیا.... حضرت محمد ابن سماک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا.... کہ وہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے.... (خزان العرفان و تفسیر حسینی جلد اول زیر آیت مبارکہ ۱۰۵ سورۃ انبیاء)

بانجھ پن کا استغفار سے علاج

3.... حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے.... تو آپ سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں ایک مال دار آدمی ہوں.... مگر میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے.... کوئی ایسی چیز بتائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے.... آپ نے فرمایا استغفار پڑھا کرو.... اس نے استغفار کی اور اتنی کثرت سے کی.... کہ روزانہ سات سو مرتبہ استغفار پڑھنے لگا.... اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کو دس بیٹے عطا فرمائے...
(خزان العرفان حاشیہ سورہ صود: ۵۲)

لڑکا چاہیے تو؟

4.... حضرت ابن ابی ملیکہ نے بروایت ابن جریج حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا.... کہ جس کے ہاں حمل ہو.... اور وہ پختہ ارادہ کر لے.... کہ میں اس بچے کا (جو پیٹ میں ہے....) نام ”محمد“ رکھوں گا.... (یا رکھوں گی....) تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے لڑکا عطا فرمائے گا....

حضرت جلیلہ بنت عبد الجلیل سے مروی ہے کہ وہ بارگاہ رسالت فیض

درجۂ جنت میں حاضر ہوئی..... اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک ایسی عورت ہوں..... کہ میرے بچے زندہ نہیں رہتے..... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ تعالیٰ کے حضور نذر مان..... کہ میرے ہاں جو بچہ پیدا ہوگا..... میں اس کا نام ”محمد“ رکھوں گی..... اس نے ایسا ہی کیا..... چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا..... وہ زندہ رہا..... جو ان ہو کر کفار سے جنگ کی اور مال غنیمت حاصل کیا.....
(نزہۃ المجالس، جز ثانی)

چار فائدہ بخش بیماریاں

- 5....** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار چیزوں کو چار وجہ سے برامت جانو:.....
- (1) آشوب چشم کو برامت سمجھو..... کیونکہ وہ نابینائی کی جڑ کاٹتی ہے.....
- (2) زکام کو برامت سمجھو..... کیونکہ وہ جذام (کوڑھ) کی جڑ کو قطع کرتا ہے.....
- (3) کھانسی کو برامت کہو..... کیونکہ وہ فالج کی جڑ کی قاطع ہے..
- (4) دہل (چہرے کے دانے) کو برامت جانو..... کیونکہ وہ برص کی جڑ کاٹتا ہے..... (نزہۃ المجالس)

عرق النسا کا علاج

6.... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عرق النسا بیماری کا علاج یہ ہے.... کہ جنگلی بکری کے سرین کے گوشت کو لے کر اس کی تختی بنائی جائے.... اور پھر اس کے تین حصے کیے جائیں... اور تین روز نہار منہ ہر حصہ سے پیا جائے... (ابن ماجہ)

جسم کی حفاظت کی دعا

⑦.... ابوداؤد میں ہے کہ: ”آمنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی صاحبزادی کو یہ دعا بتائی تھی.... اور فرمایا تھا.... کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھا کرے.... تو وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا....“ وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ عَلَيَّ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
”اے اللہ! بے عیب اور تعریف کے لائق ہے.... اللہ کے سوا

کسی کی طاقت اور قوت نہیں..... اللہ نے جو چاہا وہ ہو گیا.....
 اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا..... اور اللہ تعالیٰ اپنے علم سے ہر چیز
 کا احاطہ کئے ہوئے ہے.....“
 (ابوداؤد)

مرض سے شفا کی دعا

8.... حضرت احمد بن عبد اللہ بن داسہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ
 میں سخت بیمار ہوا..... یہاں تک کہ اپنی زندگی سے مکمل طور پر مایوس ہو گیا.....
 تو (مشہور بزرگ) حضرت سہل بن عبد اللہ تستری رحمہ اللہ کے ایک شاگرد
 میرے پاس آئے..... اور کہا کہ حضرت سہل تستری اپنی بیماریوں میں ایک
 دعا پڑھتے ہیں..... کبھی ایسا نہیں ہوا..... کہ یہ دعا کسی نے پڑھی ہو..... اور اس
 کو شفا نہ ملی ہو..... میں نے کہا کہ وہ کونسی دعا ہے؟ کہا..... دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اشْفِنِي بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَعَافِنِي
 مِنْ بَلَائِكَ

”اے اللہ مجھے شفا عطا فرما اپنے شفاء کے ساتھ اور میرا مداوا فرما،
 اپنے دوا کے ساتھ اور مجھے عافیت عطا فرما اپنی آزمائشوں سے“
 تو میں مسلسل یہ دعا پڑھتا رہا..... اور اللہ نے مجھے شفا دے دی...
 (الفرج بعد العسد ملتوثی جلد ۱، صفحہ ۵۵)

درودِ زہ سے بچاؤ

9.... ابنِ بنی نے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ حضرت سیدۃ النساء نور چشم مصطفیٰ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کو درودِ زہ کی تکلیف تھی.... حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت ام سلمہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر آیۃ الکرسی.... سورۃ الفلق.... اور سورۃ الناس پڑھیں....

(تفسیر درمنثور)

تسہیل ولادت کے لیے دعا

10.... حضرت حسن بن احمد بن الصید لانی فرماتے ہیں.... کہ مجھے میری والدہ نے بتایا کہ میں حاملہ تھی.... تو میں نے اللہ سے دعا کی کہ بچے کی پیدائش آسان کرے.... رات کو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... ام حبیب!.... یہ دعا پڑھو:

يَا مُسَهِّلَ الشَّدِيدِ وَيَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ وَيَا مُنْجِزَ
الْوَعِيدِ وَيَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي أَمْرٍ جَدِيدٍ أَخْرِجْنِي
مِنْ حَلْقِ الْمَضِيقِ إِلَى أَوْسَعِ الطَّرِيقِ بِكَ أَدْفَعْ مَا
لَا أُطِيقُ وَلَا جَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(الفرج بعد الشدة لابن ابن الدنيا ص ۸۵)

تسہیل ولادت کے لیے تعویذ

11.... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں....
کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک دروزہ میں مبتلا گائے کے پاس سے گزرے
تو گائے نے (باذن خداوندی) کہا: اے کلمۃ اللہ! اللہ سے دعا کریں.... کہ
میرا بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے.... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یوں دعا
کی:.....

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا

تو اسی وقت پیٹ سے بچہ نکل آیا:..... سو جس عورت کے بچے کی
ولادت میں مشکل پیش آئے.... اس کو یہ دعا لکھ کر دی جائے....

(المجالسة لابن مروان الدينوري جلد ۵ صفحہ ۷۰، عیون الاخبار لابن قتیبہ الدینوری جلد ۲ صفحہ ۴۰۷)

امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادہ عبداللہ بن امام احمد رحمہ اللہ نے ”مسائل الامام احمد“ میں سفیان ثوری رحمہ اللہ سے مذکورہ واقعہ نقل کر کے لکھا ہے..... کہ میرے والد ماجد (امام احمد رحمہ اللہ) نے فرمایا..... کہ وکیع رحمہ اللہ کی روایت میں یہ بھی ہے..... کہ یہ (پانی کے برتن میں لکھ کر.....) وہ پانی عورت کی ناف کے نچلے حصے پر چھڑک دیا جائے.....

(مسائل الامام احمد صفحہ ۴۴۷-۴۴۸)

تسہیل ولادت کے لیے دوسرا تعویذ

12.... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں..... کہ جب بہ آسانی ولادت نہ ہو رہی ہو..... تو اس کے لیے یہ کلمات لکھے جائیں.....

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَجْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(المجالسة جلد ۵ صفحہ ۷۱، عیون الاخبار لابن قتیبہ جلد ۲ صفحہ ۴۴۷)

(سفیان ثوری رحمہ اللہ نے) فرمایا: مذکورہ دعا کسی پیالے میں لکھ کر اس میں پانی ڈالا جائے..... اور پھر وہ پانی دروزہ میں مبتلا عورت کو پلا دیا جائے..... (بستان العارفين مع تنبيه الغافلین صفحہ مسلسل ۴۲۷)

سردرد کا علاج

13.... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے درد اور بخار کے لیے صحابہ کو یہ دعا پڑھنے کی تعلیم دیتے.....

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ غَرَقِ النَّعَارِ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۵۱۵)

شدید درد اور تکلیف کے لیے

14.... عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ میں بڑا اہم مقام حاصل رہا ہے..... یہ یمن کے گورنر بھی رہے ہیں..... اور ان کو اپنی کارکردگی اور خلوص کی بنا پر ہمیشہ توجہ اور عنایات میسر رہیں..... وہ ایک روز شدید درد میں مبتلا ہو کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے.... اور بیان کیا کہ یا رسول اللہ! میں اس درد سے مر رہا ہوں..... میرے حال پر مہربانی فرمائیں..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درد والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو..... اور یہ کلمات کہہ کر ہاتھ پھیرتے جاؤ.....

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں..... ہر اس تکلیف سے جو اس جسم میں ہے....“
انہوں نے جب اس دعا کو سات مرتبہ پڑھا..... تو ان کا درد جاتا رہا..... اور وہ بھلے چنگے ہو گئے.....

وہ اس دعا کی برکت اور افادیت کے اتنے قائل تھے.... کہ انہوں نے اپنے پورے خاندان اور دوستوں کو اس دعا کی زندگی بھر تا کید کی.... (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی دعا الفاظ میں معمولی تہدیلی کے ساتھ متعدد مقامات پر فرمائی.....)

دیوانگی دور کرنے کے لیے

15.... ابن الضریس نے حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت کی ہے کہ.....

انه قرا على رجل مجنون سورة يس
فبرى.....

انہوں نے ایک دیوانے آدمی پر سورہ یاسین پڑھی.... تو وہ تندرست ہو گیا..... (یعنی سورہ یسین پڑھ کر دم کیا.....)

داڑھ کے درد کا دم

16.... حضرت ذکوان بن نوح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں.....
ایک شخص نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے داڑھ کے درد کی شکایت
کی..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر یہ پڑھ کر دم کیا:.....

أَسْكِنِي أَيَّتَهَا الرِّيحُ أَسْكِنْتُكَ بِالَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
”اے ہوا تھم جا میں تجھے روکتا ہوں اس ذات کا واسطہ دیکر
جس کے حکم سے رکا ہوا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں
ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے“

(کنز العمال ۱۰/۶۳، رقم ۳۸۳۸۰)

بے خوابی کو دور کرنے کا دم

17.... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی بے
خوابی کی شکایت تھی..... آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
بتایا..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا:.....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ

(مصنف ابن ابی شیبہ / عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۴۷۷)

جنون کا دم

18.... حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں..... کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی.... اور کہا:....

میرے اس بیٹے پر جنون کا اثر ہے..... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (مریض) کے منہ کے اندر تھکار کے پڑھا.....

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اخْسَأْ عَدُوَّ اللَّهِ

”ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم اللہ کے رسول ہیں رسوا ہوا اللہ کا دشمن“

اس کے بعد جنون کا اثر اس میں نہ رہا.....

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۵۸۷-۵۸۸)

حضرت جبرئیل کی جانب سے دفع مرض کی دعا

19.... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے.... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے.... اور پوچھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو تکلیف ہے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... ہاں! حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:....

بِسْمِ اللّٰهِ اَنْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَنْقِيْكَ

”اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں.... ہر اس چیز سے جو تکلیف دے.... انسان کی برائی سے.... حاسد کی نگاہ سے.... اللہ تم کو شفا دے.... اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں....“

(ابن ماجہ، ترمذی، اذکار ۱۱۵)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار تھے.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے.... فرمایا، تم کو وہ جھاڑ (دعا) نہ بتا دوں.... جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بتایا.... انہوں نے کہا.... ہاں اے اللہ کے رسول! آپ نے یہ بتایا:....

بِسْمِ اللَّهِ أَزِيدُكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ

”اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں.... اللہ صحت دے تم کو ہر ایسی بیماری سے جو تمہیں تکلیف دے....“

(الدعاء: ۱۳۱۰)

دعا شفاء

.....

20.... حضرت امیر المومنین عبداللہ بن المبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں.... کہ یہ کلمات جس مریض پر بھی پڑھ دیئے.... اللہ پاک نے شفا دی:.....

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللَّهِ وَبِعَظْمَةِ
عَظْمَةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللَّهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللَّهِ
وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللَّهِ وَبِإِلَهِ إِلَهِ اللَّهِ وَبِمَا جَرَى بِهِ
الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَبِإِحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا
انْصَرَفْتُ

(رسائل ابن ابی الدنیا ۸۲/۳)

آنکھ کے درد کی دعا

21.... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جس کی آنکھ دکھتی ہو.... اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیے....

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثُ مِنِّيْ
وَارِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ
ظَلَمَنِيْ

”اللہ میری آنکھ سے مجھے نفع پہنچا.... اور اس کو وارث کر میری طرف سے اور میرے دشمن میں میرا بدلہ دکھا.... اور میرے اوپر ظلم کرنے والے پر میری امداد کر....“

(الحسن الحسین، مع الشرح، الحاکم، الطبرانی الصغیر، ابن السنی)

آشوب چشم یا آنکھیں دکھنا

22.... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیگم زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آنکھیں دکھنے کو آگئیں.... تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارا علاج اسی طرح کروں گا.... جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

تھے..... پھر فرمایا اپنی آنکھوں پر ٹھنڈا پانی ڈالتی جاؤ..... اور یہ پڑھو:

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا
شِفَاءَ إِلَّا بِشَفَائِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

”اے جہانوں کے رب تو بیماری کو دور فرما..... شفا دے کہ شفا
دینا تیری صفت ہے..... کوئی اور شفا نہیں ہے..... سوائے
تمہاری شفا کے۔ اور ایسی شفا دے جس میں کوئی سقم یعنی کوئی
بیماری باقی نہ رہے.....“

(ابن ماجہ، ابوداؤد، حاکم)

بینائی حاصل کرنے کی دعا

23.... حضرت شعیف بن محرز رحمہ اللہ فرماتے ہیں..... کہ
سلطان محمد بن سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
زمانہ میں مجھے یہ واقعہ سنایا گیا..... کہ ایک نابینا عورت تھی..... اچانک
رمضان کی چوبیسویں شب کو بینا ہو گئی..... یہ سن کر میں بصرہ کے محتسب موسیٰ
نامی شخص کے گھر کے قریب اس عورت کے پاس گیا..... (تاکہ اس عجیب
واقعہ کی حقیقت معلوم کروں....) عورت نے مجھے کہا کہ آپ بیٹھیں میں آتی
ہوں..... کچھ دیر بعد وہ آئی..... اور دروازے سے چہرہ لگا کر اچھی طرح
آنکھیں باہر نکال کر دکھائیں..... (تاکہ میں یقین کروں....) میں نے

دیکھا تو گویا وہ ہرنی کی آنکھیں تھیں.... کسی قسم کا نقص ان میں نہیں تھا.....
 میں نے پوچھا: اے اللہ کی بندی تم نے کوئی دعا پڑھی تھی؟
 اس نے کہا: میں نے محلہ میں نماز کے لیے بنی ہوئی جگہ میں اول شب
 کو نماز پڑھی.... اور آخری شب کو اٹھ کر گھر میں بنی ہوئی نماز کی جگہ میں
 جا کر یہ دعا کی:.....

يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا مَنْ رَحِمَ شَيْبَةَ يَعْقُوبَ يَا مَنْ
 رَدَّ يُوْسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ رُدَّ عَلَى بَصْرِي

یہ دعا پڑھی تو مجھے یوں محسوس ہوا.... کہ کسی نے اپنے ہاتھ سے میری
 آنکھوں سے کوئی چیز ہٹا دی.... اور یکدم میں بینا ہو گئی....

(کتاب مجاہد الدعوة صفحہ ۸۰)

کان کے اندر کنکری چلی جائے اس کو زکائے کی دعا

24.... حضرت عمر بن ثابت خزرجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں.... کہ بھرہ میں ایک آدمی کے کان میں ایک چھوٹی سی کنکری چلی گئی....
 اطباء نے بہت علاج کیا.... لیکن کنکری باہر آنے کے بجائے اور اندر چلی
 گئی.... اس سے اس شخص کی رات کی نیند اڑ گئی.... اور دن کی زندگی بدمزہ
 ہو گئی.... اس نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے ایک شاگرد کے پاس

جا کر سب کچھ سنایا.... تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو کوئی چیز فائدہ دے گی.... تو حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی دعا فائدہ دے گی.... جو انہوں نے سمندر اور جنگلات طے کرتے ہوئے پڑھی تھی.... اس شخص نے پوچھا وہ کوئی دعا ہے.... فرمایا دعا یہ ہے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ

”اے بزرگ ذات اے بزرگ تر ذات اے جانے والے
بردار ذات“

چنانچہ اس نے یہ دعا پڑھی.... اللہ کی قسم اسی وقت ہلکی آواز کے ساتھ کنکری تیزی سے کان سے نکل کر دیوار سے ٹکرائی.... اور وہ شخص بالکل ٹھیک ہو گیا....
(کتاب محابی الدعوة لابن ابی الدنیا صفحہ ۴۱) °

بیماری میں مبتلا آدمی کے لیے افاقہ

25.... بیہوشی، ابن السنی اور ابو عبیدہ حضرت ابن مسعود رضی

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں.... کہ انہوں نے بیماری میں مبتلا آدمی کے کان میں کچھ پڑھا.... تو اسے افاقہ ہو گیا.... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:....

تو نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟....

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:.....

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ
فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَبِيرِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا
حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ رَبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

(المومنون ۱۱۵-۱۱۸)

شفائے امراض کی دعا

.....

26.... مشہور محدث اور مجاہد حضرت عبداللہ بن المبارک

فرماتے ہیں.... کہ میں ایک دفعہ گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کے لیے نکلا....
راستے میں گھوڑا زمین پر گر گیا... (اٹھ نہیں رہا تھا...) ایک نہایت خوبصورت
اور خوشبو سے معطر شخص میرے پاس سے گذرا تو اس نے کہا:....
کیا تم اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہتے ہو؟....

میں نے کہا، یقیناً....

اس شخص نے اپنا ہاتھ اس گھوڑے کی پیشانی سے شروع کر کے اس کے

پچھلے حصے تک پھیرا.... اور یہ دعا پڑھی:

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَبِعَظَمَةِ
عَظَمَةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللَّهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللَّهِ
وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللَّهِ وَبِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِمَا جَزَى بِهِ
الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا
انْصَرَفْتُ

تو گھوڑا ایک دم کھڑا ہو گیا..... اور اس شخص نے گھوڑے کی لگام اپنے
ہاتھ میں تھام کر مجھے کہا..... اب سوار ہو جاؤ..... میں اس پر سوار ہو کر اپنے
قافلے کے ساتھیوں سے جا ملا.....

بعد والے دن صبح کو دشمن ہمارے سامنے تھا..... اس دوران وہ شخص
اچانک مجھے نظر آیا..... میں نے پوچھا..... کیا آپ ہمارے کل والے دوست
نہیں ہیں؟ کہا..... ہاں! میں نے کہا کہ اللہ کا واسطہ دے کر میں آپ سے
درخواست کرتا ہوں..... کہ آپ اپنا تعارف ذرا کرائیں کہ آپ کون ہیں؟ یہ
کہنا تھا کہ وہ اچھل کر غائب ہو گئے... اور ان کی جائے قیام میں زمین ہری
بھری ہو گئی.... تو میں نے سمجھ لیا کہ یہ خضر علیہ السلام تھے.... (عربی میں خضر
کے معنی ہرا بھرا کے ہیں).....

حضرت عبداللہ بن المبارک فرماتے ہیں کہ جس مریض پر بھی میں نے
یہ کلمات پڑھے.... وہ اللہ کے کرم سے شفا یاب ہوا....

(الفرج بعد العسد لابن ابی الدنیا ص ۸۲)

بچوں کے ہر مرض کا تعویذ

27.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے.... کہ
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن و حسین کے لیے استعاذہ
(تعویذ و دعاء) پڑھتے تھے:.....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

”اللہ کے کلمہ تامہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں..... ہر شیطان
سے اور برے ارادہ کرنے والے سے اور ملامت والی آنکھ
سے (نظر سے).....“

اور فرماتے تھے.... کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل و اسحاق
علیہم السلام کے لیے یہی تعویذ فرماتے تھے۔

اندھے پن... جذام اور برص سے حفاظت کی دعا

28.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ:
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا.... کہ
جب تم صبح کی نماز پڑھو... تو:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
پڑھ لیا کرو..... ائمہ ہیں..... جذام اور برص سے محفوظ رہو
گے..... پھر یہ پڑھو:.....

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ
مِنْ بَرَكَاتِكَ

”اے اللہ اپنی جانب سے ہدایت فرما..... اپنے فضل کو ہم پر
بہا..... اپنی رحمت ہم پر پھیلا..... اپنی برکتوں کو ہم پر نازل
فرما.....“

(مجمع صفحہ ۱۱۱ جلد ۱، طبرانی صفحہ ۱۳۶، ترمذی صفحہ ۱۰۴ جلد ۱)

برص...جنون...کوڑھ اور تمام

برے امراض سے حفاظت کی دعا

29.... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:.....

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُدَامِ
وَالْبَرَصِ وَنَسِيِّ الْأَسْقَامِ۔

”اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے.... پاگل پن
سے... کوڑھ سے... اور تمام برے امراض سے....“

(جواہر البخاری ص ۵۷۰)

آج کل کے زمانے میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض
پیدا ہو رہے ہیں.... اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے.... اور اس کے
ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیے.... کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی
کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں.... اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی
اللہ والے سے پوچھنا چاہیے.... اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں
سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے...

جسم میں کسی جگہ اتفاقاً یا مستقلاً درد ہو تو یہ دعا پڑھے
.....

30.... جس شخص کے جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو.... تو

دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر.... تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے
.... اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:....

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَازِرُ

”میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں..... اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے.... اور جس سے درد اور تکلیف میں ڈر رہا ہوں.....“ (نسائی، مسلم شریف، محل الیوم الملیۃ، حصن حصین) یہ دعائے بار پڑھے اور درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرے.... اور ہر مرتبہ پڑھ کر ہاتھ اٹھالے....

شدید بیماری کی وجہ سے جب زندگی سے

مالیوسی ہو تو یہ دعا پڑھے

31.... واضح رہے کہ زندگی سے تنگ آ کر موت کے لیے دعا کرنا تو درست نہیں ہے.... بلکہ ممانعت ہے.... مگر مذکورہ طریقے سے دعا کرنا جائز ہے.... کیونکہ اس میں قطعی طور پر مرنے کی دعا نہیں ہے.... بلکہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جاتی ہے کہ

”اگر زندگی بہتر ہے.... تو زندگی عنایت کی جائے.... اور اگر مرنے میں بہتری ہے.... تو موت دی جائے.... تو دراصل یہ بہتر صورت کی دعا ہے....“

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَقَّئِنِيْ
اِذَا كَانَتْ الْوُفَاةُ خَيْرًا لِّيْ -

”اے اللہ! تو مجھے زندگی دے..... جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو... اور موت دے جبکہ مرنا میرے لیے بہتر ہو....“ (بخاری و مسلم)

دانت اور کان کے درد کی دعا

32.... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص چھینک کے وقت.....

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ

(مصنف ابن ابی شیبہ)

”ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں..... جو پروردگار عالم ہے.....“

پڑھ لیا کرے تو وہ دانت اور کان کی تکلیف سے بچا رہے گا.....

پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دور کرنے کی دعا

33.... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص

نے پیشاب بند ہو جانے یا پتھری کی شکایت کی..... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ دعا سکھادی..... کہ تو اس کو پڑھ لیا کر:.....

رَبَّنَا أَنْتَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقْدَسُ اسْمُكَ أَمْرُكَ
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا أَنَّ رَحْمَتَكَ فِي السَّمَاءِ
فَأَجْعَلْ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَانَا
أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(النسائي)

اور فرمایا کہ اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرو.... چنانچہ اس شخص نے اسی
طرح کیا.... اور وہ مریض ٹھیک ہو گیا.....

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ص ۲۹۹)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دعا

④③.... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں
...کہ جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑا پھنسی کی تکلیف ہوتی.... تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اس پر یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةُ أَرْضِنَا بِرَيْقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى
سَقِيمُنَا بِأَذْنِ رَبِّنَا

”اللہ کے نام سے ہمارے ملک کی زمین کی مٹی ہے....
ہمارے بعض کا تھوک ہے.... تاکہ ہمارا مریض اللہ کے حکم
سے شفا پائے....“ (بخاری ص ۴۵۵، مسلم)

سفیان رحمہ اللہ جو راوی حدیث ہیں.... وہ اس طرح جھاڑتے تھے
.... کہ انگشت شہادت زمین پر رکھ کر اٹھاتے تھے.... پھر یہ دعاء پڑھتے تھے....
علامی نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اس کی شرح کرتے ہوئے
کہا.... کہ لعاب دہن انگلی میں لگا کر مٹی سے لگائے.... پھر جہاں زخم ہو....
وہاں انگلی رکھ کر یہ دعاء پڑھے.... (شرح مسلم ۲۳۲، نزل الامار ۲۷۲)

پھوڑے پھنسی کا دم

35.... ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج
مطہرات میں سے کسی سے پوچھا.... کہ کیا تمہارے پاس ”ذریہ“ (ایک قسم کی
خوشبو) ہے؟ انہوں نے کہا.... ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منگوا کر
اپنے پیر مبارک کی دو انگلیوں کے درمیان کی پھنسی پر رکھا.... اور یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ مُطَفِّئَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ اَطْفِئْهَا عَنِّيْ
اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھنسی ٹھیک ہو گئی....

(عمل الیوم واللیلۃ للنساء ص ۲۹۷)

بخار سے نجات پانے کی دعا

36.... حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بخار اور ہر طرح کی تکلیف کے موقع پر پڑھنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کی بھی تلقین فرمائی ہے....

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَسْرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بخار سے نجات کی دوسری دعا

37.... رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... بخار جہنم کے اثر سے ہے.... اسے پانی سے ٹھنڈا کرو.... اور یہ پڑھو:

اَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ

”اے لوگوں کے رب لوگوں کے معبود تکلیف چلی

جائے....“

(ابن سنی ۵۱۸)

لا علاج مرض سے شفا یاب ہونے کی نبوی دعا

38.... ایک حدیث میں ہے کہ اگر کوئی شخص مریض کی عیادت کے لیے جائے... تو اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:....

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ
”عرشِ عظیم کے مالک اور عظمت والے اللہ سے سوال کرتا
ہوں.... کہ وہ تجھے شفا اور عافیت دے....“

(ابوداؤد و ترمذی و اذکار و نودی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ مریض کے پاس جائے.... تو اس کے سر ہانے بیٹھ کر یہ دعا پڑھے اگر موت مقدر نہیں.... تو صحت ہوگی.... (الفتوحات)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے.... کہ کسی بیمار پر سورۃ النعام پڑھی جائے.... تو وہ شفا یاب اور صحت مند ہو جاتا ہے....

(بیہقی اتقان ۲۱۰)

پیٹ کے درد کے لیے

39.... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں.... کہ میں ایک روز مسجد میں بے قراری سے لیٹا ہوا تھا کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے.... انہوں نے مجھ سے پوچھا.... ”اے ابو ہریرہ!.... کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟.... میں نے عرض کیا کہ ہاں! یا رسول اللہ.... انہوں نے فرمایا کہ اٹھو.... اور نماز پڑھو.... کیونکہ نماز میں بھی شفا ہے....“
(ابن ماجہ)

کوڑھ کے مریض سے بچاؤ کا علاج

40.... کوڑھ ایک شدید قسم کی متعدی بیماری ہے.... اسلام نے ایسے لوگوں سے دور رہنے کی تاکید کی ہے.... ایک دفعہ ایک وفد بیعت کے لیے آیا.... تو ان کے ہمراہ ایک کوڑھی تھا.... اسے مسجد سے باہر بٹھایا گیا تھا.... جب دوسرے لوگ بیعت کر چکے.... تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کوڑھی کو اپنے پاس طلب فرمایا.... اس واقعہ کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں بیان کرتے ہیں....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑا.... اور اسے اپنے ساتھ ایک پلیٹ میں کھانا کھانے میں شامل فرمایا.... اور کھاتے وقت بیماری کی چھوت سے بچاؤ کے لیے یوں معروض ہوئے.... (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

”میں اللہ کے پاک نام سے اس پر بھروسہ.... اور توکل سے شروع کرتا ہوں....“

ہر قسم کی بیماری سے شفا کی دعا

41.... حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں.... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حفظِ ما تقدم اور گھبراہٹ سے بچنے کے لیے یہ کلمات سکھائے.....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ

”میں اللہ تعالیٰ کے تمام پاک ناموں سے پناہ مانگتا ہوں.....

اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کی ایذا رسانیوں سے اور

شیطان اور اس کے وسوسوں سے جب وہ مسلط ہوں.....“

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دعا کی افادیت کے اتنے

قائل تھے..... کہ وہ اپنے بچوں کو ہمیشہ یہ دعاء یاد کرواتے تھے..... اور جو

بہت چھوٹے بچے تھے..... جو یاد نہیں کر سکتے تھے..... تعویذ لکھ کر ان کے گلے

میں ڈال دیتے تھے..... (سنن ابی داؤد کتاب الطب)

بیماری سے شفا

42.... ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بن قیس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کو گئے..... ان کے والد قیس بن شماس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں..... کہ وہ شدید بیمار تھے.... انہوں نے ان پر ان الفاظ کے ساتھ دم کیا:.....

اللَّهُمَّ اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ

”اے لوگوں کے رب اس کی تکلیف دور کر دے....“

اس کے بعد انہوں نے تھوڑی سی مٹی اٹھائی.... اور اسے پانی کے ایک پیالہ میں ڈال دیا.... انہوں نے پھر اس پیالہ پر وہی الفاظ دہرا کر پھونک ماری اور حکم دیا.... یہ پانی اس کے جسم پر چھڑکا جائے.... (نسائی، ابوداؤد)

پاگل پن کا علاج

43.... حضرت خاتجہ بن صلت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا کا

ایک بڑا دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہیں.....

میرے چچا مدینہ منورہ آئے اور اسلام قبول کیا.... جب وہ اپنے قبیلہ میں واپس گئے.... تو دیکھا کہ ایک شخص پاگل ہو گیا ہے.... لوگوں نے اسے زنجیروں سے باندھ رکھا ہے.... قبیلہ والوں کو معلوم تھا کہ وہ مدینہ سے ہو کر آئے ہیں.... اور ایک نیا طریقہ سیکھ کر آئے ہیں.... اس لیے وہ ان کے پاس آئے.... اور اس پاگل کے لیے علاج کے طلب گار ہوئے.... انہوں نے اس پاگل پر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر صبح، شام دم کیا.... اور وہ اچھا ہو گیا....

قبیلہ والوں نے خوش ہو کر ان کو ۱۰۰ بکریاں انعام میں دیں..... وہ اس معاملے میں ہدایت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے.... اور تفصیل عرض کی.... نبی صلی اللہ علیہ وسلم واقعہ سن کر خوش ہوئے.... اور فرمایا:

”لوگ تو جھوٹے منتروں کی کمائی کھاتے ہیں.... تو نے ایک سچے منتر کی کمائی کھائی....“
(ابوداؤد)

ایک اور صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیوانے (مجنون) پر سورۃ الفاتحہ صبح.... شام تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکی جاتی تھی.... یہ عمل تین دن لگاتار جاری رہا.... ان تین دنوں میں وہ پاگل بالکل ٹھیک ہو گیا....

شفاء دینے والی دو آیتیں

44.... ویلمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

روایت کی ہے:

دو آیتیں ایسی ہیں کہ وہی قرآن ہیں.... اور وہ دونوں شفا دیتی

ہیں.... یہ دو ایسی آیات ہیں.... کہ جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے.... یہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات ہیں....

جھلسنے کا دم

45.... حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں.... کہ ایک دفعہ میں نے ایک ہانڈی اٹھائی.... وہ ہانڈی گر گئی.... تو شور ہا سے میرا ہاتھ جھلس گیا.... میری والدہ مجھے ایک شخص کے پاس لے گئیں.... جو ایک مقام پر بیٹھے ہوئے تھے.... پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے جواب دیا میری والدہ نے مجھے ان کے قریب کر دیا.... تو تھکارنے لگے اور کچھ پڑھنے لگے.... جو میں سمجھ نہیں رہا تھا.... بعد میں میں نے والدہ سے پوچھا.... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پڑھا؟ تو انہوں نے بتایا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا:....

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي
لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ إِلَّا أَنْتَ

”دور کر دے تکلیف کو لوگوں کے رب شفاء عطا فرما تو ہی
شفاء دینے والا ہے تیرے سوا کوئی بھی تکلیف دور نہیں
کر سکتا“

(مصنف ابن ابی شیبہ ۷/۸۷ عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۲۹۶ کنز العمال ۱۰/۱۰۳)

تھکن دور کرنے کی دعا

46.... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کی وجہ سے تھک جانے کی شکایت کی.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... اے فاطمہ! سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ.... اور 33 بار الحمد للہ.... اور 34 بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو.... تمہاری تھکان دور ہو جائے گی.....
(بخاری، مسلم، ابوداؤد)

آیات شفاء

47.... امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمہ اللہ سے منقول ہے.... وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا.... اس کی بیماری اتنی سخت تھی.... کہ وہ قریب المرگ ہو گیا.... وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا.... اور حضور کی خدمت میں بچے کا حال عرض کیا.... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو.... کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے.... اور شفا نہیں مانگتے....
میں بیدار ہو گیا.... اور اس پر غور کرنے لگا.... تو میں نے ان آیات شفاء کو کتاب الہی میں چھ جگہ پایا.... وہ یہ ہیں:
”اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے... مؤمنین کے سینوں کو....“

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۖ

”سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے....“

فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

”ان کے پیٹ سے نکلتی ہے.... پینے کی چیز جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں.... لوگوں کے لیے ان میں شفا ہے....“

مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

”اور قرآن میں یہ ایسی چیز نازل کرتے ہیں.... جو مؤمنین کے لیے شفا اور رحمت ہے....“

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۖ

”اور جب میں بیمار ہوتا ہوں.... تو اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے....“

قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَاۗءٌ ۖ

”فرمادیجئے آپ.... کہ مؤمنین کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے....“
میں نے ان آیات کو لکھا.... اور پانی میں گھول بچے کو پلا دیا.... اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا.... گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو....

(مدارج النبوة)

دردوں سے حفاظت کی دعائیں

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

1.... جس شخص کو پاگل کتا کاٹ کھائے.... وہ شخص چالیس روز تک ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت شریف لکھ کر کھالیا کرے.... تو ان شاء اللہ تعالیٰ پاگل کتے کے زہر سے محفوظ رہے گا.... اور جلد صحت یاب ہو جائے گا.... وہ آیت یہ ہے....

اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهْلُ الْكٰفِرِيْنَ
اَمْهَلُهُمْ رَوْيْدًا.

”وہ لوگ خفیہ تدابیر کر رہے ہیں.... اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں.... پس آپ کافروں کو تھوڑے دن مہلت دیجیے....“

سانپ کے کاٹے کا عمل

2.... صحیح مسلم میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے.... جس کا حاصل یہ ہے کہ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت اتفاق سے ایک مکان پر گئی.... اس مکان کے مالک کو سانپ نے ڈس لیا تھا.... مالک مکان کے ملازم نے صحابہؓ سے عرض کیا.... کہ تم اس کا علاج کر دو.... صحابہؓ نے کہا کہ تمہارا سردار اگر ٹھیک ہو جائے.... تو ہم کو کیا دو گے.... گھر والوں نے کہا ایک گلہ بکریوں کا دیں گے.... (بعض روایات میں ہے.... کہ بکریوں کی تعداد تیس تھی....) ان صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے ایک صحابیؓ نے اس شخص پر سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھ کر دم کر دیا.... وہ شخص جس کو سانپ نے کاٹا تھا.... اسی وقت تندرست ہو گیا.... اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ایک ریوڑ بکریوں کا لے لیا.... پھر واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پورا قصہ بیان کیا.... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے من کر فرمایا.... کہ تم لوگوں نے بہت اچھا کیا.... لیکن تم کو یہ کیسے معلوم ہوا.... کہ یہ سورہ سانپ کاٹے کا منتر ہے؟ اس کے بعد فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تم لوگ تقسیم کر لو.... اور اس میں ایک حصہ ہمارا بھی متعین کر دو....

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امراض کا جو علاج قرآن و حدیث میں درج ہے.... اگر ان امراض کے علاج پر اجرت لے لی جائے.... تو کوئی مضائقہ نہیں ہے... اور ایسی اجرت حلال اور پاک ہے.... اس اجرت پر اس لیے بھی شک نہیں کیا جاسکتا.... کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس میں سے اپنا حصہ مقرر کرنے کا حکم فرمایا.... اگر اس میں ذرا

بھی شک ہوتا... تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اپنا حصہ ہرگز مقرر نہ کراتے....

سانپ بچھو کا جھاڑ

3.... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا... کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈنگ (بچھو سانپ وغیرہ) کی ایک جھاڑ کو پیش کیا... تو آپ نے اجازت دی اور فرمایا... یہ ایک عہد ہے.... (جو سلیمان علیہ السلام) نے ڈنگ مارنے والے جانوروں سے لیا ہے... کہ وہ اس کو ضرر نہ پہنچائیں گے.... اور وہ یہ ہے....

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطًا

راوی نے بیان کیا... کہ علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک آدمی تھا... اس کو (بچھونے یا اور کسی نے) ڈس لیا... چنانچہ یہ پڑھا گیا... تو وہ بالکل صحیح سالم ہو گیا.... (نزل الابرار، حسن، ابن سنی)

درندوں اور ظالم کے شر سے حفاظت کی دعا

4.... حضرت عبدالجبار بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں... کہ

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے ایک دفعہ کہا گیا.... کہ ایک درندہ آبادی کی طرف نکل آیا ہے.....

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے ذرا دکھاؤ.... دیکھا تو فرمایا: اے بد بخت! اگر تو ہمارے بارے میں کسی حکم پر مامور ہے.... تو اس کی تعمیل کر ورنہ جہاں سے آیا.... وہاں واپس چلا جا.... یہ کہنا تھا کہ درندہ پیچھے مڑ کر چلا گیا.... (عبدالجبار کہتے ہیں....) مجھے بڑا تعجب ہوا.... کہ درندے نے حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ کی بات کیسے سمجھ لی.... اتنے میں حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے آخر ہم سب کو یہ دعا پڑھنے کے لیے کہا....

اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ اَكْفِنَا بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يَرَامُ وَ اَرْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَ لَا تُهْلِكْ وَ اَنْتَ رَحْمَانُ

(اس روایت کے ایک راوی) خلف بن نسیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں.... کہ جب سے میں نے یہ دعا سنی ہے.... ہمیشہ یہ پڑھتا ہوں.... سونہ کبھی کسی چور سے میرا واسطہ پڑا.... اور نہ کسی (ظالم) سے....

(کتاب مجاہد الدعویٰ ص ۱/۳)

پسو (کھٹل) سے حفاظت کا دم

5.... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا: اے ابو درداء (رضی اللہ عنہ) جب تمہیں پوسٹائے... تو ایک پیالہ پانی لے کر اس میں سات مرتبہ یہ دم پڑھو...

وَمَا لَنَا أَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ فَإِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ
فَكُفُّوا شُرُكَكُمْ وَآذَاكُمْ عَنَّا

”ہمارے اندر کوئی طاقت نہیں سوائے اس کے کہ ہم توکل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پر پس اگر تم ایمان لاتے ہو تو پھر رک جاؤ اپنے شر سے اور ہمیں تکلیف دینے سے“
پھر اس پانی کو اپنے بستر کے ارد گرد چھڑک دو..... رات بھر اس کے شر سے حفاظت میں رہو گے....
(کنز العمال ۱۰/۱۰۴)

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

6.... جس کو سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو..... اس پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے.... یا پانی اور نمک ملا کر جس جگہ کاٹا ہے..... ملتا جائے.... اور قل یا ایہا الکافرون..... قل اعوذ برب الفلق..... قل اعوذ برب الناس..... پڑھ کر دم کرتا جائے.....
(طہرانی فی الصغیر بحوالہ حسن حصین)

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے.... کہ: ایک مرتبہ نماز میں بچھونے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا.... نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: خدا لعنت کرے بچھو پر.... نہ نمازی کو چھوڑتا ہے.... نہ بے نمازی کو.... پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمک اور پانی منگوایا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کاٹنے کی جگہ پر ملتے جاتے.... اور مذکورہ بالا تینوں سورتوں کو پڑھتے جاتے تھے....

سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا

7... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے.... کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا.... اور شکایت کی کہ مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... اگر تم شام کو یہ پڑھ لیتے... تو وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا تھا....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”کلمہ نامہ کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں...“

(عمل الیوم ۳۸۸، مسلم ۲۳۷، ابن ماجہ ۲۵۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ ابو صالح (راوی) نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا.... اگر ان کو بچھو ڈس لیتا.... تو کوئی ضرر نہیں پہنچتا.... (ابن ابی شیبہ)

سانپ بچھو اور دیگر زہریلے

جانوروں کے کاٹنے کے وقت کی دعا

8.... زہریلے جانور اگر کسی کو کاٹ لیں.... تو سات بار پوری سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے.... اللہ کے حکم سے وہ اچھا ہو جائے گا.... احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سورۃ فاتحہ پڑھنا ثابت ہوا ہے....
(بخاری)

شرکیہ منتر اور دم جھاڑنا حرام ہیں.... موحّد کے لیے ان تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے....

تمام موزی چیزوں سے حفاظت کی دعا

9.... ترمذی شریف کی روایت میں ہے.... کہ جو کوئی درج ذیل کلمات کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے.... تو اس کو کسی جانور کا کوئی زہر اس رات میں اثر نہیں کرتا.... ایک روایت میں صبح کے وقت پڑھنے کا اثر بھی یہی بیان کیا گیا ہے.. کہ صبح کے وقت پڑھنے سے دن بھر موزی چیزوں کے اثر سے محفوظ رہتا ہے!

دعا یہ ہے :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات نامہ کے ذریعہ سے

اس مخلوق کے شر سے جو پیدا فرمایا ہے“

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ ابو صالح رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا..... اگر ان کو بچھوڑ س لیتا... تو کوئی ضرر نہ پہنچتا تھا..

ترمذی میں مذکورہ بالا دعا کا تین دفعہ پڑھنا آیا ہے..... اور یہ کہ پھر انشاء اللہ کوئی چیز تم کو تکلیف نہ دیتی.... نیز ایک روایت میں اس کا صبح و شام پڑھنا بھی آیا ہے..... (اوسط طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اس دعا کے اتنے قائل تھے.... کہ وہ اپنے بچوں کو اس کو یاد کراتے تھے.... اور جو بچہ چھوٹے ہونے کی وجہ سے اس کو یاد نہیں کر سکتا تھا.... تو لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیتے تھے..

شیر کے خوف سے محفوظ رہنے کی دعا

10.... امام ابن السنی رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت علی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا.... جب تم کسی ایسی وادی میں ہو.... جہاں تم کو شیر سے ڈر لگ رہا ہو.... تو تم یہ پڑھا کرو.....

اَعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

سانپ سے حفاظت کے لیے اکابر کے وظائف

11.... اگر یہ چاہیں کہ گھر سے سانپ چلا جائے.... تو انہیں
يَكْبِلُونُ كَيْدًا.... ارد پر پڑھ کر تین کونے میں ڈال دے.... اور اگر بند
رکھنا چاہے.... تو چاروں کونوں میں ڈال دے.... (بیاض اثری)

چیونٹی چیونٹے دفع کرنے کا عمل

12.... فرمایا کہ مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
تھے.... کہ ایک دفعہ میرے گھر میں چیونٹے بہت کثرت سے پھیل گئے
.... میں نے ادھر ادھر دیکھا تو ایک سوراخ میں سے آرہے ہیں.... میں نے
اس سوراخ پر یہ آیت لکھ کر رکھ دی....

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا
يُعْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا
يَشْعُرُونَ....

بس وہیں سوراخ میں (سارے چیونٹے) سمٹ کر رہ گئے...

مال کی حفاظت کی نبوی دعائیں

چوری سے حفاظت

1.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوعاً روایت کی ہے کہ یہ آیت چوری سے امان ہے.... یعنی چوری سے حفاظت کے لئے ہے....

قُلْ اَدْعُوا لِلّٰهِ اَوْ دَعُوْا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا مَا تَدْعُوْهُ الْاَسْمَاءُ
الْجُسْنٰى وَلَا تَحْضُرُ بَصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَلَا تَبْتَغِ
بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِئٌ
مِّنَ الدَّالِّ وَكَثِيْرَةٌ تَكْبِيْرًا

فائدہ: بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ رات کو اس پر پڑھ کر اپنے گھر
میں پھونک دیا کرے.... اور اگر کوئی شخص کہیں سے مال لاوے یا کہیں
بھیجے.... تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے.... تو حق تعالیٰ اپنے فضل
۲۱ مال کو چوری ہونے سے محفوظ رکھے گا....

مال و متاع کی حفاظت کی دعا

2.... حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (اسلم رحمۃ اللہ

علیہ) سے روایت کرتے ہیں کہ:.....

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے لوگ مل رہے تھے....

ایک شخص اپنے کندھے پر اپنے ایک بیٹے کو اٹھائے ہوئے آیا.... حضرت عمر

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان باپ بیٹے کی طرح میں نے کسی کوے کو بھی

دوسرے کوے کا اتنا مشابہ نہیں دیکھا....

اس شخص نے کہا: بخدا اس کی ماں نے اس (بچہ) کو موت کے بعد جنا

ہے....

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہتے ہو؟ یہ کیسے ممکن ہے؟

تو اس شخص نے کہا: میں فلاں جنگ میں اس کی ماں کو حاملہ چھوڑ کر چلا

گیا تھا.... جاتے وقت میں نے اس کی ماں پر یہ دعا پڑھی تھی...

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ مَا فِي بَطْنِكَ

”جو کچھ تمہارے شکم میں ہے.... اس کو اللہ کے پاس امانت

رکھتا ہوں....“

میں واپس آیا تو پتہ چلا کہ وہ انتقال کر گئیں.... اس کے بعد ایک رات

کو میں اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ جنت البقیع میں بیٹھا تھا.... اچانک دیکھا کہ قبرستان میں چراغ کی روشنی جیسی ایک خاص قسم کی روشنی نظر آرہی ہے.... میں نے اپنے چچا زاد بھائیوں سے پوچھا یہ کیا ہے؟

انہوں نے کہا: ہمیں نہیں معلوم؟ البتہ ہر رات ہی فلاں عورت کی قبر کے پاس یہ روشنی ہم دیکھتے ہیں....

میں نے اپنے ساتھ کھدائی کے آلات لئے.... اور قبر کی طرف چل پڑا.... دیکھا کہ قبر کھلی ہوئی ہے.... اور یہ بچہ اس کی ماں کی گود میں ہے.... میں قریب گیا تو کسی آواز دینے والے نے آواز دی کہ:

”اے اپنے رب کے پاس امانت چھوڑنے والے! اپنی امانت لے لو.... اگر تم اس کی ماں کو بھی ہمارے پاس امانت رکھتے.... تو ضرور اس کو بھی زندہ پاتے.... تو میں نے بچہ کو اٹھا لیا.... اور قبر بند ہو گئی....“

(کتاب مجاہد الدعوة صفحہ ۴۵، مناقب امیر المومنین عمر بن خطابؓ لابن الجوزی صفحہ ۶۶)

نقصان کے ازالے کے لیے مجرب دعا

3.... اگر کسی کا کوئی نقصان ہو جائے تو یہ کلمات پڑھے.... جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائیں گی... وہ دعا یہ ہے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْرِنيْ مِنْ مُّصِيبَتِيْ
وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا
جب انتقال ہوا... تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا کو یہی دعا سکھائی تھی.... اور فرمایا تھا کہ جس کا نقصان ہو جائے.... اور
یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس چیز سے بہتر عطا فرمائے گا....

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے دل میں سوچ رہی
تھی.... کہ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر خاوند مجھ کو اور کونسا ملے گا....
اس واقعہ کو ابھی کچھ ہی روز گزرے تھے.... کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھ سے نکاح فرمالیا.... اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہ اس دعا کی
برکت ہے جس کا ظہور ایسا ہوا ہے....

کسی چیز کے گم ہونے یا غلام اور

نوکر وغیرہ کے بھاگنے پر دعا

اللَّهُمَّ رَاذِ الضَّالَّةِ وَهَادِي الضَّالَّةِ أَنْتَ تَهْدِي
مِنَ الضَّالَّةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ
يَا أَيُّهَا مَنْ عَطَاكَ وَفَضَّلَكَ

4.... ”اے اللہ! ... گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے
والے اور بھٹکتے ہوئے کو راہ دکھانے والے تو ہی بھٹکتے ہوئے کو
راستہ دکھاتا ہے.... تو اپنی قدرت اور
طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز مجھ کو واپس دلا دے.... اس
لئے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی ہے.... اور تیرے ہی انعام
اور فضل سے ہے....“
(حسن صہبن)

اچھے رشتوں کے لیے دعائیں

برے رشتہ سے بچنے کے لیے دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ
الْمَشْيِيبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا

1 ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں.... امکی

عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بڑھاپے سے پہلے اور

تیری پناہ چاہتا ہوں.... امکی اولاد سے کہ میرے لیے وبال

ہو.... اور تیری پناہ چاہتا ہوں.... ایسے مال سے کہ مجھ پر

عذاب جان ہو....“ (مناجات مقبول)

اچھے رشتے کے لیے بہترین دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِبُنِي

2.... ”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں.... غورتوں کے
 فتنہ سے.... یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں.... ہر اس عمل
 سے کہ جو مجھ کو رسوا کر دے.... اور تیری پناہ چاہتا ہوں.... ہر
 اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے.... اور تیری پناہ چاہتا
 ہوں.... ایسی امید سے کہ مجھے غافل کر دے....“

(مناجات مقبول صفحہ ۶۳)

اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعائیں

3.... درج ذیل دعاؤں کا لڑکی خود اہتمام کرے.... اور گھر
 میں یہ دعائیں لڑکی کے حق میں کر سکتے ہیں....!

پہلی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
 وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

4.... ”اے ہمارے رب عنایت فرما.... ہم کو ہماری
 بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کریم کو
 پرہیزگاروں کا پیشوا....“

دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ بِذُنُوْبِيْ مَنْ لَا يَخَافُكَ
فِيَّ وَلَا يَرْحَمُنِيْ

5.... ”اے اللہ مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی

ایسا (شوہر) مسلط نہ فرمائو.... جو میرے بارے میں آپ

سے نہ ڈرے.... اور نہ مجھ پر ترس کھائے....

(جامع صغیر)....“

تیسری دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّا كِرْعَيْنَاہُ تَرَاوِي
وَقَلْبُهُ يَرُعَانِيْ اِنْ رَّآیْ حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِنْ
رَّآیْ سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

6.... ”اے اللہ! میں تیری پناہ لیتی ہوں.... ایسے مکار

دوست (برے شوہر) سے جس کی

آنکھیں مجھ کو دیکھیں.... اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے

.... (میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو....) اگر

کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے..... اور برائی دیکھ پائے
..... تو اس کو پھیلاتا پھرے.....“

(جامع صغیر صفحہ ۵۹)

چوتھی دعا

.....

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِينِي

7..... ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتی ہوں... ہر ایسے

ساتھی (شوہر) سے جو مجھے تکلیف دے.....“

(مناجات مقبول صفحہ ۶۳)

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے وظیفہ

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا پہلا وظیفہ

1.... اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو..... اور محبت نہ ہو..... تو آیات ذیل کو لکھ کر محبت اپنے پاس رکھے..... اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دیں..... فلانہ کی جگہ محبوب کا نام اور فلاں کی جگہ محبت کا نام لکھیں.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْقِیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلَیَّ عِیْنٌ اِذَا تَمْشٰی اَخْتُكَ فَقَوْلُ
هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یُّکْفِلُهُ فَرَجَعْنَاکَ اِلٰی اُمِّکَ
کَیْ تَقْرَ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنَا
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاکَ فُتُوْنَا یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَا
مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضَیْنِ السَّبْعِ قَلْبَ
لِفَلَانَةَ قَلْبَ فَلَانٍ بِالْخَیْلِ لِادَاءِ الْحُقُوْقِ یَا
وَدُودَ حَبِّبٍ حَبِّبٍ یَا وَدُودَ

محبت کا دوسرا وظیفہ

2.... شوہر کو راضی کرنے کا عمل:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِتِّبَؤُهُمْ
كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَذْيَرَ مِنَ الْعَذَابِ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ
جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

جس کا شوہر ناراض ہو..... اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے....
انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا..... مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں اثر نہ
ہوگا..... انشاء اللہ.....

محبت کا تیسرا وظیفہ

3.... 1: سورہ یوسف کو اگر لکھ کر اور تعویذ بنا کر بازو پر

باندھے..... تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے.....

2: اسم الہی ”المغنی“ بیوی سے جماع کے وقت زبان سے نہیں بلکہ

خیال سے پڑھے... تو اس کی بیوی اس سے محبت کرنے لگے....

(اعمال قرآنی ۶۳، ۶۵)

خاوند کی ناراضگی کا روحانی علاج

4.... حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے..... کہ بعد نماز عشاء کے گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لے کر آگے پیچھے گیارہ بار درود شریف پڑھے..... اور درمیان میں گیارہ تسبیح یا لطیف یا ودود..... کی پڑھیں..... اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھیں..... جب سب پڑھ چکیں..... تو ان سیاہ مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈال دیں..... اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں..... انشاء اللہ خاوند مہربان ہو جائے گا..... یہ کام کم سے کم چالیس روز تک کریں...

بانجھ پن کو دور کرنے کا روحانی علاج

5.... چالیس لونگیں بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں.....

اس دن سے ایک لونگ روز مرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے..... اور اس پر پانی نہ پیئے.....
(از حکیم الامت تھانوی)

أَوْ كُظِّلِمَتْ فِي بَحْرِ لَجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ
 مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
 بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ رَاهَا وَمَنْ لَّمْ
 يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ

حفاظت حمل کا روحانی علاج

6.... حکیم الامت مولانا تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے..... کہ اگر
 کسی عورت کا حمل اکثر گر جاتا ہو..... یا کسی صدمہ کی وجہ سے اگر کبھی ایسا
 خطرہ ہو..... تو آیات ذیل لکھ کر حاملہ کے گلے میں اس طرح ڈال دیں.....
 کہ وہ تعویذ پیٹ پر پڑا رہے.....
 آیات یہ ہیں:

وَأَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ
اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ
أَنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ رَبِّ إِنِّي أَعِذُكَ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بچہ کا زندہ نہ رہنے کا روحانی علاج

7.... اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لے کر پیر کے دن
دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ الشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے
ساتھ درود شریف بھی پڑھے.... اور جب چالیس بار ہو جاوے.... پھر ایک
دفعہ درود شریف پڑھے.... اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کر دے.... اور
شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو.... دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا
تھوڑا دونوں چیزوں سے کھالیا کرے.... ان شاء اللہ اولاد زندہ رہے
گی.... (از حکیم الامت)

ہمیشہ لڑکی ہونے کے مسئلے کا روحانی حل

8.... حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے.....
کہ اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی
دائرہ ستر بار بنا دے..... اور ہر دفعہ میں یا متین کہے..... انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا.....

بچے کو نظر لگ جانا یا روٹنا یا سوتے

میں ڈر جانا وغیرہ کا روحانی علاج

9.... قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھ کر اس پر دم
کرے..... اور یہ دعا لکھ کر کرگلے میں ڈال دے.....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَاتِ مِنْ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَعَيْنِ لَأَمَّةٍ

دودھ کم ہونے کا روحانی علاج

10.... یہ دونوں آیتیں نمک پر سات بار پڑھ کر ماش کی دال

میں ملا کر کھلائیں..... پہلی آیت:

وَلَوْلَدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ
أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ
دوسری آیت:

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبَرٌ لَّئِنْ أُسْقِيتُمْ مِمَّا فِي
بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرَثٍ وَدَمٍ لَبْنَا خَالِصًا سَائِغًا
لِلشَّارِبِينَ

دوسری آیت اگر آٹے کے پٹے پر پڑھ کر گائے یا بھینس کو
کھلا دیں..... تو خوب دودھ دے گی.... اور ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو..... کہ
قرآن کی آیت بے وضومت لکھو..... اور نہانے کی ضرورت میں بھی مت
پڑھو..... اور جس کاغذ پر قرآن کی آیت لکھ کر تعویذ بناؤ..... اس کاغذ پر ایک
اور کاغذ سادہ لپیٹ دو..... تاکہ تعویذ لینے والا اگر بے وضو ہو..... تو اس کو ہاتھ
میں لینا درست ہو..... اور چینی کی طشتری پر بھی آیت لکھ کر بے وضو کے ہاتھ
میں مت دو..... بلکہ تم خود پانی سے گھول دو..... اور جب تعویذ سے کام نہ
رہے... اس کو پانی سے گھول کر کسی عذی یا نہریا کنویں میں چھوڑ دو.....

(از ہشتی زیور)

قوت حافظہ اور

دفع نسیان کا روحانی علاج

قوت حافظہ کے لیے پہلا عمل

1.... تفسیر ابن کثیر صفحہ ۲۰۸ ج ۱ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے.... کہ آیت الکرسی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھ کر چاٹنا.... اور سات مرتبہ لکھ کر چاٹنے کا عمل قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لیے نافع و مفید ہے....

(میرے والد اور اسکے بھرات)

دوسرا عمل

2.... ان آیات کو جمعرات یا جمعہ کے دن پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر بادھو زعفران مشک اور گلاب سے لکھیں.... پھر دھو کر نہار منہ

کمزور حافظے والے کو پلانا مفید ہے.... اس عمل کو سات دن تک کیا جائے.....

آیات یہ ہیں:....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هٰذَا لَكَ دَعَا زَكْرِيَّا
رَبِّهٖ ۙ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَا ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ يَبْشُرُكَ بِبَحْسٰی
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنۡیَ یَكُوْنُ لِيْ غُلَمٌ
وَقَدْ بَلَغَنِی الْكِبَرُ وَاُمْرَاتِيْ عَاقِرٌ ۙ قَالَ كَذٰلِكَ
اَللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝

(سورہ مریم)

نوٹ: اس عمل کو موسم سرما (یعنی سردی) میں کرنا..... بہت ہی بہتر رہے گا۔

تیسرا عمل

3.... جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب

نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیئے..... اور
اس روز کوئی مشتبہ چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے..... انشاء اللہ قوت حافظہ و
تیزی ذہن حاصل ہوگی.....

(ق: ۵۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
 الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ
 الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ
 وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ
 عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أَهْلُ الْبَابِ ۚ رَبَّنَا لَا
 تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۚ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ
 النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

(سورہ آل عمران آیت ۸۴-۸۶)

چوتھا عمل

4.... سورہ یسین سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر

روزانہ پیئے.... تو جو سن لے اس کو یاد رہے.... اور جس سے ننگو کرے

(ق-۹۴)

.... اس پر غالب رہے گا....

پانچواں عمل

5.... اسم الہی... اَلْعَلِیْم کی کثرت اور مداومت سے حقائق و

معارف منکشف ہوتے ہیں.... اور حافظہ قوی ہوتا ہے.... (ق: ۱۴۱)

چھٹا عمل

6.... اسم الہی اَلْبَصِیْر چینی کی طشتری پر سومرتبہ لکھے اور بارش

کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے گا.... اس کا ذہن کھل جائے گا.... اور حافظہ

(و: ۸۷)

قوی ہوگا....

ساتواں عمل

7.... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم..... کو سات سو

چھیا سی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں.... سورج نکلنے وقت جس کو پلایا جائے

گا.... اس کا ذہن کھل جائے گا.... اور حافظہ قوی ہوگا....

(معارف القرآن جلد اول)

آٹھواں عمل

8.... اسم الہی الرَّحْمٰن ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب

نواں عمل

9.... سورۃ النہم نَسْرَخْ (پ: ۳۰) چینی کی پلیٹ پر عرق
گلاب و زعفران سے لکھ کر انا کیس روز تک پلانا..... ازالہ نسیان کے لیے
بے حد مجرب ہے.....
(ک: ۷۶)

دسواں عمل

10.... یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے..... یا لکھ کر سر
میں باندھ لیا جائے..... تو انشاء اللہ دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی.....
(ک: ۷۷)

سَنَقِرُّكَ فَلَا تَنْسَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

گیارہواں عمل

11.... گنجینہ اسرار میں مظفر الحسن قاسمی نے حضرت کشمیری
رحمہ اللہ کے ارشادات ذیل.... اسی حفظ و نسیان کے سلسلہ میں نقل کئے
ہیں..... کہ آپ نے ارشاد فرمایا.... دماغ کی کمزوری رفع کرنے کے واسطے

اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے....

فَقَمَّصْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكَلاَّ أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا
فَاعِلِينَ

بارہواں عمل

12.... نیز جس کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اسے دھو کر اس کا پانی پلایا جائے....

(بحوالہ مولانا انور شاہ کشمیری..... علوم و معارف)

عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ إِنَّ
عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ بَلْ
هُوَ قُرْآنٌ مُّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مُّحْفُوظٍ

تیرہواں عمل

13.... ضعف دماغ سے متعلقہ امراض کے لیے یہ آیت زعفران سے لکھ کر سر میں باندھ جائے بہت مفید ہے....

بِسْمِ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدُ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَنُكْتُبَ
 أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

چودھواں عمل

.....

14.... (نیز) اگر تم چاہتے ہو..... کہ تمہارا حافظہ ایسا ہو جائے
 کہ جس کو تم یاد کر لو..... پھر اس کو نہ بھولو..... تو کتاب (یا) قرآن مجید شروع
 کرنے سے پہلے اس طرح پڑھو:.....

اللَّهُمَّ افْتَحْ حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا حُجَّتَكَ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پندرہواں عمل

.....

15.... حافظہ بڑھانے کا ایک عمل یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھو:

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْحَقِّ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَكَفَوْتُ بِمَا سِوَاهُ

سولہواں عمل

16.... نیز صبح کی نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ ”یا علیم“

پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کرو.... (ملفوظ حضرت تھانوی)

سترہواں عمل

17.... نیز ہر روز دس مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے:

فَقَمَّنَا هَآ سُلَيْمَانَ وَكُلًّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا
فَاعِلِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ
وَيَا رَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَيَا رَبِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الزَّمَنِي الْفَقْرُ وَالرَّقِي
الْعِلْمُ وَالْحِكْمَةُ وَالْعَقْلُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اٹھارہواں عمل

18.... نیز نسیان دور کرنے کے لیے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ ”ہی زدلی علما“... اور گیارہ مرتبہ سورہ طہ کی یہ آیت پڑھے.....

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

”اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے اور میری زبان کی گر بھی کھول دے“

انیسواں عمل

19.... نیز نسیان کے لیے سورہ یسین کی درج ذیل آیت چینی ملے ہوئے لیٹوں کے پانی سے لکھ کر دھو کر پلانا مفید ہے.....

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ
آثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ

بیسواں عمل

20.... یادِ نسیان کے لیے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے

وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے.... ان شاء اللہ فائدہ ہوگا:

سُبْحَنكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

”تیری ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا
تو نے ہمیں سکھا رکھا ہے پورے علم و حکمت والا تو تو ہی ہے“

ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت کی دعا

”تاریخ دمشق“ میں حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کا واقعہ ذکر ہے
.... کہ: حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کے صاحبزادے ہشام رحمہ اللہ بیان
کرتے ہیں.... کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ خلیفہ بننے سے پہلے ایک
دفعہ میرے والد ماجد حضرت عروہ رحمہ اللہ کے پاس آ کر کہنے لگے.... کہ کل
رات کو میں نے ایک عجیب بات دیکھی! میں اپنے گھر کی چھت پر بستر پر لیٹا
ہوا تھا.... راستے میں لوگوں کے آنے جانے کی آواز سنی.... میں نے سمجھا
رات کو گشت کرنے والے سرکاری اہلکار ہوں گے.... میں اٹھا، دیکھا کہ

شیاطین گروہ درگروہ آرہے ہیں..... یہاں تک کہ سب میرے گھر کے پیچھے
نشیبی زمین میں آ کے جمع ہوئے..... کچھ دیر بعد ابلیس آیا اور ایک آواز نکالی تو
سب گھبرا اٹھے.....

ابلیس نے کہا: ”عروہ بن زبیر کے لیے کون تیار ہے؟.....“

کچھ شیاطین نے کہا: ”ہم تیار ہیں.....“

یہ گئے اور واپس آئے..... آ کر کہنے لگے:

”ہم کسی درجے میں بھی ان پر قابو نہ پاسکے.....“

ابلیس نے پہلے سے زیادہ گرجدار آواز نکالی..... اور کہا:

”کون تیار ہے..... عروہ بن زبیر کے لیے.....؟“

دوسرے شیاطین نے کہا: ”ہم تیار ہیں.....“

یہ بھی گئے..... اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگے کہ:

”ہم اس پر معمولی قابو بھی نہ پاسکے.....“

ابلیس نے تیسری مرتبہ اتنی زوردار آواز نکالی کہ میں نے سمجھا کہ زمین

پھٹ گئی ہے..... سب گھبرا گئے.....

اس نے کہا: ”عروہ بن زبیر کے لیے کون تیار ہے؟.....“

کچھ شیاطین نے کہا: ”ہم تیار ہیں.....“

وہ بھی گئے..... کافی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگے:

”ہم اس پر کسی درجے میں بھی قادر نہ ہو سکے.....“

ابلیس سخت غضبناک ہو کر چلا گیا..... اور اس کے پیچھے پیچھے شیاطین کا

لشکر بھی چل پڑا....

حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے سارا قصہ سننے کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے فرمایا کہ:
مجھے میرے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث سنائی کہ:.....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے.... کہ جو شخص دن کے شروع حصے میں اور رات کے شروع حصے میں یہ دعا پڑھ لے گا.... اللہ تعالیٰ ضرور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت میں رکھے گا.. دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانِ شَدِيدِ السُّلْطَانِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر جلد ۴، صفحہ ۲۶۸)

شیطان سے حفاظت کی دعا

1.... حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں.... کہ ایک دفعہ

میں چاشت کے وقت مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا.... اچانک میں نے سنا کہ کوئی مجھے یوں سلام کر رہا ہے.... السلام علیک یا ابن الزبیر.... میں نے ادھر ادھر دیکھا.... مگر کوئی نہیں تھا.... البتہ میں نے سلام کا جواب دے دیا...

میرے جسم کے بال خوف کے مارے کھڑے ہو گئے.....
 تو کسی کی آواز آئی: ”ڈریں نہیں.... میں ”خافیہ“ کا رہنے والا
 ہوں.... میں آپ کے پاس اس لیے آیا.... کہ آپ کو ایک خبر سناؤں.... اور
 آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کروں....“
 میں نے کہا: ”کوئی خبر سنائی ہے.... اور کیا پوچھنا ہے؟....“
 کہا: ”میں نے تین دن سے ابلیس لعنۃ اللہ کو دیکھا.... اور اس کی جماعت
 میں ایک ایسے شیطان کو بھی دیکھا.... جس کا چہرہ کالا اور آنکھیں سفید تھیں....
 ابلیس روز شام کو اس سے پوچھتا.... کہ تم نے اس آدمی پر کیا کام کیا؟....“
 تو وہ شیطان کہتا: ”وہ صبح شام جو دعا پڑھتا ہے.... اس کی وجہ سے میں
 کچھ نہیں کر پاتا....“

آخر تیسرے دن میں نے اس شیطان سے پوچھا.... کہ ابلیس روزانہ تم
 سے کس کے بارے میں پوچھتا ہے؟.... تو اس نے کہا:
 ”وہ مجھ سے عروہ بن زبیر کے بارے میں پوچھتا ہے.... اور
 اس کو بھٹکانے کا حکم دیتا ہے.... مگر وہ (عروہ) صبح شام کچھ
 ایسے کلمات پڑھتے ہیں.... جن کی وجہ سے میں یہ کام نہیں
 کر پاتا.... اس لیے میں آپ کے پاس آیا.... تاکہ آپ
 سے معلوم کر لوں کہ آپ صبح شام کیا پڑھتے ہیں؟....“
 تو حضرت عروہ رحمہ اللہ نے فرمایا:
 ”میں صبح و شام یہ پڑھتا ہوں“

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَاعْتَصَمْتُ بِهِ وَكَفَرْتُ الطَّاغُوتَ
وَأَسْتَمْسِكُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

تو اس شخص نے کہا: ”اے ابن زبیر! اللہ آپ کو بہترین جزا دے میں
آپ سے بہت مستفید ہوا..... اور آپ نے مجھے بڑا فائدہ پہنچایا
(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر جلد ۴، صفحہ ۲۶۸-۲۶۹) (۲) بحوالہ جلد ۴ صفحہ ۶۱

شیطان اور مکروہ چیز کو دور

کرنے اور مجنون کے افاقہ کے لیے

2.... داری نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً
روایت کی ہے کہ:

”جو شخص سورۃ بقرہ کی چار پہلی آیات..... آیت الکرسی.....
اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے گا..... اس دن اس
کے پاس اور اس کے اہل و عیال کے قریب نہ شیطان آئے
گا..... اور نہ کوئی بری چیز اس کے پاس آئے گی..... (یہ
آیات) جس مجنون پر پڑھی جائیں گی..... اسے افاقہ
ہو جائے گا.....“

24 گھنٹے شیطانی حیلوں سے حفاظت کی دعا

3.... صبح ہوتے ہی یہ دعا پڑھے:

اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”ہم نے اور تمام ملک نے اللہ (کی عبادت و اطاعت) کے
لیے صبح کی.... اسی کا سارا ملک ہے... اور اسی کے لیے تمام
تعریفیں ہیں.... وہی جلاتا ہے.... اور مارتا ہے.... اور وہ خود
ایسا زندہ ہے.... جس کے لیے مرنا نہیں ہے.... اور وہی ہر چیز
پر قادر ہے....“

فائدہ: حدیث شریف میں اس دعا کے پڑھنے کا بڑا ثواب آیا
ہے.... صبح پڑھے تو رات تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے.... اور شام کو
پڑھے تو صبح تک....

شیطان اور حوادث سے حفاظت

4.... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ "حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد گفتگو سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا.... اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی.... دس گناہ معاف ہوں گے.... دس درجہ بلند ہوں گے.... دس غلاموں کی آزادی کا ثواب پائے گا.... شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی.... مکروہات سے بچا رہے گا.... شرک کے علاوہ کوئی گناہ سے نقصان نہیں پہنچا سکے گا...."

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(ابوداؤد ص ۶۹۲، الدعا ج ۲ ص ۱۱۲۳، ابن سنی ص ۱۲۳۔)

شیطان اور اسکے وسوسے دور کرنے کی دعا

5.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "تم اپنے گمروں

کو قبرستان نہ بناؤ.... اور شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے.... جس میں
سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جائے....

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں.... ان میں صبح شام کی
دعائیں.... گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے کی دعائیں.... مسجد
میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں.... اور دیگر تمام دعائیں
شامل ہیں.... جو شریعت مطہرہ سے ثابت ہیں.... مثلاً سوتے وقت ”آیت
الکرسی“ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں....

جن اور آسیب سے حفاظت کا علاج

جنات سے محفوظ رہنے اور

ان کے شر کو دفع کرنے کے طریقے

اس کے دس طریقے ہیں

1. . . . اول: جنات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا.... اللہ

تعالیٰ نے فرمایا:...

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (سورہ فصلت ۳۶)

”اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو....

تو اللہ کی پناہ مانگ لو.... وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے....“

نیز صحیح میں ہے.... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں میں گالی

گلوچ ہو گئی.... ان میں سے ایک شخص کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا.... نبی صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا جملہ معلوم ہے.... کہ اگر وہ اس کو پڑھ

لے.... تو اس سے غصہ کی کیفیت ختم ہو جائے.... وہ جملہ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ ہے....

2.... دوم: معوذتین (قل اعوذ برب الفلق.... اور قل اعوذ

برب الناس....) کی تلاوت.... ترمذی نے ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا.... وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جنوں سے اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگتے تھے.... یہاں تک کہ معوذتین نازل ہوئیں.... جب یہ نازل ہوئیں.... تو آپ نے ان دونوں کو اپنا لیا.... اور ان کے علاوہ جتنی چیزیں تھیں ترک کر دیں.... ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے....

3.... سوم: آیتہ الکرسی کی تلاوت.... حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ عنہ سے روایت ہے.... وہ کہتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوٰۃ کی نگرانی کے لیے مقرر کیا.... چنانچہ میرے پاس ایک شخص آیا.... اور چلو بھر بھر کر غلہ اٹھانے لگا.... میں نے اسے پکڑ لیا.... اور کہا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کروں گا.... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوری حدیث ذکر کی.... اخیر میں یہ ہے کہ اس شخص نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا.... کہ جب تم بستر پر لیٹنے لگو.... تو آیتہ الکرسی پڑھ لیا کرو.... اللہ کی طرف سے تمہاری نگرانی کے لیے ایک محافظ رہے گا.... اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہ آئے گا.... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... کہ وہ جھوٹا تھا.... لیکن اس نے سچ کہا.... وہ شیطان تھا....

4.... چہارم: سورہ بقرہ کی تلاوت.... حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ عنہ سے روایت ہے.... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ.... جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے....
شیطان اس کے قریب نہیں جاتا....

5.... ترجمہ: سورہ بقرہ کا آخری حصہ.... حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا... کہ جو شخص رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کرے گا.... وہ اس کے لیے کافی ہوں گی....

اور ترمذی میں نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے.... وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں.... کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب تحریر کی تھی.... اس میں سے اس نے دو آیتیں نازل کیں.... جن کے ساتھ سورہ بقرہ ختم ہوتی ہے.... ان دونوں آیتوں کی جس گھر میں تین رات تلاوت کی جائے گی.... وہاں شیطان نہیں آئے گا....

6.... ششم: آیتہ الکرسی کے ساتھ سورۃ المؤمن اور سورۃ شوریٰ کے شروع سے ”الیہ المصیر“ تک.... ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.... وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... کہ جو شخص صبح کے وقت آیتہ الکرسی اور سورۃ المؤمن شروع سے ”الیہ المصیر“ تک پڑھے گا.... وہ شام تک ان دونوں چیزوں کی وجہ سے محفوظ رہے گا.... اور جو شام کو ان کی تلاوت کرے گا.... صبح تک محفوظ رہے گا....

اس حدیث کے ایک راوی عبدالرحمن الملیکی کے حافظہ پر گرچہ کلام کیا گیا ہے..... تاہم آیتہ الکرسی کی تلاوت کے سلسلے میں اس حدیث کے کئی شواہد موجود ہیں.....

7.... ہفتم: سومرتبہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے.... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کہ جو شخص سومرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہے گا..... اس کے لیے یہ تسبیحات دس گردنیں آزاد کیے جانے کے برابر شمار ہوں گی..... اور اس کے لیے سونئیاں لکھی جائیں گی..... اور اس کے سونگناہ مٹائے جائیں گے..... اور دن بھر یہ تسبیحات اس کے لیے شیطان سے روک بنی رہیں گی..... یہاں تک کہ شام ہو جائے..... اور اس کے اس عمل سے زیادہ افضل کسی کا عمل نہ ہوگا... بجز اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے.....

8.... ہشتم: ذکر الہی کی کثرت.... ترمذی میں حارث اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے..... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

ذکر الہی کا حکم دیتا ہوں..... اس کی مثال اس شخص کی سی ہے..... جس کے تعاقب میں دشمن تیزی سے نکلے ہوں..... اور وہ ایک آہنی قلعہ میں آکر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر لے..... اسی طرح بندہ اپنے آپ کو ذکر الہی کے ذریعہ ہی شیطان سے محفوظ رکھ سکتا ہے.....

9.... ہم: وضو اور نماز.... یہ دونوں چیزیں حفاظت و

پناہ کا بہترین ذریعہ ہیں..... خصوصاً جب غصہ اور شہوت میں ہیجان پیدا ہو..... کیونکہ غصہ اور شہوت کی قوت ابن آدم کے دل میں بھڑکتی ہوئی..... آگ کی مانند ہے..... جیسا کہ ترمذی وغیرہ نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا..... وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں..... کہ آپ نے فرمایا کہ سنو!..... غصہ ابن آدم کے دل میں ایک انگارہ ہے..... کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اس کی آنکھیں سرخ ہو جاتی..... اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں؟..... جو شخص ایسی کوئی چیز محسوس کرے..... اسے فوراً زمین پر تھوک دینا چاہیے.....

10.... وہم: فضول دیکھنے..... کھانے..... بات کرنے اور

لوگوں سے میل جول رکھنے سے پرہیز کرنا..... کیونکہ شیطان ابن آدم پر انہی چار دروازوں سے مسلط ہوتا ہے.....

مسند احمد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے..... کہ آپ نے فرمایا کہ نظر شیطان کا زہریلا تیر ہے جو شخص اللہ کے لیے اپنی نظر نیچی رکھے گا..... اللہ اسے ایسی حلاوت عطا کرے گا..... جس کو وہ تادم مرگ اپنے دل میں محسوس کرے گا..... واللہ اعلم!.....

آسیب کے لیے مفید عملیات

(از حکیم الامت تھانوی)

جن کے شر سے حفاظت کے لیے

1..... یہ نقش سورہ منزل کا ہے..... جو اس کو اپنے پاس رکھے
گا..... جن کے شر سے محفوظ رہے گا..... وہ نقش یہ ہے.....
(بیاض اثرنی)

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۳
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

حاجی امداد اللہ صاحب اور ایک جن کا واقعہ

254

2..... حاجی امداد اللہ صاحب کی ایک حکایت حضرت مولانا
کنگنوی رحمۃ اللہ علیہ سے سنی ہے..... کہ سہارن پور میں ایک مکان تھا.....

اس میں جن کا سخت اثر تھا جس کی وجہ سے لوگوں نے وہ مکان چھوڑ دیا تھا....
 اتفاق سے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کلیر سے واپس ہوئے....
 سہارن پور تشریف لائے.... تو مالک مکان نے حضرت کو اسی مکان میں ٹھہرا
 دیا.... کہ شاید حضرت کی برکت سے جن دفع ہو جائیں گے.... رات کو تہجد
 کے واسطے جب حضرت اٹھے.... اور معمولات سے فارغ ہوئے.... تو دیکھا
 کہ ایک شخص سامنے آکر بیٹھ گیا.... حضرت کو حیرت ہوئی.... کہ باہر کا آدمی
 اندر کیسے آ گیا.... حالانکہ کنڈی لگی ہوئی ہے.... پھر یہ کیسے آیا.... اور اندر کوئی
 تھا نہیں.....

حضرت نے پوچھا تم کون ہو؟..... اس نے کہا حضرت میں وہ شخص
 ہوں.... جس کی وجہ سے یہ مکان چھوڑ دیا گیا ہے.... یعنی جن ہوں.... میں
 ایک لمبی مدت سے حضرت کی زیارت کا مشتاق تھا.... اللہ تعالیٰ نے آج
 میری تمنا پوری کی.... حضرت نے فرمایا.... ہمارے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتے
 ہو.... اور پھر مخلوق کو ستاتے ہو.... توبہ کرلو.... حضرت نے اس کو توبہ کرائی....
 پھر فرمایا کہ دیکھو سامنے حضرت حافظ ضامن صاحب تشریف رکھتے ہیں....
 ان سے بھی ملاقات کرلو.... اس نے کہا نہیں حضرت ان سے ملنے کی ہمت
 نہیں ہوتی.... وہ بڑے صاحب جلال ہیں.... ان سے ڈر لگتا ہے....

صاحبو! اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری وہ چیز ہے کہ جنات و انسان سب
 مطیع ہو جاتے ہیں.... (ذکر الموت، دعوات عبدیت)

پہلا علاج

3.... کلماتِ ذیل کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جاوے.... (اس عمل کا نام حرزِ ابی دُجانہ ہے.....) نہایت مجرب ہے.....
(از معین الامت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلَى مَنْ
طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَارِ وَالزُّوَارِ وَالسَّائِحِیْنَ الْاَطَارِقَا
يَطْرِقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی
الْحَقِّ سَعَةً فَاَنْ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةٌ فَاَنْ تَل

عَاشِقًا مُوَلِّعًا أَوْ فَاجِرًا مُفْتَحِمًا أَوْ رَاعِيًا حَقًّا
 مُبْطِلًا هَذَا كِتَابُ اللَّهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ
 إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اتُّرِكُوا صَاحِبَ كِتَابِي
 هَذَا وَانْطَلِقُوا إِلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ وَإِلَى مَنْ
 يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ
 هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ تَقْلِبُونَ
 حُمْلًا لَا تَضُرُّونَ حُمْلَةً تَفَرِّقُ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَلَغَتْ
 حُجَّةُ اللَّهِ وَالْأَحْوَالَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَسَيَكْفِيكُمْ
 اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

دوسرا علاج

.....

4.... حکیم الامت تھانویؒ نے لکھا ہے..... کہ اگر آسیب کا اثر گھر
 میں معلوم ہو.... تو آیات ذیل پچیس بار چار کیلوں پر پڑھ کر گھر میں چاروں
 کونوں میں گاڑ دیا جائے....
 (از بہشتی زیور)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا
 وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ رَوَيْدًا

تیسرا علاج

.....

5.... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... کہ جس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنات کی ایک جماعت کے پاس تشریف لے گئے تھے..... میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا..... تو ایک جن آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آگ کا ایک شعلہ لے کر حاضر ہوا..... حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا..... اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا میں آپ کو کچھ ایسے کلمات نہ بتاؤں..... جن کے پڑھنے سے یہ شعلہ بھی بجھ جائے گا اور شعلہ لے کر آنے والا جن بھی منہ کے بل گر جائے گا؟..... آپ یہ کلمات پڑھیں:.....

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْأَطَارِقِ أَيُّطَرِّقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

”میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں.....
جن سے کوئی نیک و بد باہر نہیں ہے..... ہر اس چیز کے شر سے

جو آسمان سے اترتی ہے..... اور ہر اس چیز کے شر سے جو
 آسمان کی طرف چڑھتی ہے..... اور ہر اس چیز کے شر سے جو
 زمین میں اس نے پیدا کی..... اور ہر اس چیز کے شر سے جو
 زمین سے نکلتی ہے..... اور رات و دن کے فتنوں (بلاؤں)
 کے شر سے..... اور رات و دن کو پیش آنے والے (حادثات
 یا پریشانیوں) کے شر سے..... بجز اس (پیش) آنے والے
 (واقعہ) کے جو خیر و برکت لاتا ہے.... اے بے حد رحم کرنے
 والے.... (مجھ پر رحم فرما.....)“

(مجمع البحرین ۴/۲۵۷، المعجم الاوسط للطبرانی ۱/۸۱-۹۱)

اگر جن تنگ کرتا ہو تو اس کو پڑھا جائے

چوتھا علاج

6.... اگر جن خواب میں آ کر پریشان کرتا ہو..... یا پھر کسی بھی
 وقت کسی بھی حال میں کسی بھی ذریعے سے ڈراتا ہو..... تو درج ذیل آیت کو
 روزانہ کسی بھی وقت کا تعین کر کے پڑھا جائے..... یہ عمل انتہائی مجرب
 ہے..... اور اس ناکارہ کا آزمودہ ہے.....

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

”اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کریگا اور وہ خوب
سننے اور جاننے والا ہے“

دوسرا عمل

.....

7.... اگر جن اچانک سامنے آجائے.... تو ”اعوذ باللہ

السمیع العلیم من الشیطن الرجیم.....“ تین مرتبہ اور درج ذیل
آیت کو بلا تعداد پڑھیں.....

آیت الکرسی کو پڑھنے کے بعد اس کے آخری ٹکڑے یعنی ”ولا یؤدہ
حفظہما وهو العلی العظیم“ کو بلا تعداد پڑھتے جائیں....

اس کی وجہ سے عامل کے ارد گرد حصار قائم ہو جائے گا.... اور جن اسے
ذرا برابر بھی نقصان نہیں پہنچائے گا.... اور اگر جن چند منٹ تک اس جگہ کھڑا
ہوگا.... تو جل کر راکھ ہو جائے گا....

ابن قتیبہ سے منقول ہے.... کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا.... کہ میں
بصرہ میں بڑی تجارت کرنے گیا.... کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر
ملا.... جس پر مکڑی نے جالے بن رکھے تھے.... میں نے وجہ پوچھی.... لوگوں
نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے.... میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا.... اس

نے کہا کہ کیوں اپنی جان کھوتے ہو..... اس میں بڑا بھاری جن ہے..... جو شخص اس میں رہتا ہے.... اس کو مار ڈالتا ہے.....

میں نے کہا..... مجھ کو کرایہ پردے دو..... اللہ مددگار ہے..... اس نے دے دیا..... میں اس مکان میں ٹھہر گیا..... جب رات ہوئی ایک شخص سیاہ قام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کے مثال روشن نہیں آیا..... میں نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کی..... وہ بھی برابر پڑھتا رہا..... جب میں نے اسی کو کہنا شروع کیا..... بس وہ تاریکی سی جاتی رہی..... اور رات بھر آرام سے رہا..... جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی..... اور ایک کہنے والے کی آواز سنی..... تو نے بڑے بھاری جن کو جلادیا..... میں پوچھا کس چیز سے جل گیا؟..... جواب دیا کہ اس کلمہ ”ولا یؤدہ حفظہما و هو العلی العظیم.....“

جادو اور اس کا علاج

جادو ایک حقیقت ہے..... اور اس کے بارے میں قرآن و حدیث میں تفصیل موجود ہے.....

جادو..... برے اور غلط قسم کے تعویذ..... منتر..... سفلی اعمال... نظر بد وغیرہ..... یہ وہ اہم امور ہیں..... جن کے ذریعے شیطان انسانوں کو صراط مستقیم سے بہکا کر فساد و بگاڑ بلکہ کفر و شرک کے راستے پر ڈال دیتا ہے..... وہ

لوگ جو ان چیزوں کے ذریعے انسانوں کو تکلیف و اذیت پہنچاتے ہیں....
گھروں کو اجاڑتے.... اور ان کا سکون درہم برہم کرتے ہیں.... میاں بیوی
میں نفرتیں پیدا کرتے ہیں.... تجارت و کاروبار و ملازمت میں نقصان و
خسارے کے لیے یہ برے عمل کرتے کر داتے ہیں.... سب کے سب اللہ کی
رحمت سے دور ہیں.... اور لعنت و عذاب کے مستحق ہیں....

جادو کا اثر ختم کرنے.... اسے توڑنے اور اس سے نجات حاصل کرنے
کے لیے قرآنی آیات سے بہتر علاج دوسری کسی چیز میں نہیں ہے.... تا بلعین
اور سلف صالحین کے ہاں قرآنی آیات ہی ہر قسم کی بیماری کے علاج.... اور ہر
قسم کی تکلیف و پریشانی سے بچاؤ کے طور پر استعمال ہوتی تھیں.... یعنی ان کی
تلاوت کی جاتی تھی.... ان کے ذریعے دم کیا جاتا.... اور انہیں لکھ کر مریض
کے گلے میں ڈالا جاتا.... اور اس کا پانی مریض کو پلایا جاتا تھا....

✽ سب سے پہلی بات یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین کامل ہو کہ جو
کچھ بھی ہوتا ہے.... اسی کے حکم سے ہوتا ہے.... ساری مخلوق اور جن و انس
مل کر بھی کسی کے نفع و نقصان پر قدرت و تصرف نہیں رکھتے.... نیز یہ کہ اللہ
کے ہر کام میں حکمت و مصلحت ہوتی ہے.... ہر حال میں صبر و شکر سے اسی
سے دنیا و آخرت کی خیر مانگتے رہیں....

✽ جادو اور تعویذ وغیرہ کے برے اثر سے یا نظر بد سے حفاظت کے
لیے سورہ بقرہ کا پڑھنا مفید نسخہ ہے.... اگر سورہ بقرہ ایک نشست (یعنی ایک
وقت) میں نہ پڑھی جاسکے.... تو اسے کئی دن میں مکمل کر لیا جائے.... پانی پر

دم کر کے پیا جائے.... اور مکان میں چھڑکا جائے.... سورۃ البقرہ مسلسل پڑھی جانی رہے.... کوئی بھی فرد روزانہ ایک صفحہ یا دو صفحہ یا کم و بیش پڑھ لیا کرے.... کوشش یہ ہو.... کہ ہر ہفتے یا ہر ماہ ایک بار سورۃ البقرہ ضرور ختم ہو جایا کرے.... پھر دوبارہ شروع کر دیا کریں.... لیکن اس کام کے لیے اجرت دے کر کسی قاری حافظ کو مقرر نہ کیا جائے.... کہ اس سے نہ پڑھنے والے کو فائدہ ہوتا ہے.... اور نہ پڑھوانے والے کو.... آپ خود قرآن پڑھیں.... دوسروں سے نہ پڑھوائیں....

✽ نمازوں کی پابندی رکھیں.... کوشش کریں کہ نوافل اور سنتیں گھر میں پڑھیں.... نیز اس بات کی کوشش بھی کی جائے کہ مکان.... دکان یا جہاں بھی انسان برکت چاہتا ہو.... وہاں نوافل اور ذکر و اذکار کا مسلسل اہتمام کیا جائے.... جب بھی موقع ملے دو چار رکعت نفل پڑھ لی جائیں.... تھوڑی دیر ذکر کر لیا جائے....

✽ گناہوں والی ہر قسم کی چیز.... تصویر.... مجسمے.... گانے و فلمی کیسٹ وغیرہ ہٹا دیئے جائیں.... دفتر.... گھر.... دکان وغیرہ میں.... اگر کوئی تصویر مجسمہ وغیرہ ہے.... تو اسے ہٹا دیجیے.... کہ جہاں تصویر ہو.... وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے.... اسی طرح ٹی وی.... گانا بجانا.... موسیقی وغیرہ کے کیسٹ یا فلمی رسالے وغیرہ بھی ہٹا دیں.... کہ یہ ذرائع فساد ہیں.... اور بے برکتی کا سبب بنتے ہیں....

✽ صبح و شام کی دعائیں.... گھر میں داخل ہوتے.... اور نکلنے وقت

کی دعائیں..... اور بسم اللہ پڑھی جائے....

✽ روزانہ حسب استطاعت (خواہ ایک روپیہ ہو.... یا اس سے بھی کم....) یا اس سے زیادہ کچھ نہ کچھ صدقہ کرتے رہیں.... کہ صدقہ ہر آنے والی بلا کو ٹالتا ہے.... جیسا کہ احادیث میں ہے....

✽ تمام کبیرہ گناہوں سے بچتے رہیں.... جھوٹ.... جھوٹی قسم.... غیبت اور زبان کے دوسرے گناہوں سے پرہیز کریں.... یاد رکھئے کہ ہر کبیرہ گناہ کا اثر انسان کے رزق کی برکت پر پڑتا ہے.... اور گناہوں سے نحوست پھیلتی ہے....

✽ نظر بد سے محفوظ رہنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے.... کہ کمرے میں.... یا مکان کے باہر کارخانہ.... یا فیکٹری میں.... کسی ایسی جگہ ”ماشاء اللہ، تبارک اللہ“.... یا ”ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ“.... لکھ کر لگا دیا جائے.... جسے ہر آنے جانے والا شخص پڑھے.... اس طرح انشاء اللہ جادو.... یا نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے....

✽ دورانِ خرید و فروخت.... یا دورانِ ملازمت و تجارت کسی مخلوق پر ظلم نہ کریں.... کہ مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے.... خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو.... ✽ رزق حلال میں برکت ہوتی ہے.... خواہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو.... جب کہ حرام اور ناجائز مال میں برکت نہیں ہوتی.... خواہ وہ مقدار میں زیادہ ہو.... اپنے حق سے زیادہ پیسے لینا.... اور جھوٹ اور دھوکہ دہی

سے تنخواہ بڑھالینا..... اور ٹائم لگالینا..... یا دوران ملازمت کام سے غائب رہنا..... یا کام صحیح طریقے پر امانت و اخلاص سے انجام نہ دینا..... یہ سب گناہ کے کام ہیں..... جو آپ کی تنخواہ کو حرام بنا دیتے ہیں..... جس کا اثر آپ کی ساری عبادتوں اور آپ کے اہل و عیال پر بھی پڑتا ہے..... ان سب احتیاطی تدابیر کے بعد جادو کے علاج کے چھ مشروع طریقے لکھے جاتے ہیں..... تاکہ جادو کی مصیبت سے بچا جاسکے.....

پہلا علاج

1..... سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے..... وہ فرماتے ہیں..... کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا..... کہ ایک اعرابی آیا..... اور اس نے کہا کہ:

”اے اللہ کے نبی میرا ایک بھائی ہے..... اور وہ تکلیف و مصیبت میں ہے.....“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اس کو میرے پاس لاؤ.....“

انہیں لا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بٹھایا گیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات مبارکہ پڑھ کر دم کیا..... تو وہ اس طرح کھڑا ہو گیا..... جیسے اس کو کبھی شکایت تھی ہی نہیں.....

وہ آیات یہ ہیں:۔۔۔

(1) سورہ فاتحہ — پوری سورت....

(2) سورہ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات....

(3) سورہ بقرہ کی آیت ۱۶۳....

(4) سورہ بقرہ کی آیت ۱۵۵ (آیۃ الکرسی)....

(5) سورہ بقرہ کی آخری تین آیات....

(6) سورہ آل عمران کی آیت ۱۸....

(7) سورہ اعراف کی آیت ۵۴....

(8) سورہ مومنون کی آیت ۱۱۶....

(9) سورہ صافات کی ابتدائی دس آیتیں....

(10) سورہ حشر کی آخری تین آیتیں....

(11) سورہ جن کی آیت ۳....

(12) سورہ اخلاص اور معوذ تین.... (اخرجہ: عبد اللہ بن احمد فی

زیادات المسند)....

جس شخص پر جن ہو.... یا جادو کیا گیا ہو.... تو حامل کو چاہئے کہ مذکورہ بالا

آیات کو اول و آخر و درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر دے.... اور مریض کو وہ

پانی پلا دے.... اور مریض صرف اسی پانی کو استعمال کرے.... اور اس پانی

کا ایک آدھ گھونٹ سارے پانی میں ڈال کر بلا تاغہ نہائے.... اور اس عمل کو

اس وقت تک کرے.... جب تک مرض دور نہ ہو جائے....

دوسرا علاج

2 حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدنی قدس سرہ فرماتے ہیں..... کہ جو شخص ایک بار صبح کی نماز کے بعد..... اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد..... یہ تینتیس (33) آیتیں پڑھے گا..... وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و امان میں رہے گا..... بحکم الہی اس پر زہر اور بددعا کا اثر نہیں ہوگا..... شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ و مامون رہے گا..... (مناقب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں..... کہ یہ تینتیس 33 آیتیں مع سورہ فاتحہ و چار قل و سحر میں بے حد مفید ہیں..... شیاطین..... چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے..... (القول الجمل)

دفع امراض و سحر کے لیے پانی پر دم کر کے پیئیں....
(وظیفہ سعدیہ)

ان 33 آیات سے مراد منزل ہے.... (از حکیم الامت، بہشتی زیور)

تیسرا علاج

3 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے..... کہ یہود نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف میں مبتلا کرنے کے لیے کچھ

کر دیا..... جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت تکلیف پہنچی..... چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف لائے..... اور اس کے ساتھ درج ذیل دعا بھی... (جس سے سحر و کرب کا اثر دور ہو جائے).....

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ
عَيْنٍ وَنَفْسٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ

”اللہ کے نام سے ہر تکلیف دہ چیزوں سے تجھ کو جھاڑتا ہوں..... ہر نظر سے اور حاسد سے اللہ تم کو شفا دے....“

(الدعاء ۳۱۳/۳)

جادو کا سب سے بڑا نفع بخش علاج یہ ہے..... کہ جادو زمین یا پہاڑ وغیرہ پر جہاں کہیں چھپایا گیا ہو..... اس کا پتہ لگایا جائے.... اگر وہ مل جائے... تو اسے ضائع کر دیا جائے... تو جادو ختم ہو جائے گا.... یہ جادو سے بچنے.... اور اس کا علاج کرنے کا بھی ایک اہم طریقہ ہے....

چوتھا علاج

.....

4.... حدیث میں ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا..... اور یہ جادو کروانے والی ایک عورت تھی.... جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تھے..... اور بعض روایات میں

ہے.... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً چھ ماہ بیمار رہے.... جس کی وجہ سے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت کمزور ہو گئے.... ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اتفاقاً خواب میں دو فرشتوں کو دیکھا کہ:.....

ایک فرشتہ دوسرے سے پوچھ رہا تھا کہ:
”حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا بیماری ہے؟....“

دوسرے نے جواب دیا کہ:
”آئیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا ہے....“
اس نے پھر سوال کیا کہ: ”کس نے جادو کیا ہے؟....“
دوسرے نے جواب دیا کہ: ”لبید بن عاصم نے....“
اس نے پھر سوال کیا کہ: ”جادو کا اثر کس چیز پر ہے؟....“
دوسرے نے جواب دیا کہ:

”حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بالوں میں اور کنگھی کے
دندانوں میں کمان کی زرہ جیسی گیارہ گرہ دے کر کھجور کے
غلاف میں رکھ کر وزران کے کنویں میں پتھر کے نیچے دفن کیا
ہے....“

جب آپ صبح بیدار ہوئے.... تو اس کنویں میں تشریف لے گئے.... اور آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے دو اصحاب کنویں کے اندر گئے.... اور وہ جادو نکال لائے...
بعض لوگوں کا کہنا ہے.... کہ یہ دو اصحاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور
حضرت عمار رضی اللہ عنہ تھے....

فتح الباری میں لکھا ہے کہ:

”اس جادو کے اندر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موسمی صورت بنی ہوئی تھی.... اور اس میں سوئیاں چھپی ہوئی تھیں.... اس موسمی پتلے سے جوں جوں سوئیاں نکالی گئیں.... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سکون و آرام ہونا شروع ہو گیا.... اور جو گیارہ گرہیں اس میں لگی ہوئی تھیں.... وہ کھل نہیں سکتی تھیں....“

اس لیے جبریل امین معوذتین.... یعنی قل اعوذ برب الفلق... اور قل اعوذ برب الناس.... لے کر نازل ہوئے.... اور کہا کہ ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں.... ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو ان کی برکت سے یہ گرہیں کھل جائیں گی....“

چنانچہ اسی طرح کیا گیا.... یعنی ایک آیت پڑھتے.... اور ایک گرہ کھولتے اسی طرح گیارہ آیات پڑھ لیں.... تو گیارہ گرہیں کھل گئیں....

پانچواں علاج

5.... کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں صبح شام کچھ کلمات نہ پڑھتا.... تو یہود مجھے جادو کے ذریعے بھونکنے والا کہتا یا ڈھینچنے والا گدھا بنا لیتے.... میں کچھ کلمات پڑھتا ہوں.... اور ان کے جادو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہوں.... وہ کلمات یہ ہیں:.....

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرْوَلَا
 فَاجِرٌ وَاَعُوذُ بِوَجْهِهِ الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ الَّذِي لَا يَخْتَصِرُ
 جَارُهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ
 مِنْ شَرِّ الثَّمَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
 يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرَبُجُ
 فِيهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(الجملة للدينوري جلد ۲ صفحہ ۵۰۸)

کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب مسلمان ہو گئے..... تو یہودی
 ان کے دشمن ہو گئے تھے..... اور ان کے درپے ہوئے تھے..... آپ نے یہ دعا
 پڑھنی شروع کی..... جس کی وجہ سے آپ یہودیوں کے شر سے محفوظ رہے.....
 فائدہ: جسے محروغیرہ کا شبہ یا خوف ہو..... وہ اس دعا کو صبح و شام.....
 اور سونے کے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیر لیا
 کرے..... یا کاغذ میں لکھ کر صبح نہار منہ یا سونے کے وقت پی لیا کرے
 تو اس کا اثر جاتا رہے گا..... اگر اس کے ساتھ آیات سحر شامل کر لے
 تو اور اچھا اور زود اثر ہوگا..... آیات سحر سے مراد معوذتین ہیں.....

چھٹا علاج

6.... ابن ابی حاتم نے حضرت لیث سے روایت کی ہے..... کہ انہوں نے کہا:

مجھے معلوم ہوا..... کہ یہ (درج ذیل) آیات جادو کی شفا ہیں..... پانی والے ایک برتن پر پڑھ کر دم کیا جائے..... پھر جادو والے آدمی کے سر پر ڈالا جائے.... تو ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا.... وہ آیات یہ ہیں:

فَلَمَّا أَتَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ
سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ
الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

(یونس ۸۱-۸۲)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَاكَ
وَاتَّقُوا صَاغِرِينَ وَالْقَى السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ قَالُوا
أَمَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ

(الاعراف ۱۲۱-۱۲۸)

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدًا سَاجِرًا وَلَا يَفْلَحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى

(۶۹۳)

”انہوں نے جو کچھ بتایا ہے جادو گروں کے کرتب ہیں جادو
گر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا“

ساتواں علاج

7.... حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے..... کہ آیات
ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں..... یا پانی پر پڑھ کر اس کو
پلا دیں..... اگر نہلانا نقصان نہ کرتا ہو.... تو انہی آیات کو پانی پر پڑھ کر اس
سے مریض کو نہلا دیں.....
(از بہشتی زیور)

فَلَمَّا أَتَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ
سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ
الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

فائدہ: شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے مذکورہ بالا آیات کو سحر کے دفع میں
نہایت مجرب اور نفع بخش لکھا ہے.....
(مغربات عزیزی)

جادو اور عملیات کے اقسام و احکام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیے جانے کا واقعہ

8.... یہودیوں میں سحر (جادو) کا بہت چرچا تھا..... اور وہ اس میں بڑے ماہر تھے..... چنانچہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سحر کیا تھا..... اور وہ لبید کی بیٹیوں نے سحر کیا تھا..... جس کا اثر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو گیا تھا..... پھر وحی کے ذریعہ آپ کو مطلع کیا گیا کہ آپ پر قلاں شخص نے سحر کیا ہے..... چنانچہ سورہ فلق میں اس طرف اشارہ ہے:.....

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ.....

”آپ کہیے کہ میں ان عورتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں.....

جو گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونک مارنے والی ہیں.....“

گرہوں پر پھونک مارنے کی تخصیص اس لیے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سحر ہوا تھا..... وہ اسی قسم کا تھا کہ ایک تانت کے ٹکڑے میں گیارہ گرہیں دی گئی تھیں..... اور گرہ پر کلمات سحر کو دم کیا گیا تھا..... اور عورتوں کی تخصیص اس لیے ہے کہ اس واقعہ میں عورتوں ہی نے سحر کیا تھا..... دوسرے کچھ تجربے سے اور نیز علم طبعی کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کا سحر بہ نسبت مردوں کے زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے..... کیوں کہ سحر میں قوت خیالی کو

زیادہ اثر ہے..... خواہ سحر حلال ہو... یا سحر حرام..... (تعمیم التعمیم، التبلیغ)

جادو سے بچاؤ

9..... حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں.... کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح سویرے سات عدد عجمہ کھجوریں کھالیا کرے..... اسے اس دن کسی زہریا جادو سے نقصان نہیں پہنچے گا..... (بخاری)

حضرت اقدس مفتی محمد شفیع صاحبؒ پر سحر کا اثر

مکتوب گرامی مفتی محمد شفیع صاحبؒ بنام حکیم الامتؒ

10..... ناکارہ خادم تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے..... ضعف اس قدر ہو گیا..... کہ نشست برخاست مشکل ہو گئی..... میرے قوی تقریباً ساقط ہوتے جا رہے ہیں..... حالت روز بروز گرتی جاتی ہے.....

حضرت میاں صاحب مدظلہم نے اپنے قاعدہ کے موافق میری حالت کو دیکھا..... تو فرمایا کہ سحر کے آثار بالکل نمایاں ہیں..... اور تمام اعضاء بدن میں اس کا اثر ہو چکا ہے..... اس وقت زیادہ اہتمام سے ان کا علاج کر رہا ہوں..... ڈیڑھ ماہ تک مختلف طبیعوں کا اہتمام سے علاج کرتا رہا.....

ذره برابر فائدہ محسوس نہ ہوا.....

حضرت والا بھی اگر کوئی تعویذ دفع سحر کے لیے عطا فرمائیں.... تو ان شاء اللہ تعالیٰ باعث برکات عظیمہ ہوگا.....

جواب حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ

11..... (تعویذ) ملغوف ہے..... پاس رکھیے اور بعد نماز فجر اگر کوئی محبت (خیر خواہ ہمدرد) چینی کی تشتی پر سورہ فاتحہ اور یہ دعا لکھ کر دھو کر پلا دیا کرے..... تو زیادہ بہتر ہے.....

یا حی حین لا ہی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ

یا حی.....

”اے ہمیشہ زندہ رہنے والا جس وقت کہ نہ رہے گا کوئی زندہ اپنے ملک کے خزانوں میں اور نہ اس کے بقار میں اے ہمیشہ زندہ رہنے والا“

(ابلاغ اشاعت خصوصی مفتی اعظم)

نظر بد کا علاج

”نظر لگنا.....“ بظاہر کوئی حسی مرض معلوم نہیں ہوتا..... لیکن اس کے اثرات واضح ہو کر سامنے آ جاتے ہیں..... اور یہ مرض ایک ایسی حقیقت ہے..... جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہے..... فرمان الہی ہے.....

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَ
مَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

”اور قریب ہے..... کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں..... جب کبھی قرآن سننے لگتے ہیں..... اور کہہ دیتے ہیں..... یہ تو ضرور دیوانہ ہے.....“

حضرت حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ — اور حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا..... کہ یہ آیت نظر بد کے لیے بہت مفید ہے.....

اور اس پر عملی شواہد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بھی

کثرت سے سامنے آئے..... اور کتب احادیث میں مرقوم ہوئے.....

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

الْعَيْنُ حَقٌّ، وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ
لَسَبَقْتَهُ الْعَيْنُ

نظر لگنا واقعی حقیقت ہے..... اگر کوئی چیز تقدیر کو بدل سکتی تو یہ
نظر بدل سکتی ہے.....
(مسلم)

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکماً..... ترغیباً اور عملاً نظر لگنے کے
دم..... تعویذ اور علاج مسلمانوں کو سکھائے..... طب نبوی (علی صاحبہ الصلوٰۃ
والسلام.....) کی روایات صحیحہ پر ایک نظر ڈالنے سے یہ حقیقت کھل جاتی
ہے..... کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد کا علاج خاص اہتمام سے امت کو
سکھایا.....

نظر کا لگنا خود قرآن سے اور کئی احادیث سے ثابت ہے..... امام ابن
القیم رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ لوگ جو عقل اور سمجھ سے محروم ہیں..... نظر لگنے کا
انکار کرتے ہیں..... اور اسے مجرد تخیل یا وہم قرار دیتے ہیں..... یہ پرلے
درجے کے جاہل و احمق ہیں.....
(زاد المعاد)

اس مرض سے حفاظت اور علاج دونوں ہی رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ
وسلم نے وضاحت سے امت کو سکھائے ہیں..... ہم نے دونوں صورتوں کو
الگ الگ لکھ دیا ہے..... تاکہ مسلمان اس مرض کا شکار ہونے سے پہلے ہی
خود کو محفوظ رکھ سکیں..... یاد رکھئے زبان صادق و مصدوق سے ثابت ہے کہ نظر
دو قسم کی ہوتی ہے.....

1۔ شیطانی.....

2۔ انسانی.....

نظر بد کی تاثیر پر حدیث نبوی کے چند دلائل

1..... نظر کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین
ملاحظہ فرمائیں:

1- نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو..... کیونکہ نظر بد کا لگنا
حق ہے.....

2- بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے..... حتیٰ کہ وہ
اگر ایک اونچی جگہ پر ہو..... تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے.....

3- نظر بد کا لگنا حق ہے..... اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے
گرا سکتی ہے.....

4- نظر بد انسان کو موت تک..... اور اونٹ کو ہانڈی تک
پہنچا دیتی ہے.....

5- اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے
میری امت میں اموات ہوں گی.....

اب یہاں نظر بد سے بچنے کی کچھ تدابیر اور مشروع علاج کے کچھ
طریقے لکھے جاتے ہیں..... تاکہ تمام مسلمان نظر بد سے بچنے کا اہتمام
فرمائیں.....

پہلا علاج

2 حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (حضرات) حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) کو شیطان..... اور زہریلے جانوروں..... اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے (درج ذیل) دعا پڑھ کر دم کرتے..... اور اور فرماتے کہ تمہارے جد امجد (ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں) اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) پر یہی دم کرتے تھے۔“

أَعِزُّكُمْ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ
”میں تم دونوں کو اللہ کے پورے کلمات کے وسیلے سے ہر
شیطان..... اور زہریلے جانور..... اور ہر نظر بد سے اللہ کی پناہ
میں دیتا ہوں.....“

دوسرا علاج

3 جس کو نظر بد لگی ہو یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرے..... اور اس دم کردہ پانی سے چہرے پر چھینٹیں مارے..... انشاء اللہ

نظر کی تکلیف دور ہو جائے گی.....

أَعِذْ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی.... کہ اپنے سمجھدار
بچوں کو یہ مستون دعا سکھا دیتے تھے..... اور نا سمجھ بچوں کے لیے کاغذ پر لکھ کر
ان کی گردن میں (بطور تعویذ) ڈال دیتے تھے.....

(مشکوٰۃ ص ۲۱۷)

تیسرا علاج

4..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے صبح کو
سورہ مومن کی درج ذیل ابتدائی آیات:.....

حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي
الْطُّلُوعِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ

اور آیت الکرسی پڑھ لی.... تو وہ اس کے ذریعے شام تک نظر بد سے
محفوظ رہے گا..... اور جس نے اس کو شام کو پڑھ لیا.... وہ اس کے ذریعے صبح
تک محفوظ رہے گا.....

(مشکوٰۃ: ۱۸۷)

چوتھا علاج

5..... آیات شفا جو ”منزل“ کے عنوان سے آج کل ہر مشہور کتب خانہ سے دستیاب ہیں..... روزانہ خود بھی پڑھیں..... اور پھر اپنے الہ و عیال پر دم بھی کریں..... نیز صبح و شام پڑھنے کی ”مسنون دعائیں“ اپنے پاس رکھیں..... اور ان کو معمول بنالیں.....

پانچواں علاج

6..... جس شخص کو اندیشہ کہ اس کی نظر کسی جائدار یا چیز کو لگ سکتی ہے..... وہ دیکھتے ہی پوچھ لے.....
مَا شَاءَ اللَّهُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.....

چھٹا علاج

7..... یہ آیت لکھ کر دھو کر پینا اور تعویذ بنا کر پہننا..... نظر بد کے لیے نہایت مفید ہے..... (ک ۶۸)

وَأَن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَ
مَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

کوئی شخص اپنے اوپر..... یا اپنے اعزہ یا مال پر نظر بد لگنے کا وہم
کرے..... تو وہ اسی آیت کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے.....
(ن: ۱۵۰)

ساتواں علاج

8..... عبداللہ ایک عالم کہتے ہیں..... کہ اور میرے پاس ایک بہت
تیز و چست و چالاک اونٹ تھا..... اتفاقاً ایک منزل پر اترنے کا اتفاق
ہوا..... تو ایک شخص نے مجھ سے کہا..... کہ یہاں پر ایک ایسا شخص ہے..... جو
نظر لگانے میں مشہور ہے..... اور تمہارا اونٹ بہت عمدہ ہے..... مجھے ڈر
ہے کہ وہ شخص کہیں اس کو نظر نہ لگا دے..... جس کی وجہ سے تمہارا اونٹ ضائع
ہو جائے.....

میں نے جواب دیا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی.....
اتفاقاً اس شخص کو میری بات کی خبر ہو گئی..... تو اس شخص نے اسی وقت آ کر
میرے اونٹ کو نظر بھر کے دیکھا..... اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا..... اور
ترپنے لگا.....

لوگوں نے مجھے بتایا..... کہ وہ شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے.....
میں نے اس کو بلوا کر اپنے سامنے بٹھایا اور یہ منتر پڑھا.....

بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَابِسٍ وَشَجَرَ يَابِسٍ شَهَابَ قَابِضٍ
رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ

اس منتر کے پڑھتے ہی اس شخص کی آنکھ نکل پڑی..... اور میرا اونٹ
اچھا ہو گیا..... اس قصے کے بیان کرنے سے یہ مقصد ہے.... کہ منتر بھی نظر
لگنے میں مفید ہوتا ہے..... اگرچہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو..... کیونکہ اللہ
تعالیٰ کے نام میں بہت برکت ہے..... جب جادو جیسی چیز غائب
ہو جائے..... اور دور رہنے والی چیز پر اثر انداز ہو جاتا ہے..... تو پھر حق تعالیٰ
کا نام کیوں اثر نہیں کرے گا..... واللہ اعلم.....

آٹھواں علاج

.....

9..... سنن ابی داؤد میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
فرماتی ہیں کہ:

”نظر بد لگانے والے کو (عہد نبوی میں) کہا جاتا..... تو وہ

وضو کرتا (یعنی مختلف اعضاء کو دھوتا) پھر نظر بد کا شکار.... اس
(استعمال شدہ) پانی سے نہاتا.....“

ابن شہاب الزہری رحمہ اللہ کا کہنا ہے.... کہ ہمارے زمانے کے علماء
نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے.... جس آدمی کی نظر لگی ہو..... اس کے
سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے.... جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے
..... اور پانی اسی برتن میں گرائے.... پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے.... پھر
بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے.... پھر دائیں ہاتھ کے
ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے.... پھر پہلے دائیں کوہنی... پھر بائیں کوہنی
پر پانی بہائے.... پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے.... پھر دائیں
ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے.... پھر اس طرح اپنے گھٹنوں پر پانی
بہائے.... پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے.... اور اس
پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا
رہے.... اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو.... اس کے سر کی پچھلی جانب
سے وہ پانی ایک بار بہا دیا جائے...

نواں علاج

.....

10..... (نظر بد سے بچاؤ کے لیے....) ایک طریقہ (حفظ
ما تقدم کے طور پر) یہ ہے.... کہ جس شخص سے نظر لگنے کا خطرہ ہو.... اس

سے اپنے محاسن (خوبیوں) کو چھپائے..... پردہ میں رکھے.....
 چنانچہ امام بغوی رحمہ اللہ نے ”شرح السنۃ“ میں یہ روایت نقل کی
 ہے..... کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھا..... تو
 فرمایا: اس کی ٹھوڑی کے گڑھے کو سیاہ کر دو..... تاکہ نظر نہ لگے.....

دسواں علاج

.....

11..... سنن ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ حفاظتی
 دعا پڑھا کرتے تھے:.....

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجَانِّ وَمِنْ عَيْنِ الْإِنْسَانِ

”میں اللہ سے جنات اور لوگوں کی نظر لگنے سے پناہ مانگتا ہوں.....“

اس کے بعد جب معوذتین..... (سورہ فلق اور سورہ الناس) نازل
 ہوئیں..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کا ورد شروع کر دیا..... او
 دوسری دعاؤں کو چھوڑ دیا.....

گیارہواں علاج

.....

12..... حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... کہ میں

اور حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ ایک دفعہ غسل کے لیے کسی گھنی جھاڑی (کے درمیان کسی تالاب) کی تلاش میں نکلے.... تو حسب منشاء ایک تالاب ملا.... تو ہم ایک دوسرے کے سامنے کپڑے اتارنے میں شرم محسوس کر رہے تھے.... تو وہ (سہل بن حنیف) اس (تالاب) میں چھپ گئے.... جب ان کو اطمینان ہو گیا.... کہ وہ چھپ گئے.... تو اپنا ادنیٰ جبہ اتارا.... تو ان کی حسن خلقت پر میں حیران ہو گیا.... اور اس طرح ان کو میری نظر لگ گئی.... اور وہ چیخ اٹھے.... تو میں نے ان کو آواز دی.... مگر وہ جواب نہ دے سکے.... میں نے فوراً رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سب کچھ سنایا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا.... سب چلیں.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پنڈلیوں سے کپڑے ہٹا کر (تالاب کے) پانی میں اتر گئے.... گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں.... آپ نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر پڑھا....

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا

”(شروع اللہ کے نام سے اے اللہ اس (چشم بد) کی

گرمی.... سردی اور اس سے پیدا شدہ بیماری کو دور فرما.... اس

کے بعد فرمایا.... ”اللہ کے نام سے اٹھو....“

بارہواں علاج

13..... نظر بد والے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا

پڑھیں:.....

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ
وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ غِيْرٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ
اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

تیرہواں علاج

14..... مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر..... یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ
”ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اللہ تعالیٰ تمہیں
تندرست کرنے پر بیماری سے اور شفا دے اور حاسد کے شر
سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کی نظر سے“

چودھواں علاج

15 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے..... آپ کو غمگین پایا..... پوچھا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے چہرے پر غم کے آثار کیوں ہیں؟..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو نظر لگ گئی ہے..... حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا..... نظر بد کو سچا جانیں کیوں کہ نظر بد واقعی ہے..... آپ نے ان پر ان کلمات کے ذریعہ دم کیوں نہیں کیا؟..... آپ نے فرمایا: کون سے کلمات کے ذریعہ اے جبریل امین؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: آپ یہ کہیے.....

اللَّهُمَّ يَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ ذَا الْمَقْدَرِ الْقَدِيمِ
ذَا الرَّحْمَةِ الْكَرِيمِ

اور یہ کامل اور قبول ہونے والے کلمات ہیں..... (آگے پڑھا.....)

عارف الحسن والحسين من انفس الجن
واعين الانس.....

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر یہ دم پڑھا.... تو وہ آپ کے سامنے اسی وقت کھیلنے لگے....

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں اور ہال بچوں پر یہ دم پڑھا کرو.... کیوں کہ پڑھے جانے والے دموں میں اس سے بہتر و مفید دم کوئی نہیں ہو سکتا....“
(کنز العمال ۱۰/۱۰۸)

جانوروں کو نظر بد لگ جانے کی دعا

16.... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی جانور کو نظر بد لگ جاتی.... تو اس جانور کے ناک کے داہنے سوراخ میں چار مرتبہ اور اس کے بائیں نتھنے میں تین بار یہ دعا پڑھ کر دم کر دیتے تھے....

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي
لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ اِلَّا اَنْتَ

”اے تمام لوگوں کے پروردگار!.... تو اس بیماری کو دور کر دے.... تو اچھا کر دے.... تو ہی اچھا کرنے والا ہے.... تیرے سوا بیماریوں کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے....“

کسی چیز کی اچھائی سے نظر لگنے کا

اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے

17..... حضرت سعید ابن حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر خدشہ ہوتا کہ نظر لگنے سے کچھ ہونہ جائے.... تو آپ یہ دعا پڑھتے

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَلَا تَضُرَّهُ

”اے اللہ اس میں برکت عطا فرما..... اور ضرر سے اسے بچا...“
(ابن بنی ۱۷۱)

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

18..... پہلا نمونہ: میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا.... تو انہوں نے مجھے بتایا.... کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے.... حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا.... میں نے اس بچے کو منگوا لیا.... اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا.... اسے واپس لے جایا گیا.... تو اسے فوراً دودھ پینا

شروع کر دیا..... واللہ الحمد.....

دوسرا نمونہ..... یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا..... ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا..... وہ میرے پاس بیٹھ گیا..... اور مجھے اپنی والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا..... اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی گئی..... میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا..... اور وہ دونوں چلے گئے..... میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں..... کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں..... میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی..... لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے..... اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے..... میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی..... اس نے تمہیں کیا کہا تھا.....؟ تو گھر والوں نے بتایا..... کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی..... اور اس نے کوئی بات نہیں کی..... تو میں سمجھ گیا..... کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے..... کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آ رہے ہیں..... حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے..... لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی..... اس لیے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی.....

آپ کی پریشانیوں کا حل

درود شریف کی روشنی میں

علاج غم بذریعہ درود شریف

1..... غم اور پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے درود شریف کا ورد بہت مفید ہے.....

چنانچہ مسند احمد اور ترمذی میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے.... فرماتے ہیں کہ ”میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا.... کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود پڑھا کرتا ہوں.... اب آپ بتادیں کہ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر دوں....؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:.... جتنا چاہو.... میں نے کہا: ایک چوتھائی؟ فرمایا جتنا چاہو.... اگر اور زیادہ کر لو.... تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے.... میں نے کہا: نصف کر دوں....؟ فرمایا: جتنا چاہو.... اگر اور زیادہ کر دوں.... تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے.... میں نے کہا:.... پھر دو تہائی کر دوں؟

فرمایا..... جتنا چاہو..... اگر اور زیادہ کرو..... تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے..... میں نے کہا: پھر میں (اپنی دعا کا) مکمل حصہ ہی آپ پر درود کے لیے کروں.....؟ فرمایا: پھر تو یہ تمہارے غم و پریشانی کے لیے کافی ہو جائے گا..... اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے.....“

بر بیماری سے شفاء کے لیے خاص درود شریف

2..... ہر بیماری اور درد کے دور ہونے کے لیے اول و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں..... اور درمیان میں سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ”الرحیم“ کے مِم کو ”الحمد“ کے لام کے ساتھ ملا کر یوں مِلْحَمْد پڑھ کر دم کریں..... اور قدرت کا تماشا دیکھیں..... درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ كُلِّ ذَاۓِ
وَذَوَاۓِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ... (الرحیم الامت تھانوی)

روزی کی کشادگی کے لیے درود شریف کی کثرت

3..... حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے روزی کی تنگی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہو... تو سہم کر خواہ کوئی گھر میں ہو... یا نہ ہو پھر مجھ پر درود شریف

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پڑھ..... اور ایک سو دفعہ سورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پوری سورۃ
پڑھ..... اس نے ایسا ہی کیا..... اللہ تعالیٰ نے کشادہ روزی اس کو عطا فرمائی
اور وہ مال مال ہو گیا..... اس نے اس دعا کو اپنے عزیزوں..... رشتہ داروں.....
پڑوسیوں کو بھی بتایا..... جس سے سب کو فائدہ پہنچا..... (نزل الابرار) اور
اگر اس کے ساتھ ساتھ سورۃ فاتحہ بھی پڑھ لے... تو سونے پر سہاگہ ہوگا.....
(دارقطنی)

”مدارج النبوت“ میں بھی شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ
اللہ علیہ درود شریف کے فوائد میں فرماتے ہیں... کہ ”درود شریف بیمار یوں
سے شفا کا ذریعہ ہے...“

”فضائل و برکات درود شریف“ میں ہے کہ
”درود اول کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے...
اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا..... اللہ تعالیٰ
بیماریوں سے نجات دیتا ہے... تکالیف دور کرتا ہے... اور
نی اور دنیاوی کامیابی دیتا ہے...“

انسان کو کسی چیز سے شفا نہ ہوتی ہو... اور کسی عالم... فقیر... عامل سے اس
کو فیض نہیں پہنچتا ہو... تو درود طیب کو کم از کم ۶۶ بار روزانہ پڑھے... (برکات...)

ہر مصیبت سے نجات کے لیے (درود ٹھینا)

4..... مناجح الحسنات میں ہے.... کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ
نصریر تھے..... انہوں نے اپنا گزرا ہوا..... قصہ مجھ سے بیان کیا..... کہ ایک
مرتبہ ایک جہاز ڈوبنے لگا..... میں اس میں موجود تھا..... اس وقت مجھ کو غنودگی
سی ہوئی..... اسی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم
فرما کر ارشاد فرمایا..... کہ جہاز والے اس درود کو ایک ہزار بار پڑھیں.....

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعِ
الْحَاجَّاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ ، وَ
تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
اَفْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ
بَعْدَ الْمَمَاتِ . اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی
رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں
اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں.... اور اس کی برکت سے
آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں.... اور اس کی برکت
سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک

کروں..... اور اس کی برکت سے ہمیں اپنے پاس اسی
 درجات میں بلند کر دیں..... اور اس کی برکت سے آپ ہمیں
 تمام بھلائیوں کی آخری حدود تک پہنچا دیں..... زندگی میں بھی
 اور مرنے کے بعد بھی..... بے شک آپ ہی ہر چیز پر قادر
 ہیں.....“

موسیٰ رضیر رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا..... اور اہل کشتی کو اس
 خواب کی خبر دی..... چنانچہ ہم نے یہ درود شریف پڑھنا شروع کیا..... ابھی
 تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا..... کہ حق تعالیٰ شانہ نے ہماری مشکل حل کر دی
 اور اس درود شریف کی برکت سے ہوا کو ساکن کر دیا..... شیخ محمد والدین
 فیروز آبادی نے بھی اس درود شریف کو ”کتاب الصلوٰۃ علی سید البشر صلی اللہ
 علیہ وسلم“ میں نقل کیا ہے.... اور اس درود شریف کو درج کرنے کے بعد حسن
 بن علی اسوائی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا..... جو شخص اس
 درود شریف کو کسی مہم..... کسی آفت اور کسی مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ
 پڑھے..... حق تعالیٰ شانہ اس کی مشکل کشائی فرمائیں گے.... اور اس
 مصیبت کو نال دیں گے.....

مرض کو دور کرنے کے لیے مجرب درود شریف

5..... نزہت المجالس میں لکھا ہے.... کہ ایک صاحب نے عارف

باللہ حضرت شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد و عالم تھے....) سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی.... انہوں نے فرمایا کہ: یہ درود شریف پڑھا کرو.... اس کی برکت سے تمام امراض اور تکالیف دور ہو جائیں گی....

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ
وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ
عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي التُّبُوْرِ

معلوم ہوا ہے.... کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے.... جو لا علاج کو فائدہ پہنچاتا ہے.... اور وہ شفا یاب ہوتا ہے....
نوٹ: ایک کینسر کا مریض کہ جس کو ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دیدیا تھا.... انہوں نے یہ درود شریف پڑھا.... تو انہیں اس کی برکت سے شفا نصیب ہوئی.... اور وہ صحت یاب ہو گئے.... اگر کوئی مریض خود نہ پڑھ سکے.... تو کوئی دوسرا پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے....

درود شریف کی کرامت

.....

6.... عبدالرحیم ابن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں.... کہ ایک دلچہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی.... اس کی وجہ سے ہاتھ پر درم ہو گیا.... میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری.... میری آنکھ لگ گئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

حجاب میں زیارت کی..... میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا..... کہ یا رسول
اللہ!..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیری کثرت درود نے مجھے
گھبرا دیا..... میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی.... اور درم بھی جاتا
رہا تھا.... (بدیع)

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ ذَا لِمَا أَبْذَا
عَلَى خِيَبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

بیماری سے شفاء بہ ذریعہ درود شریف

7..... دور سابق کا واقعہ ہے.... کہ ایک بادشاہ بیمار ہوا..... بیماری کی
حالت میں چھ مہینے گزر گئے.... کہیں سے آرام نہ آیا..... بادشاہ کو پتا چلا کہ
حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ یہاں آئے ہوئے ہیں..... اس نے عرض
کر کے بھیجا کہ تشریف لائیں..... جب علامہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے
تو دیکھ کر فرمایا..... ”فکر نہ کرو..... اللہ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے
گا..... آپ رحمۃ اللہ علیہ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا..... تو
اسی وقت وہ تندرست ہو گیا..... یہ برکت ساری درود پاک کی ہے....“

(للاج دارین)

درویش شریف کی برکت

8..... شفاء السقم میں ہے..... کہ حضرت فاکہانی اپنی کتاب بحر منیر میں شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کر کے لکھتے ہیں..... کہ ہم ایک جماعت کے ساتھ کشتی میں بیٹھے تھے..... اچانک باد مخالف جونہایت تیز اور سخت آمد می کی شکل میں تھی..... چلی جس نے کشتی کو تہہ بالا کر دیا..... ملاحوں نے اعلان کر دیا..... کہ اب بچنے کی صورت مشکل ہے..... کشتی والوں سے آہ و فغاں کا شورا اٹھا..... اور سب نے موت کے منہ میں جانے کی تیاری شروع کر دی..... مجھے اسی اثناء میں نیند آ گئی..... خواب میں مجھے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف ملا..... اور مجھے فرمایا..... کہ اے ابو موسیٰ!..... کشتی والوں سے کہیے..... کہ درود مذکورہ بالا کو ہزار بار پڑھیں..... نجات مل جائے گی..... میں نے بیدار ہو کر کشتی والوں سے کہا تو سب نے پڑھنا شروع کر دیا..... ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا..... کہ ہوا ٹھہر گئی..... اور کشتی بہ سلامت کنارے لگی.....



فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, N. Delhi-2

Phones : 011-23289786, 011-23289159 Fax: 011-23279998

E-mail : faridexport@gmail.com Website : faridexports.com

Rs. 100/-